ایک منفرد انداز میں حدائق بخشش کی شرح عرفان بخشش

عرفان بخشش

شرح حدائق بخشش

شرح و ترتیب

مفتی نواز اعظمی مصباحی

ذیشان رضا امجدی

ایک منفرد انداز میں حدائق بخشش کی شرح عرفان بخشش

عرفان بخشش

شرح حدائق بخشش

شرح و ترتیب

نواز اعظمی مصباحی

ذیشان رضا امجدی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

تفصیلات

کتاب کانام:

عرفان بخشش شرح حدائق بخشش

از قلـــــــــــــــم:

نواز اعظمی مصباحی ✦ ذیشان رضا امجدی

ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:

PURE SUNNI GRAPHICS

سنہ اشاعت:

جمادی الأولی ۱۴۴۴ھ

DECEMBER 2022

صفحات:

574

ناشر:

صابیا ورچوئل پبلی کیشن

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

AMO
POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL
info@abdemustafa.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔

ایک مثال اور، ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام

کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔

ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
POWERED BY
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

پیش لفظ

حدائقِ بخشش سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ایسا نعتیہ شاہکار ہے کہ اردو شعری ادب میں جس کی مثال نہیں ملتی اس نعتیہ مجموعہ میں فصاحت و بلاغت، صنائع لفظی و معنوی، حسنِ تراکیب، محسناتِ لفظیہ، الفاظ کا حسنِ انتخاب، بلند ترین تخیل، عشق و عرفان کی چاشنی اور کیف و سرور کی مٹھاس جا بجا دیکھنے کو ملتی ہے، ہر نعت اپنے اندر وہ اساطیریت لیے ہوئے ہے کہ قاری کو ہر بار نیاپن محسوس ہوتا ہے، اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری پر بہت کچھ لکھا گیا ابھی لکھا جا رہا ہے اور آئندہ بھی بہت کچھ لکھا جاتا رہے گا

برصغیر ہند و پاک میں درجنوں پی ایچ ڈی مقالات لکھے گئے

حدائقِ بخشش کی لفظیات ایسی ہے جس کو ہر عام قاری سمجھنے سے قاصر ہے اور اس کے مفاہیم کی تہوں تک نہیں پہنچ سکتا جس کے پیشِ نظر اب تک بہت سی شروحات منظرِ عام پر آ چکی ہیں جن میں کچھ تفصیلی ہیں تو کچھ اختصار لیے ہوئے ہیں ہمارا ارادہ یہ ہوا کہ ایک ایسی شرح لکھی جائے جو تمام شروحات کو جامع ہو اور مختصر الفاظ میں شعر کی مکمل وضاحت ہو جائے جس کے لیے ہمارے رفیقِ محترم مولانا ذیشان رضا امجدی صاحب نے سوشل میڈیا کا سہارا لیا اور ایک واٹسپ گروپ بنام فیضانِ حدائقِ بخشش تشکیل دیا جس کی وساطت سے ہر روز ترتیب وار حدائقِ بخشش سے اعلیٰ حضرت کے کسی ایک شعر کی تشریح مع حلِ لغات پوسٹ کی جاتی اور اس کا بیڑا راقم الحروف اور مولانا

ذیشان امجدی صاحب نے اٹھایااس طرح یہ سلسلہ چلتارہاکافی لوگوں نے اس اقدام کو سراہااور اس کام میں ہمارے شانہ بشانہ رہے پھر مزید عام سے عام ترکرنے کا ارادہ ہوا جس کے لیے فیسبک پر ایک پیج مذکورہ نام سے بنایا گیا، اور ساری تشریحات وہاں پوسٹ کی جانے لگیں پیج میں کچھ دنوں یہ سلسلہ موقوف رہالیکن پھر راقم کے ماموں مولانانسیم رضاصاحب نے اس سلسلے کوآگے بڑھایااور اپنے الفاظ میں کئ کلام کی بہترین تشریح کی تقریبًا چالیس کلام کی تشریح کا کام بحسن و خوبی مکمل ہوا پھر تب سے تا ہنوز یہ سلسلہ موقوف ہے،

اب ہماری خواہش یہ ہوئی کہ جتنے بھی کلام کی تشریحات ہوچکی ہیں انھیں منظرِعام پرلایاجائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ حاصل کرسکیں

ان شاء اللہ تعالیٰ جتنے کلام تشریح سے رہ گئے ہیں کوشش کی جائے گی کہ انھیں بھی سلسلہ وار سوشل میڈیاکی وساطت سے پیش کیاجائے اور پھر منظرِعام پرلایاجائے

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاہے مولا تعالیٰ ہماری اس کوشش کواپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جن لوگوں نے بھی اس میں جس طرح سے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی قبول فرمائے آمین

نوازاعظمی مصباحی

25/اکتوبر۲۰۲۲

فیضانِ حدائقِ بخشش

امام اہلسنت مجدد دین وملت سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان (۱۴/جون ۱۸56ء،۲۸/اکتوبر۱۹۲۱) مفسر، مترجم، محدث، فقیہ اور مفتی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک باکمال شاعر وادیب بھی تھے۔

آپ کی زندگی کا کوئی لمحہ تحریر وتصنیف سے خالی نہ تھا۔آپ نے محض ٦5 سال کی عمر میں ایسا عظیم علمی وفقہی ذخیرہ جمع کردیا جسے دیکھ کر دنیا حیران ہے۔

علم وادب کا یہ سورج ایسا طلوع ہوا کہ وفات کے سو سال مکمل ہوگئے لیکن اب تک وہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ روشن ہے اور ان شاء اللہ صبح قیامت تک روشن رہے گا۔

ایسا باکمال شخص جسے صرف اپنے عشق رسول پر فخر تھا، جس نے عشق رسول کی ایسی شمع روشن کی جس کی روشنی آج تمام عالم کو منور کر رہی ہے۔اسی جذبۂ عشق و محبت نے آپ کو ایک عظیم نعتیہ شاعر بنادیا۔

اسی لیے میں یہ یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ کوئی ایسا راسخ العقیدہ عاشق نہیں، جس نے اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری نہ پڑھی ہو یا کم ازکم آپ کے دو تین اشعار اس کے ذہن میں محفوظ نہ ہوں۔

سیدی اعلی' حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان نے مخصوص حالات وکیفیات سے متاثر ہوکر اپنے جذبات کی ترجمانی نظم کی صورت میں کی اور جتنا لکھا خوب لکھا اغیار تک

سے دادو تحسین پائی۔ آپ کا کلام تصنع اور شعری عیوب سے پاک وصاف ہے۔

آپ کا نعتیہ دیوان حدائقِ بخشش تین جلدوں میں شائع ہوکر مقبول عوام وخواص ہوا۔ حدائق بخشش یقیناً اسرارِ نعت کا بیش بہا خزینہ ہے۔ اس نعتیہ مجموعہ کا مطالعہ کرنے والا کبھی تشنہ کام نہیں رہتا۔ اگر میں یہ کہوں تو بہت مناسب ہوگا کہ "حدائق بخشش" وہ پہلا زینہ ہے جو اپنے قاری کو بارگاہِ رسالت (ﷺ) میں لے جاتا ہے۔ جب قاری اس بارگاہِ عشق میں داخل ہوجاتا ہے تو یہاں پر اسے وہ سب کچھ مل جاتا ہے، جس کی اُسے تلاش ہوتی ہے۔ اس طرح سے یہ پہلا زینہ اُس کے لیے آخری زینہ ثابت ہوتا ہے۔ پہلے زینے سے تربیت شروع ہوجاتی ہے اور اُسے تمام انبیائے کرام، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، تابعین و تبع تابعین اور اولیائے کاملین و بزرگانِ دین کی محبت سے سرشار کردیا جاتا ہے۔

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کی نعتیں سادہ، سہل، عام فہم، سوز وگداز اور عاشقانہ جذبات سے مملو ہوتی ہیں۔ فنی نقطہ نظر سے بھی مشکل زمینوں میں بندش وتراکیب اور قدرتِ فن کا سارا حسن رکھتی ہے۔ لیکن اعلیٰ حضرت کے اشعار کو سمجھنے کے لئے قاری کو وسیع المطالعہ اور فن اردو ادب اور عربی ادب کا ماہر ہونا چاہیے۔

شروحات

حدائقِ بخشش کی بہت سی شروحات لکھی گئیں، جو ہر خاص وعام میں مقبول ہوئیں مگر ہر ایک تک ان کی رسائی ممکن نہ تھی ۔ ہم نے تین چار شرحوں کو سامنے

رکھتے ہوئے ایک ایسی شرح لکھنے کی کوشش کی جسے عام لوگ سمجھ سکیں اور بآسانی ہر ایک کی رسائی ممکن ہو۔ لہذا ہم نے یہ ارداہ کیا کہ کیوں نہ اس کے لیے شوشل میڈیا کا سہارا لیا جائے۔ اور آج سے پانچ سال قبل واٹس ایپ پر ایک گروپ تشکیل دے دیا گیا جس کا نام فیضانِ حدائقِ بخشش رکھا گیا۔ مسلسل دو سال تک تشریح کا کام چلتا رہا، جس کے نتیجے میں حدائقِ بخشش سے چالیس کلاموں کی شرح مکمل ہوئی ۔ پھر کچھ مصروفیات کی وجہ سے یہ کام موقوف ہو گیا۔ ان شاء اللہ ارادہ ہے کہ مستقبل میں بھی حدائق بخشش کی تشریح کا کام جاری رکھا جائے گا۔ فی الحال امام اہل سنت کے چالیس کلام کی شرح کو ایک کتابی شکل میں پیش کیا جارہا ہے۔

اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو.

آمین ثم آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ذیشان رضا امجدی

25 اکتوبر ۲۰۲۲

نعت(1)

شعر(1)واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

حلِ لغات:

واہ- کلمۂ تحسین و تعجب یعنی کیا بات ہے، یا کیا کہنا،
جود و کرم- سخاوت و مہربانی،
شہ- شاہ کا مخفف ہے بمعنی 'بادشاہ
بطحا- مکہ مکرمہ

دوسرے مصرع میں پہلا "نہیں" بمعنی لا ہے اور دوسرا فعلِ مضارع کی نفی کے لیے ہے

تشریح:

اس شعر میں اعلی 'حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت کا تذکرہ فرمایا ہے کہ یا رسول اللہ آپ کی سخاوت و مہربانی کا کیا کہنا آپ سے سوال کرنے والا "نہیں "نہیں سنتا یعنی جو بھی آپ کے پاس سائل آتا ہے وہ آپ کی زبان مبارک سے "لا" (نہیں ہے) نہیں سنتا

شعر(2): دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

حلِ لغات:

دھارے- دھار کی جمع بمعنی آبشار، موجِ دریا، بلندی سے گرنے والا پانی
ذرہ- باریک سا ریزہ جو روشن دان سے سورج کی شعاع کے ساتھ دکھائی دیتا ہے

شرح:

عطائے الٰہی کے فوّارے جو جو چل رہے ہیں وہ آپ کے فیض وفضل کا ایک قطرہ ہے اور سخاوت کے جو تارے کھلے ہیں وہ تو آپ کے کرم کے بالمقابل ایک ذرہ ہیں
إنا اعطيناك الكوثر (پ۳۰ سورۃ الکوثر)

شعر(3): فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا

فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

حل لغات:

تسنیم- جنت کی ایک نہر

نرالا- انوکھا

آپ- خود

تجسس- تلاش

شرح:

اے جنت کی نہرِ تسنیم کے مالک! آپ کی عطا بھی بڑی نرالی ہے کہ جس کا سمندرِ بے پیدا کنار خود پیاسوں کو تلاش کر کے ان کو سیراب کر رہا ہے یعنی ہونا تو یہ چاہیے کہ پیاسا پانی کو تلاش کرے لیکن آپ کا دریائے فیض خود پیاسوں کو تلاش کر کے انھیں سیراب کرتا ہے

شعر(4): أغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا

أغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

حل لغات:

أغنیا- غنی کی جمع بمعنی 'مالدار

باڑا- ہندی لفظ ہے بمعنی 'احاطہ، چارداری، گھر، یا خیرات بانٹنے کا مقام کہ جہاں سے ہر ایک کی جھولی بھری جاتی ہو اور کسی کو محروم نہ لوٹایا جائے یہاں یہی آخری معنیٰ' مراد ہے

اصفیا- صفی کی جمع بمعنی 'نیک، پرہیزگار

رستہ- اردو لفظ ہے اور راستہ کا مخفف اردو میں ہ کی جگہ الف بولا اور کبھی لکھا جاتا ہے

شرح:

اے حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا دربارِ گہربار ایسی عام بخشش و سخاوت کا مقام ہے جہاں سے غریب تو غریب مالدار اور امیر لوگ بھی پرورش پاتے ہیں اور آپ کا راستہ وہ راستہ ہے جس پر نیک اور پرہیزگار لوگ ماتھے کے بل چلتے ہیں یعنی انتہائی تعظیم اور عقیدت کے ساتھ

ادب گاہیست زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفَس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

شعر(5): فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا! عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

حلِ لغات:

فرش- زمین

شوکت- رعب ودبدبہ

علو- بلندی

خسروا!- خسرو ایک بادشاہ کا نام ہے اب مجازاً ہر بادشاہ کو کہا جاتا ہے اور الف ندائیہ ہے یعنی اے خدا کی خدائی کے بادشاہ

عرش- بمعنی تخت لیکن یہاں وہ عرشِ اعظم مراد ہے جو تمام آسمانوں، بہشت، کرسی اور سدرۃ المنتھی' کے اوپر ہے

پھریرا- جھنڈا، عَلَم

شرح:

اے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی شان وعظمت بہت ہی بلند و بالا ہے آپ کا مقام اتنا بلند ہے کہ آپ کی عظمت کے جھنڈے عرشِ اعظم پر لہرا رہے ہیں ان فرش والوں کو کیا پتہ کہ آپ کی عظمت وشان کیا ہے

ورفعنا لك ذكرك

شعر(6)آسماں خوان، زمیں خوان، زمانہ مہمان

آسماں خوان، زمیں خوان، زمانہ مہمان
صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے؟ تیرا تیرا

حلِ لغات:

خوان- دسترخوان

زمانہ- وقت، جہان، یہاں مراد کل کائنات ہے

لقب- وصفی نام

صاحبِ خانہ- گھر والا، میزبان

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آسمان یہ زمین آپ کے دستر خوان ہیں جن پر سارے جہانوں کو باعزت روزی مل رہی ہے اور میزبان آپ کی ذاتِ بابرکات ہے، گویا کائنات کو جو کچھ بھی مل رہا ہے آپ ہی کے دستِ کرم کی عطا ہے

انما انا قاسم واللہ یعطی (الحدیث)

شعر (7) میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

حلِ لغات:

"میں تو مالک ہی کہوں گا" دعوی' ہے اس کی دلیل میں فرمایا "کہ ہو مالک کے حبیب" پھر یہ دعوٰی ہے اس کی دلیل میں فرمایا کہ "محبوب و محب میں میرا تیرا نہیں ہوتا"

شرح:

اے رب العالمین کے پیارے میں تو آپ کو دونوں جہاں کا مالک و حاکم ہی مانتا ہوں اس لیے کہ مالکِ حقیقی و ذاتی خداوندِ قدوس جل شانہ کے آپ پیارے اور چہیتے

محبوب ہیں اور محبوب و محب کے درمیان بیگانگی اور غیریت نہیں ہوا کرتی

قل اللھم ملك الملك تؤتی الملك من تشاء (پ ۳، آلِ عمران)

شعر (8) تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

حل لغات:

قدموں میں ہونا- کسی کی صحبت میں و خدمت میں رہنا
غیر کا منہ دیکھنا- بیگانوں کی شکل و صورت دیکھنا
نظروں پر چڑھنا- پسند انا کسی کے ساتھ دل لگ جانا
تلوا- پنجہ اور ایڑی کے درمیان کی جگہ

شرح

سلطان حسیناں اور سرتاج مہ جبیناں صلی اللہ علیہ وسلم. جو آپ کی صحبت برکت اور خدمت با شرافت میں رہتے ہیں وہ غیروں کی صورت و شکل بھی دیکھنا پسند نہیں کرتے آپ کا مبارک تلوا اتنا حسین و جمیل اور پر کشش ہے کہ اس کی زیارت کے بعد کسی حسین و جمیل کا چہرہ بھی دیکھنا گوارہ نہیں ہو سکتا

وما ارسلنك الا رحمة للعالمين

شعر(9) بحرِ سائل کا ہوں سائل نہ کنویں کا پیاسا

بحرِ سائل کا ہوں سائل نہ کنویں کا پیاسا
خود بجھا جاتے کلیجا میرا چھینٹا تیرا

بحر- بمعنی' دریااور سمندر

سائل- اول اسمِ فاعل از سیلان بمعنی' بہنا، جاری ہونا اس سے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات مراد ہے

دوسرا سائل از سوال بمعنی' منگتا

کلیجا- بمعنی' جگر اور دل کلیجا بجھانے سے مراد سیراب کرنا، تسلی دینا اور آرزو پوری کرنا

چھینٹا- ہلکی ہلکی بارش، پھوار

شرح:

میں تو بہتے ہوئے سمندر کا منگتا ہوں کسی کنویں کا پیاسا نہیں مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ چل کر پیاس بجھاؤں بلکہ وہ ایسے کریم ہیں کہ میری سخت ترین پیاس کو خود بجھائیں گے اور میری اتنی سخت پیاس کے لیے ان کا ایک چھینٹا ہی کافی ہے

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

شعر(10) چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں، یاں اس کے خلاف

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں، یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

حل لغات:

چور- چوری کرنے والا، اور مطلق مجرم کو بھی کہا جاتا ہے

یاں- "یہاں" کا مخفّف ہے اس سے دربارِ رسالت مراد ہے

انوکھا- نرالا اور سب سے الگ

شرح:

دنیا کا دستور ہے کہ مجرم و نافرمان جرم کے بعد حاکم سے بچتا، منہ چراتا اور روپوش ہوتا رہتا ہے لیکن دربارِ رسالت کا عجب رنگ ہے اور یہاں کے مجرم کا حال الگ تھلگ ہے کہ جرم کے باوجود دامنِ عفو کی پناہ میں ہے اور کمبل پوش کی آغوشِ رحمت میں چھپا ہوا ہے

ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم جاؤك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توّابا رحيما

شعر(11) آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب
سچے سورج وہ دل آرا ہے اجالا تیرا

حلِ لغات:

آنکھیں ٹھنڈی ہوں-	پریشانیاں دور اور تسلی حاصل ہو
جگر تازے ہوں-	دل باغ باغ ہو
جانیں سیراب-	روحیں مطمئن اور پُر سکون
سچے-	خالص، اصلی
دل آرا-	دل سجانے والا
اجالا-	نور، روشنی

شرح:

اے حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ وہ اصلی نور اور روشنی ہیں کہ جس کا نور دل کو سرور بخشتا ہے جیسے آفتابِ دنیا کے طلوع سے دل کو سرور ملتا ہے اور ارواح پر سکون ہوتے اس سے بڑھ کر آپ کے رخِ انور کی روشنی سے آنکھوں کو ٹھنڈک اور دلوں کو جلاء اور ارواح کو سکون و اطمینان نصیب ہوتا ہے. سراجاً منیرا

شعر (12) دل عبث خوف سے پتا سا اڑا جاتا ہے

دل عبث خوف سے پتا سا اڑا جاتا ہے
پلہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

حلِ لغات:

عبث- بے فائدہ، بے کار

خوف- ڈر، آنے والے حالات کی پریشانی

پتّا- درخت کا پات (پتّہ)

سا- (حرف تشبیہ) مثل، طرح

اُڑا جانا- پریشان و پراگندہ ہونا

پلّہ- ترازو کا ایک پلڑا ابھروسا- آسرا

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ میرا دل قیامت کے دن اعمال تولے جانے کے خوف سے پتّے کی طرح اُڑا جارہا ہے (پریشان ہورہا ہے) مگر اس قدر ڈرنا فضول ہے کیونکہ اگرچہ میرے اعمال کا پلّہ ہلکا ہی سہی مگر آپ کی شفاعت کا آسرا تو ہلکا نہیں ہے

ولسوف یعطیك ربك فترضی (الضحی:5)

شعر(13) ایک میں کیا؟ مرے عصیاں کی حقیقت کتنی

ایک میں کیا؟ مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارا تیرا

حلِّ لغات:

عصیاں- گناہ، نافرمانی

حقیقت- اصلیت

کتنی-　　　کس قدر

سولاکھ-　　　ایک کروڑ، مراد بے حساب، لاتعداد

شرح:

یارسول اللہ میرے گناہ جتنے بھی سہی (آپ کی شفاعت کے سامنے) ان کی حیثیت ہی کیا ہے اور نہ صرف میں بلکہ میرے جیسے کروڑوں گناہ گاروں کے لیے تو آپ (کی شفاعت) کا ایک اشارہ بھی کافی ہے

شعر (14) مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی

مفت　پالا　تھا　کبھی　کام　کی　عادت　نہ　پڑی
اب　عمل　پوچھتے　ہیں،　ہائے　نکمّا　تیرا

حلِّ لغات:

مفت-　فارسی لفظ ہے بے محنت، بلاقیمت

ہائے-　اردو کلمۂ افسوس

نکما-　(اردو) بیکار، ناکارہ

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے بغیر عمل کے اللہ کی نعمتیں عطافرمائیں جس سے مجھے مفت کھانے کی عادت پڑ گئی اور اب مرنے کے بعد فرشتے مجھ ناکارہ سے اعمالِ صالحہ کا تقاضا کر رہے ہیں ہائے میں کیا کروں؟

شعر(15) تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

حلِّ لغات:

ٹکڑوں پہ پلنا- کسی کی عطاؤں پہ عیش کرنا، ٹکڑوں سے مراد یہاں رزق ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے مخلوق کو مل رہا ہے

غیر- بیگانہ

ٹھوکر- پاؤں سے مارنا، مراد ہے ذلت ورسوائی

نہ ڈال- حوالے نہ کر یعنی غیر کا محتاج نہ بنا

جھڑکیاں- جھڑکی کی جمع ہے بمعنی ڈانٹ ڈپٹ "جھڑکیاں کھانا" مراد ملامت اور پھٹکار سننا

صدقہ- خیرات، بخشش

شرح:

اے حبیبِ خدا اور امت کے غم گسار آپ کے دیے ہوئے نوالوں سے ہم نے پرورش پائی ہے غیروں کی ٹھوکروں پہ نہ ڈال ہم آپ کی خیرات چھوڑ کر غیروں کی ملامت ڈانٹ ڈپٹ سننا گوارہ نہیں کرتے اور ہم ہمیشہ آپ ہی کے در سے لگے رہنا چاہتے ہیں

شعر(16) خوار و بیمار خطاوار گنہگار ہوں میں

خوار و بیمار خطاوار گنہگار ہوں میں
رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا

حلِّ لغات:

خوار- ذلیل و رسوا

خطاوار- مجرم و بدکار

رافع- بلند کرنے والا

نافع- نفع پہنچانے والا، مفید

شافع- شفاعت کرنے والا

لقب- وصفی نام

آقا- مالک و حاکم

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ میں گنہگار و سیہ کار ہی مگر آپ تو گرتوں کو اٹھانے والے بیماروں کو اپنی نگاہِ کرم سے اچھا کرنے والے، فیض رساں، اور گنہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے (جیسے) بابرکت نام رکھتے ہیں

شعر(17) میری تقدیر بُری ہو تو بھلی کردے، کہ ہے

میری تقدیر بُری ہو تو بھلی کردے، کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کڑوڑا تیرا

حلِّ لغات:

تقدیر- قسمت، نصیب
بھلی کردے- اچھی اور نیک کردے
محو- مٹانا
اِثبات- ثابت کرنا
دفتر- فارسی لفظ بمعنی 'رجسٹر یہاں پر لوحِ محفوظ مراد ہے
کڑوڑا- اردو لفظ ہے بمعنی 'اختیار و قبضہ

شرح:

اے بگڑی بنانے والے آقا اگر میری قسمت میں دنیا یا آخرت کی کوئی برائی لکھی ہو تو برائے کرم اسے اچھائی اور نیکی سے تبدیل کر دیجیے کیونکہ ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ برائی کو اچھائی سے تبدیل فرما سکتے ہیں اس لیے کہ خالقِ کائنات کی تقدیریں اور قسمتیں اور دیگر ہر چیز مکتوب ہے

یمحوا اللہ مایشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب (رعد، پ ۱۳)

شعر(18)تو جو چاہے تو ابھی مَیل مرے دل کے دھلیں

تو جو چاہے تو ابھی مَیل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی مَیلا تیرا

حلِّ لغات:

مَیل-مٹی جو بدن پر لگ کر میلا کچیلا کر دیتی ہے یہاں گناہوں کی سیاہی اور حجابات مراد ہیں دھلیں-دھل جائے، صفائی ہو جائے

شرح: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی مہربانی سے میرا دل گناہوں کی آلودگیوں سے پاک و صاف ہو سکتا ہے کیونکہ گناہ تو آپ کے قریب بھی نہیں آسکتا کیونکہ آپ سید المعصومین ہیں پھر آپ کا دل بھلا کیسے میلا ہو سکتا ہے

شعر(19) کس کا منہ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے

کس کا منہ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

حلِّ لغات:

تکنا-دیکھنا، حسرت ومایوسی کے عالم میں کسی کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھنا

شرح:

اے آقائے کائنات اور بندہ پرور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو چھوڑ کر کس کی صورت دیکھی جائے اور اپنے مصائب وآلام کسے بیان کریں اور کدھر جائیں اور جائیں تو

سوائے یاس وناامیدی کے کچھ حاصل نہ ہوگا آپ کا یہ ناکارہ غلام آپ کے ٹکڑوں کا پالا آرزو رکھتا ہے کہ آپ ہی کے قدموں پر جان دے دے ورنہ غدّاری ہوگی

ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم.. الخ

شعر(20)تونے اسلام دیا تونے جماعت میں لیا

تونے اسلام دیا تونے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا

حلِّ لغات

جماعت- گروہ مراد سوادِاعظم اہل سنت وجماعت

پھرتا ہے- واپس ہوتا ہے

عطیہ- انعام وبخشش

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ آپ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ آپ نے مجھے جماعت اہلِ سنت میں قبول فرمایا ہوا ہے جو آپ کا بہت بڑا انعام ہے اور کریم وسخی دیا ہوا انعام واپس نہیں لیتے

شعر (21) موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابۂ ناب

موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابۂ ناب
کون لادے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

حلِّ لغات:

ستم- آفت و مصیبت
تلخ- کڑوی ستم تلخسے مراد بہت بڑی آفت و مصیبت
زہرابہ- مرکب ہے زہر اور آب سے بمعنی 'زہر والا پانی آخر میں ہا مختفی ہے جو اپنے ماقبل حرکت ظاہر کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے
ناب- خالص، اصلی زہرابۂ ناب کا معنی ہوا خالص زہر آلود پانی
تلووں- پاؤں
غسالہ- دھوون

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سنا ہے کہ موت بہت بڑی آفت اور خالص زہریلے پانی کی طرح ہے لیکن اس کی کڑواہٹ کو اگر کوئی شی مٹھاس میں بدل سکتی ہے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں سے اترنے والا پانی ہے کاش مجھے کوئی حضور علیہ السلام کے قدموں کا دھوون لادے

شعر(22) دور کیا جانیے بدکار پہ کیسی گزرے

دور کیا جانیے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

حلِّ لغات:

کیا جانیے- کیا معلوم
کیسی گزرے- کیسی مصیبت آجائے
در- دروازہ
بیکس وتنہا- بے یار ومددگار

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا معلوم آپ کے درِ اقدس سے دور ہو جاؤں تو کن مصیبتوں میں پھنس جاؤں لہذا آپ کا بے یار ومددگار امتی آپ کے ہی در پر پڑا پڑا کیوں نہ مَرے تاکہ قبر وحشر کی ہلاکتوں سے بچ کر ہمیشہ سکون پالے - اس شعر میں مدینہ شریف میں موت کی آرزو کی گئی ہے جس کی ترغیب خود اللہ کے محبوب علیہ السلام نے دی ہے

من مات بالمدینۃ کنت له شفیعا یوم القیامۃ (خلاصۃ الوفا)

شعر(23)تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

حلِّ لغات:

تیرے صدقے- آپ پہ قربان یا آپ کے طفیل
اک- ایک کا مخفف
بوند- قطرہ
اچھوں- اچھے لوگ
جام- پیالا
چھلکتا- لبریز، بھرا ہوا

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ پہ قربان ہو جاؤں یا جس دن آپ کے طفیل نیک لوگوں کو آپ اپنے ہاتھوں سے جامِ کوثر بھر بھر کر پلا رہے ہوں گے میرا کام تو آپ کے ہاتھوں سے کوثر و سلسبیل کی ایک بوند ہی بنا دے گی یعنی ایک بوند ہی کافی ہے

شعر(24) حرم و طیبہ و بغداد جدھر کیجے نگاہ

حرم و طیبہ و بغداد جدھر کیجے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھنتا تیرا

حلِّ لغات:

حرم- مکہ شریف

طیبہ- مدینہ شریف

بغداد- باغِ داد (انصاف کا باغ) کا مخفف ہے مراد شہر بَغداد

جدھر- جس طرف

جوت- نور، شعاع، اجالا،

چھننا- ظاہر ہونا

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ہو یا مدینہ یا بغداد (کوئی بھی مقدس جگہ ہو) جدھر نگاہ اٹھا کر دیکھا جائے آپ ہی کے نور کے جلوے نظر آرہے ہیں

شعر(25)تیری سرکار میں لاتا ہے رِضا اُس کو شفیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رِضا اُس کو شفیع
جو مِرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

حلِّ لغات:

سرکار- دربار، بارگاہ(فارسی)

لاتا ہے-پیش کرتا ہے

شفیع- سفارش کرنے والا(عربی)

غوث- فریادرس(مدد کو پہنچنے والا)

لاڈلا- پیارا، محبوب

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے در کا گدا جس کا نام احمد رضا ہے آپ کی بارگاہ میں ایک سفارشی لیکر حاضر ہوا ہے اور ایسا سفارشی کہ جس کی سفارش آپ رد نہیں فرمائیں گے کیونکہ وہ سفارشی میرا آقا اور فریاد رس ہے اور آپ کا بڑا ہی پیارا اور محبوب بیٹا ہے(یعنی شہنشاہِ بغداد سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

نعت شریف(2)

شعر(1)ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوی ہے ہمارا

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوی ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جدِ اعلٰی ہے ہمارا

حل لغات:

خاک- مٹی

ماوی- ٹھکانا

خاکی- مٹی کا بنا ہوا

آدم- وہ پہلا انسان جس سے نسل انسانی جاری ہوئی

جد- دادا

اعلی- بالائی اوپر والا

شرح:

ہم سب انسان مٹی کے ہیں اور مٹی ہی ہمارا سب سے آخری ٹھکانا ہے اور آدم علیہ السلام جو ہمارے جد اعلی ہیں اور جن سے انسانی وجود روئے زمین پر آیا وہ مٹی کے ہی بنے ہوئے تھے

ھو الذی خلقکم مِن تُراب(پ24)

شعر (2) اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

حل لغات:

خاک کرے- مٹی بنادے مار ڈالے
طلب- تلاش. آرزو جستجو..
سرکار- آقا والی.. تمغا سرکار مہر (میڈل)

شرح:

بارگاہ رب العالمین میں یہ دعا کی جا رہی ہے خداوند قدوس جل جلالہ اپنی راہ طلب میں ہمیں غبار بنادے (یعنی مار ڈالے اور جب ہم مٹی بن جائیں تو اٹھ کر مدینہ پاک پہنچ جائیں) کیونکہ یہی تو ہماری عظمت و شرافت کی نشانی ہے.....

أن خلقناهم من طين لازب (پ 23)

شعر (3) جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِعالم
اس خاک پہ قربان دلِ شیدا ہے ہمارا

حل لغات

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم- جہاں چلتے پھرتے تھے..

سید عالم- جہاں کے سردار یہ لقب خاص ہے آقا و مولی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے..

قربان- نچھاور..

دل شیدا- عاشق دل..

شرح:

جس سرزمین یعنی مدینہ طیبہ پر سیّدعالم صلی اللہ علیہ وسلم قدم رکھتے تھے اس زمین پر ہمارا دل قربان ہے

لا اقسم بھذا البلد وانت حل بھذا البلد (پ30)

شعر(4) خم ہوگئی پشت فلک اس طعن زمین سے

خم ہو گئی پشت فلک اس طعن زمین سے

سن! ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

حل لغات:

خم- جھک گئی اور ٹیڑھی ہو گئی

پشت فلک- آسمان کی پیٹھ

طعن- طنز اور نیزہ مارنا آواز کسنا

سن- خبردار توجہ سے سن.

شرح:

زمین کے طنز سے آسمان کی کمر ٹیڑھی ہو گئی. انسان کہیں بھی ہو اپنے سر اوپر نظر کرے گا تو آسمان بالکل سیدھا دکھائی دے گا اور کنارہ آسمان پر نظر ڈالے گا تو کمان جیسا ٹیڑھاپن محسوس کرے گا... آسمان کو اپنی بلندیوں پر فخر تھا لیکن جب زمین نے اس پر طعنہ مارا کہ سن ہم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مدینہ ہے جس کی مثل تیرے پاس نہیں تو آسمان کی پشت مارے شرم سے جھک گئ.

لا أُقسم بهذ البلد وَ أنتَ حِل بهذ البلد...(پ30)

شعر(5) اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا

اس	نے	لقب	خاک	شہنشاہ	سے پایا
جو	حیدر	کرّار	کہ	مولی	ہے ہمارا

حل لغات:

شہنشاہ- سب سے بڑا بادشاہ. یہ در اصل شاہان شاہ تھا مخفّف کر دیا گیا.

حیدر- شیر.. یہ لقب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہے..

کرّار- دشمن پر تابڑ توڑ حملہ کرنے والا..

بہادر مولی- آقا. ناصر. مدد گار.

شرح

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابو تراب کا

لقب عطاء فرمایا تھا جب وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ناراض ہوکر مسجد نبوی میں لیٹ گئے تھے تو ان کے پشت مبارک پر خاک لگ گئی تھی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیار و محبت سے قم یا ابا تراب قم یا ابا تراب، فرما کر اٹھایا یہ مٹی کا بہت بڑا اشرف ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ ابو تراب سے بہت خوش ہوا کرتے تھے یہی ابو تراب رضی اللہ عنہ (مٹی والے) ہم سب کے آقا و مدد گار ہیں.......

من کنت مولا فعلی مولا

شعر (6) اے مدّعیوں! خاک کو تم خاک نہ سمجھے

اے مدّعیوں! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفون شہ بطحا ہے ہمارا

حل لغات:

اے مدّعیوں- بترکیب اردو. اے دعوی کرنے والوں! اے مخالفوں....
خاک- مٹی..
تم خاک نہ سمجھے- (اردو) بالکل نہ سمجھ سکے
اس خاک میں- (اردو) اس زمین میں
مدفون- (عربی) دفن کیا ہوا
شہ بطحا- (فارسی) مکہ کے بادشاہ.

شرح:

اے مخالفوں! تم مٹی کی عظمت کو بالکل نہ سمجھ سکے حالانکہ اس کی بہت بڑی عظمت ہے اس لئے کی سیّ دعالم شہ بطحا اسی میں مدفون ہیں اور آپ کا مدفن عرش کرسی. لوح وقلم سے بھی عظیم ہے..

لا اقسم بھذ البلد وانت حل بھذ البلد (پ30)

شعر (7) ہے خاک سے تعمیر مزار شہ کونین

ہے خاک سے تعمیر مزار شہ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

حل لغات:

معمور- تعمیر کیا ہوا

اسی خاک سے- اسی مٹی سے

شہ کونین- دنیا وآخرت کا بادشاہ یعنی ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم..

قبلہ- سمت توجہ یعنی بیت اللہ شریف..

شرح:

مٹی کی یہ عظمت ہے کہ اس سے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس بنا ہے اور کعبہ معظمہ اسی مٹی سے ہی تعمیر ہوا ہے

شعر(8)ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

حل لغات:

خاک اڑائیں گے- آوارہ پھریں گے. حیران وسرگرداں پھرتے رہیں گے...

مدینہ- شہر.. مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفّف ہے...

شرح:

جس سرزمین پر ہمارے آقا پیارے نبی کا پیارا شہر آباد ہے اگر وہ مٹی نہ پائی. یعنی اس کی زیارت نہ کی اور وہاں نہ پہنچے تو ساری عمر یونہی حیران وسرگرداں پھرتے رہیں گے

من مات فی احد الحرمین بعثه الله من إلآمنین یوم القیامة

نعت شریف (3)

شعر (1) غم ہو گئے بیشمار آقا

غم	ہو	گئے	بیشمار	آقا
بندہ		تیرے	نثار	آقا

حل لغات:

آقا۔ اسم مزکر بمعنی صاحب و مالک اور افسر

نثار۔ کوئی شئ صدقے کے طور کسی کے سر پر بکھیرنا. نچھاور کرنا=

شرح

اے مالک کونین صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان میرے جان آپ کے حوالے غم بہت زیادہ ہو گئے ہیں آقا نجات دلائے آقا

عزیز علیہ ما عنتُّم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم (پ 11)

شعر (2) بگڑا جاتا ہے کھیل میرا

بگڑا	جاتا	ہے	کھیل	میرا
آقا	آقا		سنوار	آقا

حل لغات:

کھیل بگڑنا۔ بنا بنایا کام بگڑنا

سنوارنا- درست کرنا. زینت وسنگار اور سدھار وغیرہ

شرح:

اے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم میرا بنا بنایا کام بگڑتا جارہا ہے آقا جلد از جلد درست فرمائیے

شعر(3) مجھدار پہ آکے ناؤٹوٹی

مجھدار پہ آکے ناؤ ٹوٹی
دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا

حل لغات:

مجھدار-	دریا کا بیچ
ناؤ-	مؤنث ہے لمبی اور بیچ سے خالی شے اور کشتی یہاں یہی مراد ہے
دے ہاتھ-	سہارا دیجئے

شرح:

آقا میری ناؤ دریا کے مجھدار میں ٹوٹ گئ اب کوئی سہارا نہیں
آقا اپنا نورانی ہاتھ عطاء فرمائیے تاکہ میں پار ہوسکوں

شعر (4) ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری

للّٰہ یہ بوجھ اتار آقا

حل لغات:

بوجھ- بھاری بھرکم چیز

شرح:

گناہوں کے بوجھ سے میری پیٹھ ٹوٹی جارہی ہے خدارا اے میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بوجھ اتارئے. یعنی زندگی کی مشکلات کو آسان کیجئے

شعر (5) ہلکا ہے اگر ہمارہ پلّہ

ہلکا ہے اگر ہمارہ پلّہ

بھاری تیرا وقار آقا

حل لغات:

ہلک- کم وزن

پلہ- ترازو کا پلہ

مرتبہ- درجہ

وقار- قدر منزلت

شرح:

آقا اگرچہ میزان عمل میں ہماری نیکیاں بہت کم وزن ہیں. لیکن آپ کی قدر و منزلت اور عزت و عظمت اتنی وزنی ہے کہ آپ کی شفاعت سے ہمارا ہلکا پلہ بھی وزنی ہو جائے گا

شعر(6) مجبور ہیں ہم تو فکر کیا

مجبور ہیں ہم تو فکر کیا
تم کو تو ہے اختیار آقا

حل لغات:

مجبور- بالکل کسی کام کا نہ ہونا

شرح:

اے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم اگر گناہوں کی وجہ سے ہم مجبور اور بے اختیار ہیں تو کوئی غم نہیں اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو اختیار کلی بخشا ہے

شعر(7) میں دور ہوں تم تو ہو میرے پاس

میں دور ہوں تم تو ہو میرے پاس
سن لو میری پکار آقا

حل لغات:

میرے پاس- میرے قریب

پکار–　　نداء. آواز. فریاد

شرح:

میں اگرچہ بظاہر آپ سے دور ہوں لیکن اے میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے دیئے ہوئے اختیار سے آپ میرے قریب سے قریب تر ہیں میری ہر طرح کی امداد فرما سکتے ہیں.. توجہ فرمائیے میری فریاد سن لیجئے...

شعر (۸) مجھ سا کوئی غم زدہ نہ ہوگا

مجھ　سا　کوئی　غم　زدہ　نہ　ہوگا
تم　سا　نہیں　غمگسار　آقا

حل لغات:

مجھ سا–　　میرے جیسا
غمزدہ–　　غم کا مارا
غمگسار–　　غمخوار.. غموں کو دور کرنے والا

شرح:

اے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ جیسا زمانہ بھر میں کوئی غم کا مارا نہ ہوگا اور آپ جیسا بھی کوئی غمخوار نہ ہوا نہ ہوگا... آقا میری غمخواری فرمائیے

شعر(9)گرداب میں پڑگئی ہے کشتی

گرداب میں پڑ گئی ہے کشتی
ڈوبا. ڈوبا اتار آقا

حل لغات:

گرداب- گھمن گھیری. پانی کا گول چکر

شرح:

گناہوں کی وجہ سے میری کشتی عذاب کے بھنور میں پڑ گئی ہے اسے آپ ہی پار لگا سکتے ہیں اس لئے کہ ہمیں ہمارے رب نے آپ ہی کا در دکھایا ہے

ولو انهم إذظلمو أنفسهم جاؤك..........الخ

شعر(10)تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے
میں وہ کہ بدی کو عار آقا

حل لغات:

کرم- بخشش وعطاء

ناز- لاڈ..نخرہ..پیار..فخر..یہاں فخر مراد ہے

بدی- برائی

عار- شرم غیرت یہاں شرم مراد ہے

شرح

اے میرے کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ اللہ کے ایسے محبوب والا شان ہیں کہ بخشش وعطاء کو آپ کی نسبت پر فخر و ناز ہے. اور میں ایسا گناہ گار ہوں کہ برائی کو میرے سے منسوب ہونے پر عار اور شرم ہے...

شعر (11) پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا

پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

حل لغات:

منہ نہ پڑے- ہمت نہ پڑے. حوصلہ نہ ہو.
خزاں- پت جھڑ کا موسم. بے رونقی..

شرح

اے میرے مالک صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عمل صالح سے کچھ ایسی دائمی وابدی بہار عطاء فرمائے کہ پھر ہمیشہ کے لئے خزاں کو میرے پاس آنے کا حوصلہ نہ ہو..

شعر (12) جس کی مرضی خدا نہ ٹالے

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقا

حل لغات:

مرضی- چاہنا
ٹالے- منع کرنا

شرح

اس شعر میں امام اہلسنت شاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ عوام و خواص کو آگاہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہیں کہ جن کی مرضی خدا تعالی نے کبھی نہیں ٹالی رب وہی کرتا ہے جو اس کا محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاہتا ہے..

فلنولینك قبلةً ترضها (پ۲)

شعر (13) ہے ملک خدا پہ جس کا قبضہ

ہے ملک خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا

حل لغات:

کامگار- خوش نصیب. کامیاب. بامراد

شرح

ہمارے آقا و مولی وہ با مراد ہیں جن کا ہشدہ ہزار عالم یعنی خدا کی تمام خدائی پر بعطائے الٰہی و باذنہ قبضہ واختیار ہے

شعر(14) سویا کئے نابکار بندے

سویا کئے نابکار بندے
رویا کئے زار زار آقا

حل لغات:

نابکار– نالائق.. نکمّے

رویا کئے زار زار– بہت زیادہ روتے

شرح

نکمّے غلام (امتی) تو راتوں کو میٹھی نیند سوتے ہیں اور وہ سب کا آقا و مولی ساری ساری رات امت کے غم میں روئیں اور خوب روئیں بھلا ایسا شفیق اور رؤف ورحیم آقا کہیں دیکھا گیا

شعر(15) کیا بھول ہے ان کے ہوتے کہلائیں

کیا بھول ہے ان کے ہوتے کہلائیں
دنیا کے یہ تاجدار آقا

حل لغات:

کیابھول- کتنی بڑی غلطی

انکے ہوتے- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں

شرح:

کتنی بڑی غلطی ہے کہ شہنشاہ کائنات کی موجودگی میں دنیا کا کوئی بادشاہ خود کو آقا کہلائے اس لئے کہ بڑے سے بڑا بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنی خادم کی حیثیت سے ہے

شعر(16)اُن کے ادنی گدا پہ مٹ جائیں

اُن کے ادنی گدا پہ مٹ جائیں

ایسے ایسے ہزار آقا

حل لغات:

مٹ جائیں- قربان ونچھاور ہوجائیں

شرح:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنی گداؤں کا یہ حال ہے کہ ان کے آگے بڑے بڑے جابر سلطان دم نہیں مار سکتے بلکہ ہزاروں دینوی بادشاہ ان پے قربان

شعر(17)بے ابر کرم کے میرے دھبّے

بے ابر کرم کے میرے دھبّے
لا تغسلھا البحار آقا

حل لغات:

دھبے- داغ
لا تغسلھا البحار- جنہیں سمندر نہ دھوئیں

شرح

اے میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ابر کرم کے بغیر میرے گناہوں کے دھبّوں کو سمندر نہ دھو سکیں گے..کرم کیجئے آقا

شعر(18)اتنی رحمت رضا پہ کرلو

اتنی رحمت رضا پہ کرلو
لا یقربہ البوار آقا

حل لغات

لا یقربہ البوار- ہلاکت اس کے پاس نہ آئے

شرح

اے میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم زرا سی رحمت احمد رضا پر فرمائیے کہ دارین میں مصائب وآلام اس کے قریب بھی نہ آئیں..

نعت شریف (4)

شعر (1) محمد مظہرِ کامل ہے

محمد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

حل لغات

مظہر- اسم ظرف بمعنی جائے ظہور
حق- اللہ تعالٰی
عزت- مرتبہ و مقام
کثرت- ہجوم
انداز- طرز، طریقہ
وحدت- اکیلا ہونا

شرح: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ رب العزت کی عظمت و شان کے مظہرِ کامل و اکمل ہیں گویا وحدت کے جلوے کثرت میں نظر آرہے ہیں

من یطع الرسول فقد أطاع الله (القرآن)

شعر (2) یہی ہے اصل عالم مادہءِ ایجادِ

یہی ہے اصل عالم مادہءِ ایجادِ خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

حلِّ لغات:

اصل- بنیاد

مادہ- جس سے کوئی چیز بنائی جائے

ایجاد- نئی چیز بنانا

خلقت- مخلوق

برپا- قائم، واقع

عجب- انوکھا

ہنگامہ- بھیڑ کثرت- ہجوم

شرح:

آپ کی ذاتِ والا صفات میں کثرت کی جلوہ آرائی ہے اور آپ اصل تخلیقِ کائنات ہیں کہ آپ ہی کے نور سے تمام جہانوں کو وجود دیا گیا آپ نے فرمایا اول ما خلق اللہ نوری و کل الخلائق من نوری

شعر(3) گدا بھی منتظر ہے خلد میں

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

حلِّ لغات:

گدا- مانگنے والا منتظر- انتظار کرنے والا، امیدوار

خلد- ہمیشہ رہنے کی جگہ، مراد جنت

خیر- سلامتی

ضیافت- مہمانی

شرح:

اعلی'حضرت نے گدا سے اپنی ذات مراد لی ہے یعنی میں احمد رضا (رحمۃ اللہ علیہ) نیک لوگوں انبیا و اولیا کے در کا بھکاری ہوں اور انھی سے وابستہ ہوں اللہ تعالٰی ان نیکوں کے ساتھ مجھے بھی خلدِ بریں میں اپنی ضیافت کا حقدار بنائے یعنی جگہ عطا فرمائے،

شعر (4) گنہ مغفور، دل روشن،...

گنہ مغفور، دل روشن، خنک آنکھیں، جگر ٹھنڈا
تعالٰی اللہ ماہِ طیبہ عالم تیری طلعت کا

حلِّ لغات:

گنہ- گناہ کا مخفف

مغفور- بخشا ہوا

خنک- ٹھنڈک، مراد سکون و قرار

جگر- کلیجہ

تعالٰی اللہ- سبحان اللہ

ماہِ طیبہ- مدینے کا چاند

عالم۔ جہان

طلعت۔ روشنی، یہاں دیدار مراد ہے

شرح:

سبحان اللہ کیا بات ہے اے مرے آقا، مدینے کے چاند! آپ کی زیارت بھی کیا انوکھی ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں آنکھوں میں نور اور دلوں میں سرور پیدا ہوتا ہے

شعر (5) نہ رکھّی گل کے جوشِ حسن نے

نہ رکھّی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

حلِّ لغات:

گُل۔ پھول

جوشِ حسن۔ حسن کی زیادتی

گلشن۔ باغ

جا۔ جگہ

چٹکتا۔ کھلتا

غنچہ۔ کلی

شرح:

(اس شعر میں عقیدۂ ختمِ نبوت کو بیان فرمایا گیا ہے) گلشنِ نبوت میں کئی پھول کھِلے کئی بہاریں آئیں لیکن آپ کی رسالت کا ایسا پھول کھلا کہ جس کے حسن نے اپنے بعد مزید کسی کلی کے کھِلنے کی گنجائش باقی نہیں رکھی یعنی آپ چمنِ رسالت کے آخری مہکتے ہوئے پھول ہیں

ما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين (الأحزاب)

حضور علیہ السلام نے فرمایا لا نبیّ بعدی أنا خاتم النبيين

شعر (6) بڑھایا سلسلہ رحمت کا

بڑھایا سلسلہ رحمت کا دورِ زلفِ والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا

حلِّ لغات:

بڑھایا-	ایسا لمبا ہوا
سلسلہ-	زنجیر، ترتیب
دور-	چکر، گردش
زلف-	گیسو
والا-	بلند مرتبہ

تسلسل- لگاتار

کوسوں- برسوں کا سفر لمبا راستہ

عصیاں- گناہ

ظلمت- اندھیرا

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والیل والی زلفوں کے پیچ وخم میں رحمت کا سلسلہ کچھ ایسا طویل ہوگیا کہ گناہوں کی تاریکی بہت پیچھے رہ گئی

والضحی' والیل إذا سجی'

شعر (7) صفِ ماتم اٹھے، خالی ہو زنداں

صفِ ماتم اٹھے، خالی ہو زنداں، ٹوٹیں زنجیریں
گنہ گارو! چلو مولی' نے در کھولا ہے جنت کا

حلِّ لغات:

صفِ ماتم اٹھے- خوشی حاصل ہو

زنداں- جیل، قید خانہ

خالی ہو زنداں- تاریکی دور ہو جائے

ٹوٹیں زنجیریں- آزادی حاصل ہو

مولی'- اللہ تعالی

در- دروازہ

شرح:

اے گناہگارو! اب غم مت کرو اس لیے کہ حق تعالٰی نے دنیا ہی میں جنت کا دروازہ تمھارے لیے کھول دیا ہے اور وہ ہے حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درِ اقدس اور اے مصیبت میں گرفتار لوگو! تمھیں مبارک ہو کہ معصیت کی تاریکیاں اب ختم ہو جائیں گی اور عذاب کی زنجیریں توڑ دی جائیں گی اور تم سب کو رہائی مل جائے گی

ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم جاؤك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما (قرآن، پ 5)

شعر (8) سکھایا ہے یہ کس گستاخ نے

سکھایا ہے یہ کس گستاخ نے آئینہ کو یارب
نظارہ روئے جاناں کا بہانہ کرکے حیرت کا

حلِّ لغات:

گستاخ- شوخ، چالاک
روئے جاناں- محبوب کا چہرا
حیرت- تعجب

شرح: یہ آئینہ کتنا گستاخ ہے کہ حیرت و تعجب کے بہانے تیرے حبیب کے روئے

تاباں کا دیدار کررہا ہے (یہ ایک قسم کی گستاخی ہے لیکن ہے تو عشق ہی اور عشق میں ایسی بات قابلِ ستائش ہوتی ہے

شعر (9) ادھر امت کی حسرت پر ادھر

ادھر امت کی حسرت پر ادھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا گردشِ چشمِ شفاعت کا

حلِّ لغات:

حسرت- آرزو

نرالا- انوکھا

طور- طریقہ

گردش- گھماؤ

چشم- آنکھ

شرح:

قیامت کے دن حضور علیہ السلام کی شفاعت کا انداز ہی نرالا ہوگا کہ ایک نظر امت کے گناہوں پر ہوگی اور دوسری نظر اللہ کی رحمت پر ہوگی

شعر (10) بڑھیں اس درجہ موجیں

بڑھیں اس درجہ موجیں کثرتِ افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وحدت کا

حلِّ لغات:

بڑھیں- زیادہ ہوئیں

موجیں- لہریں

افضال- فضل کی جمع بمعنی بخشش

کنارہ مل گیا- پتہ چل گیا یہاں مراد ہے تعلق قائم ہو گیا

دریائے وحدت- توحید کا دریا

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بخشش و رحمت کا دریا اس قدر موجزن ہوا کہ گویا نہرِ رحمتِ مصطفٰی کا کنارہ دریائے وحدت سے مل گیا

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

شعر(11) خمِ زلفِ نبی ساجد ہے محرابِ

خمِ زلفِ نبی ساجد ہے محرابِ دو ابرو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیہ کارانِ امت کا

حلِّ لغات:

خمِ زلف- زلف کا پیچ

ساجد- سجدہ کرنے والی

ابرو- بھویں

والی- مالک

سیہ کارانِ امت- امت کے گنہ گار

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں گھنگرویالی تھیں جب حضور سجدہ کرتے تو وہ ابروؤں پر آجاتی تھیں اور حضور امت کے لیے سجدے میں دعائیں مانگتے تھے تو گویا کہ آپ کی زلفیں آپ کی امت کے لیے دعائیں مانگتی تھیں کہ اے اللہ تعالیٰ تو خود گنہگارانِ امت کا وارث و مالک ہے لہذا تو انھیں معاف فرمادے

شعر (12) مدد اے جوششِ گریہ

مدد اے جوششِ گریہ بہا دے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب اس پاک تربت کا

حلِّ لغات:

جوشش- ولولہ، ابال

گریہ- رونا

کوہ- پہاڑ

صحرا- جنگل

جلوہ- تجلّی

بے حجاب- بے پردہ

تربت- قبر

شرح:

اے جذبہءِ شوق کی گریہ وزاری میری مدد کر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے شوق میں اس قدر آنسو بہا کہ میرے اور مدینہ پاک کے درمیان جتنی رکاوٹیں (کوہ وصحرا وغیرہ) ہیں بہہ (ختم ہو) جائیں اور بے حجاب سرکار کے مزارِ پُرانوار کی جی بھر کے زیارت کرلوں.

شعر (13) ہوئے کمخوابیِ ہجراں میں

ہوئے کمخوابیِ ہجراں میں ساتوں پردے کم خوابی
تصور خوب باندھا آنکھوں نے استارِ تربت کا

حلِّ لغات:

کم خوابی- نیند نہ آنا

ہجراں- جدائی

کمخوابی- قیمتی ریشمی کپڑا جس میں سونے کا کام ہوا ہو

استار تربت- قبر انور جو پردے میں چھپی ہوئی ہے استار ستر بمعنی پردہ کی جمع

شرح:

میری آنکھوں نے سرکار کے مزارِ پاک کے قیمتی پردوں کا ایسا عمدہ تصور جمایا کہ

میری کمخوابی (جدائی) کمخواب (قیمتی ریشمی کپڑے) جیسی قیمتی بن گئی کیونکہ میری آنکھوں کے پردوں میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزارِ پُرانوار کے قیمتی پردے منقّش ہو گئے

شعر (14) یقیں ہے وقتِ جلوہ لغزشیں

یقیں ہے وقتِ جلوہ لغزشیں پائے نگہ پائے
ملے جوشِ صفائے جسم سے پا بوس حضرت کا

حلِّ لغات:

لغزشیں- غلطیاں، کوتاہیاں
پائے- قدم
نگہ- نظر
پائے- ملے (پانا سے)
پابوس"- پاؤں چومنے والا

شرح:

جب آقا کا جلوہ نظر کے سامنے آئے تو آپ کے جسم کی چمک کی وجہ سے میری آنکھیں برداشت نہ کرتے ہوئے ادب سے جھک جائیں اور اسی جھکنے میں قدمِ مبارک کا آنکھوں کو بوسہ نصیب ہو جائے

شعر(15) یہاں چھڑکا نمک واں

یہاں چھڑکا نمک واں مرہمِ کافور ہاتھ آیا
دلِ زخمی نمک پروردہ ہے کس کی ملاحت کا

حلِّ لغات:

یہاں-	اشارہ ہے دل کی طرف
واں-	وہاں کا مخفف
کافور-	خوشبودار سفید رنگ کی دوا
پروردہ-	پالا ہوا
ملاحت-	نمکینی حسن، خوبصورتی

شرح:

اس زخمی دل نے سرکار کے حسنِ ملیح کے چھڑکاؤ سے پرورش پائی ہے لیکن خلافِ عادت یہی نمک پاشی میدان محشر یا قبر میں دیدارِ مصطفٰی کی صورت میں کافور کی سی ٹھنڈک کا کردار ادا کرنے لگی

شعر(16) الٰہی منتظر ہوں وہ خرامِ ناز فرمائیں

الٰہی منتظر ہوں وہ خرامِ ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخواب بصارت کا

حلِّ لغات:

خرامِ ناز-	ناز و ادا سے چلنا

کمخواب- قیمتی کپڑا، بیداری

بصارت- آنکھوں کا نور

شرح:

اے مرے اللہ میں تو اس انتظار میں ہوں کہ کب تیرا محبوب میرے غریب خانے پر اپنی مخصوص چال چلتے ہوئے تشریف لائے کیوں کہ میری آنکھوں نے ان کے قدموں کے لیے کمخوابِ بصارت کا فرش بچھا رکھا ہے

شعر (18) نہ ہو آقا کو سجدہ آدم و یوسف

نہ ہو آقا کو سجدہ آدم و یوسف کو سجدہ ہو

مگر سدِّ ذرائع داب ہے اپنی شریعت کا

حلِّ لغات:

سد- رکاوٹ

ذرائع- واسطے، وسیلے

داب- طریقہ، عادت

شرح:

بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آدم علیہ السلام کو تمام ملائکہ سجدہ کریں یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائی اور والدین سجدہ (تعظیمی) کریں اور ہمارے آقا کو سجدہ نہ کیا جائے صرف اس لیے کہ شرعی رکاوٹ ہے کہ حضور علیہ السلام نے خود ہی منع فرما دیا ہے (اب اللہ

کے علاوہ کسی کو بھی سجدہءِ عبادت کرنا کفر اور سجدہ تعظیمی کرنا حرام ہے)

پیشِ نظر وہ نو بہار سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

شعر(18) زبان خار کس کس درد سے

زبان خار کس کس درد سے ان کو سناتی ہے
تڑپنا دشتِ طیبہ میں جگر افگار فرقت کا

حلِّ لغات:

جگر افگار- زخمی کلیجہ
فرقت- جدائی

شرح:

مدینے کے جنگلوں کے کانٹوں کی نوکیں زبان بن کر حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں آنے والے زائرین کا آپ کی جدائی میں تڑپنا اور ان کے زخمی دل کا حالِ زار کیسے کیسے درد سے سناتی ہے

شعر(19) سرہانے ان کے بسمل کے

سرہانے ان کے بسمل کے یہ بیتابی کا ماتم ہے
شہِ کوثر ترحّم تشنہ جاتا ہے زیارت کا

حلِّ لغات:

بسمل- کٹا ہوا، زخمی

بے تابی- بے قراری

ماتم- غم

شہِ کوثر- اے مالکِ حوضِ کوثر

ترحم- رحم فرمائیے

تشنہ- پیاسا

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کا عاشقِ زار بے تابی کے عالم میں آپ کی بارگاہ میں مُرغِ بسمل کی طرح تڑپ رہا ہے اس پر کرم کیجیے کہ کہیں بغیر دیدار کے ہی واپس نہ چلا جائے

شعر(20) جنھیں مرقد میں تا حشر امتی

جنھیں مرقد میں تا حشر امتی کہہ کر پکاروگے
ہمیں بھی یاد کرلو ان میں صدقہ اپنی رحمت کا

حلِ لغات:

مرقد- خواب گاہ، قبر

حشر- قیامت

صدقہ- خیرات

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ جن لوگوں کو قبر سے محشر تک امتی (اے میری امت) جیسے پیار بھرے لفظ سے پکاریں گے تو اے رحمت عالم اپنی رحمتوں کی خیرات عطا فرمائیے اور ہمیں بھی ان خوش نصیبوں میں یاد فرمالیجیے

شعر (21) وہ چمکیں بجلیاں یارب

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلّیہائے جاناں سے
کہ چشمِ طور کا سرمہ ہو دل مشتاق رویت کا

حلِّ لغات:

وہ چمکیں بجلیاں- بجلیاں کَوندیں
تجلّیہائے- تجلّی کی جمع بمعنی 'چمک دمک
جاناں- محبوب
کہ- تاکہ
چشمِ طور- کوہِ طور کی آنکھ
مشتاق رویت- دیکھنے کا شوق اور تڑپ رکھنے والا

شرح:

میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے انتہا چمک دمک والی تجلیاں اے

میرے مولی' مدینہ منورہ کی طرف سے چمکیں تاکہ رویت کا میرا مشتاق دل کوہِ طور کی آنکھوں کا ہمیشہ کے لیے سرمہ ہوجائے یعنی میں اپنے محبوب کے جمالِ جہاں آراء پر اپنی جان قربان کردوں

شعر(22) رضائے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں

رضائے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن ان کی رحمت کا

حلِ لغات:

خستہ- پریشان

بحر- سمندر

عصیاں- گناہ

شرح:

اے خستہ دل احمد رضا (رحمۃ اللہ علیہ) گناہوں کے دریا کی موجوں سے کیوں گھبراتا ہے آج نہیں تو کل کبھی تو دامنِ محبوب ہاتھ آہی جائے گا

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا
دی ان کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائقِ بخشش)

نعت شریف (5)

شعر (1) لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

لطف- مہربانی
شاد- خوش وخرم

شرح:

سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانیاں ایک روز (قیامت کے دن) اتنی عام ہو گی کہ ہر خاص وعام شاد کام ہو گا اور ہر ناکام اور بے چارہ خوش وخرم ہو گا... اس شعر میں شفاعت کبری کی طرف اشارہ ہے

عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا

شعر (2) جان دیدو وعدہء دیدار پر

جان دیدو وعدہء دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

جان و دیدو- جان نچھاور کردو

وعدۂ دیدار- دیدار کا وعدہ

نقد- ادھار کی ضد دام- قیمت

شرح:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال جہاں آرا کے دیدار کا وعدہ (قبر میں) ہر کسی کے ساتھ پورا کیا جائے گا اسی لئے اے عاشقان مصطفٰی تمہارا قرض وصول ہو جائے گا لھذا حضور کے دیدار کے وعدے پر اپنی جان قربان کرتے رہو

شعر(3) شاد ہے فردوس یعنی ایک دن

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن
قسمت خدام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

فردوس- جنت

قسمت- نصیب

خدام- خادم کی جمع

شرح:

جنت الفردوس خوش و خرم ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ایک دن حضور کی

خدمت کرنے کا موقع ملے گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قانون بنایا ہے

أن الذين آمنوا وعملوا الصالحات كانت لهم جنات الفردوس نزلا خالدين فيها لا يبغون عنها حولا

شعر(4) یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں

یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

بے باکیاں- بے خوف و خطر

رام- تابعدار

شرح:

جوانی گزارنے کے بعد گناہوں کی بے باکیاں اور بے پرواہیاں یاد رہ جائیں گی اور اے نفس تو تو آخر خدا کا مطیع و تابعدار ہو ہی جائے گا لہذا گناہوں سے توبہ کر کے اللہ جل شانہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ابھی سے مطیع بن جا

شعر(5) بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

مٹتے مٹتے۔ فنا ہوتے ہوتے

شرح:

جو لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنے آپ کو بے نام و نشان کر لیتے ہیں تو ان کا نشان کبھی نہیں مٹ سکتا بلکہ مٹتے مٹتے اتنے مشہور ہو جاتے ہیں کہ ہر شخص انہیں پہچان لیتا ہے.

شعر (6) یاد گیسو ذکر حق ہے آہ کر

یاد گیسو ذکر حق ہے آہ کر
دل میں پیدا لام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

گیسو۔ لمبے لمبے بال زلفیں

شرح:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو کو لام سے تشبیہ دی گئی ہے. یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو کو یاد کرنا گویا اللہ کو یاد کرنا ہے اور اللہ کی یاد میں آہ دل سے نکلتی ہے اور آہ اور دل کے درمیان اگر گیسو کے دونوں لام کا اضافہ کر دیا جائے تو اللہ بن جاتا ہے گویا کی آہ کرنا اللہ کا نام لینا ہے

شعر (7) ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چہچہا کہرام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

ساز- باجا
چہچہانا- پرندوں کی نغمہ سرائی
کہرام- آفت برپا ہونا

شرح:

خوشیوں کی آوازیں ایک دن ختم ہو جائیں گی (اس شعر میں قیامت کی جانب اشارہ ہے) اور بہت بڑی آفت آ پڑے گی یعنی موت۔ اس شعر کا ایک مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔۔ کہ میری شاعری ایک دن ختم ہو جائے گی اور میں خدا اور ساری دنیا فنا ہو جائے گی کل نفس ذائقۃ الموت

شعر (8) سائلو! دامن سخی کا تھام لو

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

سائلو- اے منگتو

سخی- داتا

شرح:

اے منگتو کہیں نہ جاؤ دو جہاں کے داتا کا دامن عقیدت و محبت مضبوطی سے تھام لو داتا کی طرف سے کچھ نہ کچھ تو ضرور انعام ہو گا کیوں کہ سرکار دو جہاں انعام و اکرام کے معدن ہیں

شعر(9) یاد ابرو کر کے تڑپو بلبلو!

یاد ابرو کر کے تڑپو بلبلو!
ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

ابرو- بھویں
بلبلو- ایک مشہور پرندہ مجازاً اس سے عاشق رسول مراد لیا گیا ہے
دام- جال. پھندا

شرح:

اے عاشقوں اگر دنیاوی مصائب وآلام و رنج و غم کے پھندوں اور جالوں میں پھنسے ہوئے ہو اور محبوب کی ملاقات کی آزادی ناممکن ہو گئی ہو تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ محبوب کے ابرو کو یاد کر کے تڑپو سارے جال ٹکرے ٹکڑے ہو جائیں گے اور مقصود حاصل ہو گا

شعر(10) مفلسو! ان کی گلی میں جا پڑو

مفلسو! ان کی گلی میں جا پڑو
باغ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

مفلسو- اے فقیروں
باغ خلد- جنت کا باغ
اکرام- انعام. عطاء

شرح:

اے جنت کے طلبگارو! آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری گلیوں میں جا پڑو. یعنی مدینہ منورہ میں جا پہنچو. رحمت دوعالم نعمتوں کے قاسم و خازن کی طرف سے خلدبریں انعام میں ملے گی

شعر(11) گر یونہی رحمت کی تاویلیں رہیں

گر یونہی رحمت کی تاویلیں رہیں
مدح ہر الزام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

گر- اگر
یونہی- ایسے ہی

تاویلیں- تاویل کی جمع بمعنی شرح

حیلہ- بہانہ

مدح- تعریف

الزام- تہمت گناہ

شرح:

اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے بارے میں جو کچھ احادیث کریمہ سے ثابت ہے اس کے اثرات نمایاں ہو جائیں تو جتنے بھی ہمارے گناہ اور الزام ہیں سب مدح اور ثواب بن جائیں گے

فأولئك يبدل الله سياتهم حسنات

شعر(12) بادہ خواری کا سماں بندھنے تو دو

بادہ خواری کا سماں بندھنے تو دو
شیخ درد آشام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

بادہ- شراب

خواری- پینا. نوش کرنا

شیخ- صوفی

درد- تلچھٹ

آشام-　　　　　پینے والا

شرح:

عشق رسول کی شراب سے محروم خشک ملاں کو کہو! زرا محفل سرکار میں عشق رسول کی مئے کی جام کو گردش تو آنے دو.. تیری ساری خشکی نکل جائے گی اور اس کی مئے کی تلچھٹ تجھے مست اور بے خود کردے گی اور اس کو حاصل کرنے کے لیئے تو بے تاب نظر آئے گا

شعر (13) غم! تو ان کو بھول کر لپٹا ہے یوں

غم! تو ان کو بھول کر لپٹا ہے یوں
جیسے اپنا کام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

غم-　　　　　مصیبت.. پریشانی

لپٹنا-　　　　گلے لگ جانا

شرح:

اے غم تو محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول کر ہم سے چمٹ گیا ہے

کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ تیرا مقصد پورا ہو جائے گا. امت کا غم تو سارا میرے آقا کے دل میں سمیٹ رکھا ہے

(دوسرا مفہوم)

اے غم عشق رسول توبھول کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کرم سے ایسے وابستہ ہو گیاہے جیسے تیرے سارے مقاصد پورے ہو جائیں گے.. یعنی عشق رسول کی اگر عملاً وقصداً حاصل کی جائے توبات ہی نرالی ہے یہ توبھول سے یا طمع ولالچ سے بھی حاصل ہو جائے گی تو بگڑی بن جائے گی

شعر (14) مٹ! کہ گریونہی رہا قرض حیات

مٹ! کہ گر یونہی رہا قرض حیات
جان کا نیلام ہو جائے گا

حل لغات:

مٹ- فنا ہو جا

نیلام- بولی دیکر بیچنا

شرح:

عشق میں مٹ کر بھی اگر نہ مر سکے
تو پھر جان کا نیلام کرنا ہی پڑے گا
یعنی فرشتہ اجل جان لے ہی لے گا

اسی لئے عشق رسول میں موت نصیب ہو تو پھر وہی موت تحفہ اور نعمت ہے

تکونو یدرککم الموت ولو کنتم......الخ

شعر(15)عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے

عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے
بوروں کا کام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

نظر سیدھی رہے.- مہربانی رہے

بوروں- ہندی لفظ ہے بورا کی جمع ہے اور یہ بوراء کا مخفّف ہے

یعنی باؤلا بمعنی کم فہم

شرح:

اے عقل مندوں تم اپنے علم وعقل پر نازاں ہو اور ہمیں کم علم اور حقیر سمجھتے ہو لیکن یادرکھو ہم توان کی نظر عنایت کے منتظر ہیں اگر ان کی ایک نگاہ ہوگئی تو ہمارا بیڑا پار ہوجائے گا

شعر(16)اب تولائی ہے شفاعت عفو پر

اب تو لائی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

عفو- درگزر

عام- بلکل کھلا ہونا

شرح:

اب تو ان کی شفاعت گناہگاروں کی معافی کی بشارت لیکر آگئی ہے اور جب معافی بڑھے گی تو تمام امت کے لئے عام ہو جائے گی اس سے ہم جیسوں کو بھی حصہ نصیب ہو گا... ان شاء اللہ

واستغفر لذنبك للمؤمنين والمؤمنات

شعر (17) اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

حل لغات:

آرام- اطمینان

شرح:

اے رضا (رحمۃ اللہ علیہ) ہر کام کے لئے اللہ تعالٰی نے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے

دل کو مدینے پاک کی حاضری کی آرزو ہے تو اس کا بھی ایک وقت مقرر ہے ان شاء اللہ آئے گا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری سے دل کو آرام نصیب ہو جائے گا

نعت درچار لغات (6)

شعر (1) لم یات نظیرک فی نظر

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سرسو ہے تجھکو شہ دوسرا جانا

حل لغات:

لم یات-	نہ آیا
نظیرک-	تیرا مثل
فی نظر-	کسی نگاہ میں
مثل تو-	تیرے جیسا
نہ شد-	نہ ہوا
جگ-	دنیا
راج-	سلطنت واختیار
تاج-	شاہی ٹوپی
تورے-	آپکے
تجھکو-	آپ کو
شہ دوسرا-	دونوں جہان کا بادشاہ

جانا- جان لیا

شرح:

اے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ جیسا زمانہ میں کبھی دیکھا نہ گیا اے نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا مثل کوئی پیدا ہی نہ ہوا

کائنات کی حکومت کا تاج آپ ہی کے سر بھلا معلوم ہو رہا ہے اور آپ ہی در اصل شاہی تاج کے قابل ہیں اسی لیئے میں نے آپ کو دونوں جہاں کا بادشاہ تسلیم کر لیا

شعر (2) البحر علی والموج طغی

البحر علی والموج طغی من بیکس وطوفاں ہو شربا

منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

حل لغات:

البحر- سمندر

علی- بلند ہو گیا

الموج- امنگ لہر

طغی- سرکش

بے کس- بے سہارا

ہوشربا- حواس باختہ کر دینے والی چیز عقل و تمیز چھین لینے والی چیز

منجدھار- دریا کا بیچ

بگڑی ہے ہوا- زمانہ ناموافق ہو گیا ہے

موری- میری

نیا- ناؤ کشتی

لگا جانا- دوسرے کنارے خیریت سے پہنچانا

شرح:

ظلم جہالت کا سمندر چڑھا ہوا ہے اور ان کی موجیں سخت سرکش ہیں اور میں بے یار و مددگار ہوش اڑا دینے والے طوفان میں گھر گیا ہوں اور اپنی کشتی حیات بیچ دریا میں آپھنسی ہے اور زمانہ کی ہوا خراب ہو چکی ہے خدارا میری کشتی حیات کو ساحل پر بخیریت پہنچا دیجئے...

شعر (3) یا شمس نظرت الی لیلی

یا شمس نظرت الی لیلی چوں بطیبہ رسی عرضے بکنی!
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

حل لغات:

شمس- سورج

نظرت- تو نے دیکھا

الی لیلی- میری راتوں کو

چوں- جب

رسی-	تو پہنچے
عرضے-	ایک گزارش
بکنی-	کردے تو
توری-	تیری
جوت-	نور
جھلجھل-	جگ مگ. روشنی کی چمک دمک
جگ-	دنیا
رچی-	رونق بخشا
شب-	رات.. مجازاً ہجر محبوب
نہ دن ہونا جانا-	دن ہونا. نہ جانا مجازاً وصال یار

شرح:

اے سورج تو نے میرا شب و روز دیکھا ہے... میرا دن بھی فراق محبوب میں رات ہی ہے جب گنبد خضرا پر اپنی سنہری کرنیں ڈالنا تو گنبد خضراء کے مکیں سے میری یہ ایک عرض کر دینا کہ اے نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نور مقدس کی چمک و دمک نے کائنات کو منور اور بارونق بنا رکھا ہے

لیکن میری رات ابھی تک تاریک ہے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم میری شب کو بھی رونق بخشئے یعنی وصال کے نور سے منور فرمائیے اور ہجر کی تاریکی دور کیجئے

شعر (4) لک بدر فی الوجه الاجمل

لک بدر فی الوجہ الاجمل خط ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا

حل لغات:

لک۔	تیرے لیے
بدر۔	چودھویں رات کا چاند
فی۔	میں
الوجہ الاجمل۔	خوبصورت چہرہ
خط۔	بتوسط عربی داڑھی
ہالہ۔	بتوسط عربی چاند کے گرد کا حلقہ
مہ۔	ماہ کا مخفّف چاند
زلف۔	رات کا پہلا حصہ مجازاً لمبے لمبے بالوں کو بھی زلف کہتے ہیں
ابر۔	بادل
اَجل۔	تقدیر
چندن۔	صندل کی خوشبودار لکڑی مجازاً چہرے معطر
چندر۔	چاند
کنڈل۔	دائرہ. چاند کا حلقہ
بھرن۔	زوردار بارش

شرح:

خوبصورتی میں آپ کا حسین وجمیل چہرہ معطّر گویا چودھویں رات کا چاند ہے اور آپ کی معنبر زلفیں کائنات کی تقدیروں کے برسنے والے بادل ہیں اور آپ کی پیشانی مقدس اس چاند کی طرح ہے جس کے اردگرد خوبصورت سارلیش مبارک کا دائرہ بنا ہوا ہے

تو اے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رحمتوں کی بارش پیہم سے ہمیں بھی نوازئے

شعر(5)انا فی عطش وسخاک اتم

انا فی عطش وسخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہا رے رم جھم. رم جھم. دوبوند ادھر بھی گرا جانا

حل لغات:

انا-	میں
عطش-	پیاس
سخاک-	آپ کی سخاوت وبخشش
اتم-	ہر طرح کامل
اے گیسوئے پاک-	اے پاک بال کی لٹو!
ابر کرم-	اے بخششوں کے بادلوں
برسن ہارے-	برسنے والے

رم جھم رم جھم-	ہلکی ہلکی بارش
دو بوند-	دو قطرے
ادھر-	میری طرف
گرا جانا-	ڈالتے جانا

شرح:

سرکار کے گیسو مبارک کو سیاہ برسنے والے بادل تصور کرتے ہوئے اعلٰی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ گیسوؤں کی دہائی دے کر فرماتے ہیں

... میں پیاسا ہوں اور اے دو عالم کے سخی آپ کی بخشش کامل واکمل ہے اے مقدس گیسوؤ! اور اے کرم کے بادلوں کائنات کے سرزمین پر تمہاری مسلسل مفید بارش ہو رہی ہے خدارا رحمتوں کے دو چار قطرے ہماری طرف بھی برسا دیجئے. ہمارے لئے وہی کافی ہوں گے......

تیرے صدقے میں مجھے ایک بوند بہت ہے تیری......الخ

شعر (6) یاقافلتی! زیدی اجلک

یاقافلتی! زیدی اجلک رحمے بر حسرت تشنہ لبک

مورا جیرا لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

حل لغات:

یاقافلتی-	اے میرے قافلے والو

زیدی-	بمعنی بڑھادے
اجلک-	اپنی مدت قیام
رحمے-	کچھ رحم وکرم ہو
برحسرت تشنہ لبک-	ننھے سے آرزومند لب کی حسرت پر
مورا-	میرا
جیرا-	طبیعت
لرجے-	تڑپے
درک درک-	لرز لرز کر

شرح:

اے قافلے والوں جب تم مدینہ آگئے ہو تو یہاں کے قیام میں اضافہ کردو اس لئے کہ روضۂ اقدس کے دیدار کی پیاس ابھی ویسی ہی باقی ہے
میرا جگر مسلسل کانپ رہا ہے لھذا ابھی واپسی کی خبر نہ سنانا

شعر (7) واھًا لّسویعاتٍ ذھبت

واھًا لّسویعاتٍ ذھبت آں عہد حضور بار گہت
جب یاد آوت موہے کرنہ پرت درداوہ مدینہ کا جانا

حل لغات:

واھًا-	خوب

لسویعات۔	ساعت کی تصغیر ساعتیں
ذھبت۔	چلی گئی
عہد۔	زمانہ
حضور۔	حاضر ہونا
بار گہت۔	تیرا دربار
یاد آوت۔	یاد آتا ہے
موہے۔	مجھے
کر۔	چین اور کل
نہ پرت۔	نہ پڑے
دردا۔	اے درد

شرح:

کیا خوب تھیں وہ چند گھڑیاں جو گزر گئیں جبکہ ہم حضور کی بار گاہ بے کس پناہ میں حاضر تھے جب وہ وقت یاد آتا ہے تو میرے دل کو چین نہیں آتا... مدینہ کا جانا یاد آنا کتنا دردناک ہے..

شعر (8) القلبُ شجٌ والھمٌّ شجون

القلبُ شجٌ والھمٌّ شجون. دل زار چناں جاں زیر چنوں

پت اپنی بپت میں کاسے کہوں میرا کون ہے تیرے سوا جانا

حل لغات:

القلب-	دل
شج-	زخمی
الھم-	اور غم
شجون-	گتھیاں
زار-	عاجز. ضعیف
چناں-	ایسا
جان زیر-	دبی ہوئی
چنوں-	ایسا
پت-	پتی کا مخفّف بمعنی محبوب شوہر
بپت-	آفت
کاسے-	کس سے
جانا-	پہچانا ہوا محبوب

شرح:

میرا دل ڈانواں ڈول ہو رہا ہے اور میں مختلف غم وآلام سے دو چار ہوں اور میرا دل بہت ہی خستہ اور کمزور ہو چکا ہے اور میری جان بے انتہا زیر بار ہے. اے محبوب میں اپنی مصیبت کس سے کہوں آخر میرا آپ کے سوا کون ہے

یا اکرم الخلق مالی من الوذبہ　　سواك عند حلول الحادث العمم

شعر(9) الروح فداک فزد حرقا

الروح فداك فزد حرقا یک شعلہ دگر بر زن عشقا

مورا تن من دھن سب پھوک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

حل لغات:

الروح-	جان
فداک-	آپ پر نچھاور قربان ہو
فزد-	زیادہ کر
حرقا-	آگ سوزش عشق
یک شعلہ دگر-	آگ کی ایک مزید لپٹ
برزن-	مار
عشقا-	اے عشق
مورا-	میرا
تن من دھن-	بدن طبیعت مال و دولت
پھونک دیا-	آگ بھڑکا دی
پیارے-	اے محبوب
جلا جانا-	راکھ کر دینا

شرح:

میری روح آپ پر نچھاور ہو جائے میری سوزش محبت اور تیز کر دیجئے

اور اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتش عشق کی ایک مزید لپٹ پہنچادے
میرے جسم وطبیعت اور مال ومتاع میں عشق رسول کی آگ بھڑک اٹھی ہے اے محبوب صرف میری یہ ایک ناقص جان رہ گئی ہے اسے بھی راکھ کردینا تاکہ زندگی جاوید نصیب ہوجائے..

شعر(10)بس خامہء خام نوائے رضا

بس خامہء خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا. ناچار اس راہ پڑا جانا

حل لغات:

بس- بمعنی فقط
خامہ- قلم
خام- کچا پختہ کی ضد
خامہءخام- کچاقلم یعنی لکھنے میں ناتجربہ کار ناپختہ
نوائے- آواز. اشعار
نہ یہ طرز مری- بیک وقت عربی فارسی اردو ہندی ان چارو زبانوں سے یہ مرکب گوئی کا نیاطریقہ اس سے پہلے کبھی اختیار نہ کیااور نہ میرا کوئی رجحان ہی ہے
ارشاد- ہدایت کرنا. فرمائش
احبا- حبیب کی جمع دوست احباب

ناطق-	بولنے والا
ناچار-	مجبور
اس راہ-	یہ راستہ یہ طریقہ یعنی چار زبانوں میں نعت کہنا
پڑا جانا-	چل پڑنا

شرح:

میں اس کابل کہاں کی چار زبانوں میں اشعار لکھوں (اور وہ بھی نعت مصطفٰی) بس دوستوں نے محبت بھرا اصرار تو اپنی ناتجربہ کاری کے باوجود مجبوراً چند اشعار کہہ دیے

یہ احباء اور ناطق سے مراد ایک ناطق نامی شاعر گزرے ہیں

اور دوسرے حضرت مولانا محباء بکھریری آپ کے اَجل خلیفہ ہیں جنہوں نے چار زبانوں میں نعت لکھنے کا اصرار کیا تھا...

نعت شریف (7)

شعر (1) نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا

نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا
حضورِ خاکِ مدینہ خمیدہ ہونا تھا

حلِّ لغات:

سرکشیدہ: سربلند، مغرور

حضور: سامنے خمیدہ: ٹیڑھا، جھکا ہوا

شرح:

جب آخر کار آسمان کو خاکِ مدینہ کے سامنے جھکنا ہی تھا تو پہلے ہی سر اٹھا کر غرور نہ کرتا، شبِ معراج سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین پاک کے ساتھ خاکِ مدینہ ہی لگی ہوئی تھی جو آسمان کے سر پر لگی اور آسمان نے جھک کر خاکِ مدینہ کی فضیلت کا اقرار کیا۔

شعر (2) اگر گُلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا

اگر گُلوں کو خزاں نا رسیدہ ہونا تھا
کنارِ خارِ مدینہ دمیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

گُلوں: بقاعدہِ اردو جمع استعمال کیا گیا ہے بمعنی 'پھولوں

خزاں: پت جھڑ کا موسم

نارسیدہ: نہ ملنا، منھ نہ دیکھنا

کنار: گود، کوکھ

خار: کانٹا

دمیدہ: اُگنا

شرح:

اگر پھولوں کو ہمیشہ ترو تازہ رہنا تھا اور خزاں کا منھ دیکھنا گوارا نہ تھا تو مدینہ طیّبہ کے کانٹوں کی کوکھ میں اُگنا تھا

اس لیے کہ اس سرزمین پر خشک اور بے جان چیزیں بھی ہری بھری اور جاندار ہو جاتی ہیں

شعر(3) حضور ان کے، خلافِ ادب تھی بے تابی

حضور ان کے، خلافِ ادب تھی بے تابی
مری امید تجھے آرمیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

خلافِ ادب: ادب کے خلاف

بیتابی: بے چینی

امید: آرزو، تمنا

آرمیدہ: چین و سکون سے

شرح:

ان کے دربارِ گہر بار میں جب عاشقِ محترم دل میں بے پناہ امنگیں اور آرزوئیں لیے حاضر ہوئے تو اپنے دل پر قابو نہ رکھ سکے اور حضور کے عشق و محبت کی بے تابیوں میں دیوانہ ہو گئے حالانکہ اس دربار میں باہوش و حواس رہنا چاہیے تھا کہ کہیں اس دربار کے خلافِ ادب کچھ سرزد نہ ہوجائے جس کے ادب و احترام کا حکم رب کریم نے دیا ہے مگر کیفیت طاری ہو گئی اور جب وہ کیفیت اتری تو آدابِ حضور یاد آئے اور اپنی تمناؤں اور آرزوؤں کو مخاطب کر کے فرمانے لگے کہ اے میری آرزوؤ! حضور کے سامنے سکون سے رہنا تھا

شعر(4)نظارہ خاک مدینہ کا اور تیری آنکھ

نظارہ خاک مدینہ کا اور تیری آنکھ
نہ اس قدر بھی قمر شوخ دیدہ ہونا تھا

حل لغات:

نظارہ- کسی چیز کو دیکھنا

خاک مدینہ- مدینے پاک کی سرزمین

نہ اسقدر۔ اتنا
قمر۔ چوتھی رات سے آخر ماہ تک کا چاند
شوخ دید۔ گھورنے والا بے باکی سے دیکھنے والے

شرح:

اے چاند تری گنہگار اور شوخ آنکھوں کے لئے یہ بات انتہائی نامناسب تھی ان کی دربار میں تجھے نیچی نگاہ کئے ہوئے آنا چاہیئے تھا

یہ ایک عاشقانہ انداز ہے کیونکہ ہماری طرح چاند بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہے (ارسلت الی الخلق کافۃ)

شعر(5) کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں

کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں
دلِ حزیں تجھے اشکِ چکیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

کنار: گود، آغوش
دلِ حزیں: غمگین دل
اشکِ چکیدہ: ٹپکا ہوا آنسو

شرح:

اے دلِ اگر تو بجائے دل کے ایک ٹپکا ہوا آنسو کا قطرہ ہوتا جو خاکِ مدینہ میں

جذب ہو جاتا تو پھر تجھے بڑا آرام ملتا

شعر(6) پناہِ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا

پناہِ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا
نہ صبرِ دل کو غزالِ رمیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

پناہ:	سایہ، چھاؤں		
دشت:	جنگل	حرم:	مدینہ منورہ مراد ہے
غزال:	ہرن		
رمیدہ:	بھاگنے والا		

شرح:

مدینہ منورہ کے جنگل کے دامن کی چھاؤں میں ہی چین و سکون میسر آتا میرے دل کے صبر و قرار کو بھاگتے ہوئے ہرن کی طرح آناً فاناً وطن کی یاد میں میرے دل سے نہیں جانا چاہیے تھا

شعر(7) یہ کیسے کھُلتا کہ اُن کے سوا شفیع نہیں

یہ کیسے کھُلتا کہ اُن کے سوا شفیع نہیں
عبث نہ اوروں کے آگے تپیدہ ہونا تھا

حل لغات:

کھلتا: ظاہر ہوتا

شفیع: شفاعت کرنے والا

عبث: فضول، بے فائدہ

تپیدہ: پریشان و مضطرب

شرح:

قیامت میں یہ کس طرح ظاہر ہوتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کوئی دوسرا شفاعت کرنے والا نہیں ہے میدانِ محشر میں لوگوں کا تمامی انبیاء کرام کے پاس جاکر شفاعت طلب کرنا اور ہر ایک نبی کا معذرت کرکے دوسرے نبی کی طرف رہنمائی کرنا، اس طرح لوگوں کا پریشانی کے عالم میں ہر ایک نبی کے پاس جانا بے کار اور فضول نہیں تھا بلکہ اس سے ظاہر ہوا کہ حضور کے سوا کوئی شفیع نہیں

شعر(8) ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو

ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو
سلام ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

ہلال: پہلی رات کا چاند جو کمان کی طرح ہوتا ہے

ماہِ کامل: چودہویں کا چاند

ابروئے: بھویں

خمیدہ: ٹیڑھا، جھکا ہوا

شرح:

چودھویں رات کے چاند گھٹتا گھٹتا آخر کار ہلال یعنی کمان کی طرح بن جاتا ہے آخر کیوں؟ اس لیے کہ اسے جھک کر حضور کی بارگاہ میں سلامی پیش کرنی ہوتی ہے

شعر (9) لأملءنَّ جهنمتھا وعدہءِ ازَلی

لاملءنَّ جهنمتھا وعدہءِ ازَلی

نہ منکروں کا عبث بد عقیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

لاملءنَّ جهنم: میں جہنم کو ضرور ضرور بھر دوں گا (القرآن)

وعدہءِ ازَلی: دنیا کی پیدائش سے پہلے کا کیا ہوا وعدہ، روزِ ازل کیا ہوا

وعدہ

منکر: انکاری

عبث: بلاوجہ

شرح:

لوگ بد عقیدہ اور عظمتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکر ایسے ہی بلا وجہ نہیں بن گئے آخر اللہ تبارک وتعالٰی نے دنیا کو بنانے سے پہلے ہی جہنم کو بھرنے کا وعدہ

بھی تو فرمایا ہوا ہے بھلا اس کا خلاف کیسے ہو سکتا ہے گستاخ بنیں گے تو کافر ہو کر دوزخ میں جائیں گے اور وعدہءِ الٰہی پورا ہو گا اسی وعدہ کی تکمیل کے لیے ہی بد عقیدہ ہو رہے ہیں

شعر(10) نسیم کیوں نہ شمیم ان کی طیبہ سے لاتی

نسیم کیوں نہ شمیم ان کی طیبہ سے لاتی
کہ صبحِ گل کو گریباں دریدہ ہونا تھا

حلِّ لغات:

نسیم: صبح کی ٹھنڈی اور ہلکی ہلکی ہوا
شمیم: خوشبو
صبحِ گل: صبح کا پھول اصل میں گلِ صبح تھا اضافتِ مقلوبی ہے
گریباں دریدہ: گریبان پھٹا ہوا مراد ہے کھلا ہوا

شرح:

صبح کی ٹھنڈی ہوا مدینہ منورہ سے خوشبو لے کر دنیا میں پھیل جاتی ہے کیونکہ اس وقت پھولوں نے اپنا گریبان چاک کیا ہوا ہوتا ہے تاکہ نسیمِ صبحِ مدینہ سے خوشبو کی بھیک لے سکیں

شعر(11)ٹپکتا رنگِ جنوں عشقِ شہ میں ہر گل سے

ٹپکتا رنگِ جنوں عشقِ شہ میں ہر گل سے
رگِ بہار کو نشتر رسیدہ ہونا تھا

حلِّ لغات:

جنوں: دیوانگی

شہ: شاہ کا مخفف بمعنی' بادشاہ

رگِ بہار: بہار کی نبض

نشتر: زخم چیرنے یا فصد لگانے کا تیز اوزار

رسیدہ: پہنچا ہوا

شرح:

پھولوں سے دیوانگی کا رنگ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کی وجہ سے ہی ٹپکتا ہے کیونکہ موسمِ بہار کی رگِ جان میں حبِ رسول کا نشتر چبھ جاتا ہے جس سے پھول نکلتے ہیں

شعر(12) بجا تھا عرش پہ خاکِ مزارِ پاک کو ناز

بجا تھا عرش پہ خاکِ مزارِ پاک کو ناز
کہ تجھ سا عرش نشیں آفریدہ ہونا تھا

حلِّ لغات:

بجا: جائز

خاکِ مزارِ پاک: حضور علیہ السلام کے روضہ مبارک کی خاکِ پاک

آفریدہ: پیدا کیا ہوا

شرح:

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزارِ پرانوار کی خاکِ پاک کا عرشِ معلیٰ پر ناز کرنا بالکل جائز تھا کیونکہ اے محبوبِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ جیسا عرشِ الہی پر بیٹھنے والا پیدا ہونا تھا

إن البقعة التى دفن فيها أفضل من جميع البقاع بالإجماع و من الكعبة والعرش (جواهر البحار)

شعر (13) گزرتے جان سے اک شور

گزرتے جان سے اک شور "یا حبیب" کے ساتھ
فغاں کو نعرہءِ حلق برید ہ ہونا تھا

حلِّ لغات:

گزرتے جان سے: مرجاتے

شور: جوش وجذبہ

یاحبیب: اے پیارے یعنی ندائے یارسول اللہ

فغاں: نالہ وفریاد

حلق: گلا

بُریدہ: کٹا ہوا

شرح:

کاش ہم یارسول اللہ یا حبیب اللہ کی گونج میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہماری فغاں کو کٹی ہوئی گردن کا آخری نالہ ہونا چاہیے تھا

شعر (14) مِرے کریم! گنہ زہر ہے مگر آخر

مِرے کریم! گنہ زہر ہے مگر آخر
کوئی تو شہدِ شفاعت چشیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

کریم: بخشش وکرم کرنے والا

گنہ: گناہ کا مخفف

چشیدہ: چکھا ہوا

شرح:

اے میرے کریم! یقیناً گناہ زہرِ قاتل اور مہلک ہے جو برباد و تباہ کر دیتا ہے آخر کار کسی کو تو شفاعت کے شہد کا ذائقہ چکھنا ہی تھا اس زہر کو پی کر شفاعت کا تریاق آپ سے حاصل کرنا تھا

شعر (15) جو سنگِ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا

جو سنگِ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا
تو میری جان شرارِ جہیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

سنگ: پتھر
سنگِ در: چوکھٹ
جبیں سائی: پیشانی رگڑنا
شرار: شعلہ، چنگاری
جہیدہ: اڑنے والی

شرح:

امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ اپنے آپ سے فرماتے ہیں کہ سنگِ درِ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی پیشانی رگڑ رگڑ کر ہی مر مٹنا تھا تو اے میری جان (ندا بذاتِ خود) تجھے تیزی کے ساتھ اڑنے والی چنگاری ہونا چاہیے تھا
تاکہ عشقِ رسول کی آتشِ دلگیر میں بھڑک کر جلد راکھ بن جاتا تو یہ بڑی خوش نصیبی ہوتی

شعر (16) تری قبا کے نہ کیوں نیچے نیچے دامن ہوں

تری قبا کے نہ کیوں نیچے نیچے دامن ہوں
کہ خاکساروں سے یاں کب کشیدہ ہونا تھا

حل لغات:

قبا: مشہور لباس،

چوغا: اَچکَن، جُبّہ، عَبا،

خاکسار: عاجز، گناہ گار

کشیدہ: کھنچا ہوا

شرح:

حضور آپ کے دامانِ کرم کیوں نہ نیچے نیچے ہوں کہ گناہ گاروں سے کب اسے کھنچا ہوا رہنا تھا یعنی دنیا میں جب ہم پر آپ کا سایۂ کرم تھا تو اب بھلا میدانِ قیامت میں کیونکر کھنچا ہوا ہوگا بلکہ یہاں بھی سایہ کناں رہے گا

شعر (17) رضا جو دل کو بنانا تھا جلوہ گاہِ حبیب

رضا جو دل کو بنانا تھا جلوہ گاہِ حبیب

تو پیارے قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا

حلِ لغات:

جلوہ گاہ: تجلی کرنے کی جگہ

قیدِ خودی: نفس کی قید رہیدہ: آزاد

شرح: اے رضا اگر دل کو تجلی گاہِ محبوب بنانا تھا تو پیارے پہلے اپنے آپ کو فنا کرکے ہونے کی قید سے آزاد ہونا تھا

نعت شریف(8)

شعر(1)شور مہ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا

شور مہ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا
ساقی! میں تیرے صدقے مے دے رمضاں آیا

حل لغات:

شور-	شہرت
مہ نو-	نیا چاند
دواں-	دوڑا؛ بھاگا بھاگا آیا
ساقی-	پلانے والا
میں تیرے صدقے-	میں تجھ پر قربان
مے-	شراب طہور

شرح:

رمضان المبارک کے نئے چاند کی آمد آمد کی شہرت سن کر میں بھاگا بھاگا آیا. آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ہوں

اے میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان رحمت والا مہینہ آگیا ہے مجھے بھی شربت دیدار اور اپنی محبت وعشق کا جام نو پلا دیجئے...

سیدی نے یہ اشعار وقت کہے جس سال رمضان المبارک کا پورا مہینہ پہلی سے لیکر آخر تک سرکار کی بارگاہ میں گزارنے کی تمنا اور حسرت لیکر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تھے....

شعر(2) اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا

اس گل کے سوا ہر پھول باگوش گراں آیا
دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقت فغاں آیا

حل لغات:

باگوش گراں- وزنی کان یعنی بہرہ

فغاں- فریاد

شرح:

اے بلبل جتنے بھی پھول ہیں سب کے کان وزنی یعنی بہرے ہیں کوئی بھی فریاد نہیں سن سکتا.

بس ایک ہی پھول ہے جو سبھی کا فریاد رس ہے گلستان مدینہ کے پھول آقا صلی اللہ علیہ و سلم ہیں. اے بلبل جب فریاد کا وقت آئے گا تو تو اس بات کو اُس وقت محسوس کرے گا اس سے مراد شفاعت کبرے ہے

شعر (3) جب بام تجلی پر وہ نیّر جاں آیا

جب بام تجلی پر وہ نیّر جاں آیا
سر تھا جو گرا جھک کر دل تھا جو تپاں آیا

حل لغات:

بام- چھت بلندی
تجلی- روشنی
نیّر- روشن کرنے والا

شرح:

روز محشر تصور کر کے امام اہلسنت فرماتے ہیں:

جس وقت تجلی کی بلندی پر وہ عالم کی جانوں کو منور کرنے والا جلوہ افروز ہوگا اس جمال جہاں آرا کو دیکھ کر ہر دل میں محبت والفت کا شعلہ بھڑک اٹھے گا اور دیوانہ سر جھکائے ان کے قدم مبارک پر گر پڑے گا اور دل کا جو حال ہوگا وہ قابل دید ہوگا

شعر (4) جنت کو حرم سمجھا آتے تو یہاں آیا

جنت کو حرم سمجھا آتے تو یہاں آیا
اب تک کے ہر اک کا منہ کہتا ہوں کہاں آیا

حل لغات:

حرم- سرزمین پاک مدینہ

تک کے۔ دیکھ کر

شرح:

مدینہ منورہ کی سرزمین کے سامنے جنت میں جانے کی خواہش نہیں لیکن میں کس طرح جنت میں آپہنچا وہ بھی اس طرح کہ میں نے سمجھا کہ مدینہ پاک ہی آیا ہوں.. مگر جب جنت میں آگیا اور وہاں کے لوگوں کو دیکھا تو بڑا حیران ہوا اور اسی حال میں کہتا ہوں کہ میں کہاں آگیا ہوں

کیسا ہے یہ کس کا ہے یہ دیوانہ
کہ محشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینہ میں

شعر(5) طیبہ کے سوا سب باغ پامال فنا ہوں گے

طیبہ کے سوا سب باغ پامال فنا ہوں گے
دیکھو گے چمن والو! جب عہد خزاں آیا

حل لغات:

پامال۔ برباد

شرح:

مدینہ منورہ کے علاوہ دنیا کے تمام باغات فنا ہو جائیں گے اے چمن والوں! اس وقت ہم دکھادیں گے بلکہ جب خزاں کا زمانہ آجائے گا تو تم خد ہی دیکھ لو گے ہمیں تو یقین ہے تمہیں بھی ہو جائے گا

شعر(6) سر اور وہ سنگ در آنکھ اور وہ بزم نور

سر اور وہ سنگ در آنکھ اور وہ بزم نور
ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا

حل لغات:

سنگ در- دروازے کا پتھر یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک چوکھٹ

بزم نور- نور کی محفل یعنی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس کی محفل

ظالم- ظلم کرنے والا مجازاً دل

وطن- اپنا دیس

شرح:

امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کہنا یہ چاہتے ہیں کہ جب میں مدینہ طیبہ میں حاضر تھا تو اپنا سر حضور کی چوکھٹ پر جھکا رہتا تھا. اپنی آنکھیں وہاں کی نورانی محفلوں کا پیارا پیارا نظارہ کیا کرتی تھیں

میری زندگی کتنی پیاری فضا میں گزر رہی تھی مگر ظالم دل کو کیا کیا جائے جس نے ایسی نورانی جگہ بھی اپنا دیس وملک یاد کیا

شعر(7) کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے

کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل؛ چکر میں گماں آیا

حل لغات:

نعت- تعرف۔ خاص کرر سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدحیہ اَشعار کو کہتے ہیں

طبقے- رتبے مرتبے

عالم- بمعنی حالت

سکتہ- ایک مرض جس میں حس و حرکت ختم ہو جاتی ہے اور جاندار مردہ کی طرح ہو جاتا ہے

چکر- حیرت

شرح:

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور مراتب کی حالت ہی کچھ ایسی ہے عقل وفہم کی رسائی ان تک ناممکن ہے عقل نارسا بے حس و حرکت سکتے کے عالم میں پڑی ہوئی ہے اور تصورات وخیالات حیرت زدہ ہیں محبوب یگانہ حد کی صفات قدسیہ اقدس میں نعت گوئی بڑا ہی مشکل کام ہے ہزار کوشش کے باوجود بڑے سے بڑا علم عمل والا اتنا قاصر ہے کہ ان تعریف وتوصیف کا ادنی بھی حق ادا نہیں کر سکتا اور میں بھی انہیں قاصر لوگوں سے ہوں میری کیا مجال ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہمہ گیر شخصیت کی نعت گوئی کا حق ادا کر سکوں۔

شعر(8)

جلتی تھی زمین کیسی تھی دھوپ کڑی کیسی
لو وہ قد بے سایہ اب سایہ کناں آیا

حل لغات:

جلتی تھی زمین- زمین تپ رہی تھی. مجازاًمیدان حشر

تھی دھوپ کڑی- سخت تیز دھوپ تھی

قدبے سایہ- حضور پرنور شافع یوم النشور کی ذات مبارکہ

سایہ کناں- سایہ کرنے والے

شرح:

تصور میں میدان حشر کا نقشہ کھینچا گیا ہے کہ زمین کیسی جل رہی تھی اور دھوپ کیسی سخت تھی اتنے میں حضور پرنور محشر میں تشریف لائے حالانکہ دنیا میں آپ کا سایہ نہ ہوتا تھا لیکن میدان حشر میں آپ نے ساری امت کو اپنے سایہء رحمت وعاطفت میں چھپالیا

شعر (9) طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیئے تو جناں والو!

طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیئے تو جناں والو!
کیا دیکھ کے جیتا ہے جو واں سے یہاں آیا

حل لغات:

طیبہ- مدینہ منورہ

جناں- جنت کی جمع بہشت

واں- وہاں کا مخفّف اس جگہ

شرح:

اے بہشت والو! ذرا ہماری الٹی چال تو دیکھو کہ دیار محبوب. جہاں ہمارا پیارا محبوب جلوہ افروز ہے چھوڑ کر تمھارے پاس بہشت بریں میں آرہے ہیں
اے بہشت بریں والو آپ لوگ ہم آنے والے کے ایک ایک فرد سے پوچھتے ہو کہ تمھاری غذا تو دیدار دیار محبوب تھی وہاں سے جو یہاں بہشت میں تم آ کے رہنے لگے ہو یہاں تم کو کون ایسی چیز دکھائی دیتی ہے جس کو تم دیکھ کر جی رہے ہو

شعر (10) لے طوق الم سے اب آزاد ہو اے قمری

لے طوق الم سے اب آزاد ہو اے قمری
چٹھی لئے بخشش کی وہ سرو رواں آیا

حل لغات:.

طوق-	گلے کا پٹہ
الم-	غم درد
قمری-	فاختہ پرندہ
چٹھی-	خط رقعہ

شرح:

قیامت کے دن گنہگاروں کو فرشتے گھسیٹ کے جہنم میں لے جائیں گے تو آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گے ارو ایک رقعہ. نکال کر میزان پر رکھ دیں گے جس

سے ان کی نیکیاں بڑھ جائیں گی اور جنت میں داخل ہو جائیں گے
اے باغ رسالت کے قمریوں خوش ہو جاؤ دیکھو حشر کے میدان میں شافع محشر تمہاری بخشش کا اللہ کے وہاں سے رقعہ لے کر آرہے ہیں خوش ہو جاؤ

شعر(11) نامہ سے رضا کے اب مٹ جاؤ برے کامو

نامہ سے رضا کے اب مٹ جاؤ برے کامو
دیکھو میرے پلہ پر وہ اچھے میاں آیا

حل لغات:

نامہ- نامہ اعمال

پلہ- ترازو

اچھے میاں- اعلٰی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد

شرح:

اے گناہو! میرے نامہ اعمال سے مٹ جاؤ فنا ہو جاؤ دیکھو تو میرے آقائے نعمت اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ میرے نیکیوں کا وزن بڑھانے کے لئے کتنے تیزی سے آ رہے ہیں

شعر(12) بد کار رضا خوش ہو بد کام بھلے ہوں گے

بد کار رضا خوش ہو بد کام بھلے ہوں گے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا

حل لغات:

بدکار- برے کاموں والا

بھلے- بمعنی اچھے

اچھوں کا میاں- نیکوں کا سردار

شرح:

اے رضا بدکار (تواضعاً حقیقتاً نیکوں کا سردار)

اب خوش ہو جا دیکھ تو تیرے آقا اچھے میاں جو اچھوں کے سردار ہیں وہ تیری بخشش کے لئے تشریف لا رہے ہیں

نعت (9)

شعر (1) خراب حال کیا دل کو پُر ملال کیا

معروضہ بعدِ واپسیِ زیارتِ مطہرہ بارِ اول سنہ 1296ھ

خراب حال کیا دل کو پُر ملال کیا
تمھارے کوچے سے رخصت کیا نہال کیا

حل لغات:

پُر ملال: غمگین

کوچہ: گلی

نہال: سرسبز و شاداب، مسرور

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی مبارک گلی سے جدائی اور فراق نے میری حالت خراب کردی اور میرے دل کو غم واندوہ سے بھر دیا فراقِ دیار نے شادابی و سرور نہ بخشا

شعر (2) نہ روئے گُل ابھی دیکھا نہ بوئے گُل سونگھی

نہ روئے گُل ابھی دیکھا نہ بوئے گُل سونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

حل لغات:

رو: چہرہ

بوئے گل: پھول کی خوشبو

قضا: تقدیر

قفس: قید خانہ، پنجرہ

شکستہ بال: وہ پرندہ جس کے بال و پر توڑ دیے گئے ہوں

شرح:

دل کی تمنا دل ہی میں رہی ابھی نہ تو جی بھر کے زیارت کر سکا نہ مدینے کا پھول دیکھا نہ اُس کی خوشبو سونگھ سکا تقدیر نے بال و پر کاٹ کے ہندوستان میں پھینک دیا، ہائے اب دوبارہ محبوب کی گلیوں میں کیسے جاؤں گا۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شعر(3) وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مَل ڈالا

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مَل ڈالا

فغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کِیا

حل لغات:

خوں شدہ: مرا ہوا، جس کا خوں کر دیا گیا ہو

ارمان: حسرتیں، خواہشات

مَل ڈالا: ختم کر دیا

فغاں: فریاد

گورِ شہیداں: شہیدوں کی قبر

پائمال: تباہ

شرح:

جو حسرتیں دل میں دفن تھیں وہ بھی ملیا میٹ ہو گئیں چونکہ وہ بڑی بلند و بالا تھیں (عشقِ رسول میں ڈوبی ہوئی تھیں اس لیے بلند و بالا تھیں لہذا اُن کو شہید کہا) گویا شہیدوں کی قبروں کو مٹا دیا گیا ہے جس پر احتجاجًا میں ماتم کناں ہوں۔

شعر (4) یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
ستم گر الٹی چھُری سے ہمیں حلال کیا

حل لغات:

اے نفس: اپنے آپ کو خطاب

الٹی چھُری سے حلال کرنا: تڑپا تڑپا کر ذبح کرنا

شرح:

اے ظالم نفس تو نے مدینہ سے واپسی کی رائے دیکر گویا ایک عاشق کو اُلٹی چھری سے ذبح کر دیا ہے

شعر (5) یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم
چھڑا کے سنگِ درِ پاک سر وَبال کیا

حل لغات:

عداوت: دشمنی سنگِ در: دہلیز کا پتھر

شرح:

اے ظالم نفس! یہ دشمنی تجھ کو میرے ساتھ کب سے تھی کہ ان کے آستانہ پاک کو چھڑا کر ہمیں ہجر و فراق کی مصیبت اور عذاب میں گرفتار کرا دیا

شعر (6) چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل

چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل
اجاڑا خانۂ بے کس بڑا کمال کیا

حل لغات:

آشیانہ ءبلبل: بُلبل کا گھونسلہ
خانہ ءبےکس: فقیر و محتاج کا گھر
بڑا کمال کِیا: کسی کو کوسنہ اور طعنہ دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔

شرح:

اے ظالم نفس تو نے ایک غریب کا گھر برباد کر کے ایک اور غلام کو اس کے آقا کے

قدموں سے جدا کر کے کوئی اچھا کام نہیں کِیا یعنی تو نے صرف باغ سے بلبل کو نکالا ہی نہیں بلکہ اس کا گھونسلہ بھی اتار کر باغ سے باہر پھینک دیا۔

شعر (7) ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دور اُن سے وہ جمال کیا

حل لغات:

ستم زدہ: مظلوم

کیا سمائی: کیا سوجھی

شرح:

اے ظالم نفس! میری اِن مظلوم آنکھوں نے تیرا کیا بگاڑا تھا اور تجھے یہ کیا سوجھی تھی کہ انھیں محبوب کے جمال کی لذت سے محروم کر دیا ہے

شعر (8) حضور ان کے خیالِ وطن مٹانا تھا

حضور ان کے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

حل لغات:

فراغ: فراغت سے بمعنی فرصت　　بال: فکر و پریشانی

شرح:

ارے ظالم تونے ہمیں یہ کیسا فراغ بال کر دیا ہے کیا تو ایسا نہیں کر سکتا تھا کہ مدینے میں ہی ہمارے دل سے وطن کا خیال ختم کر دیتا؟ تو نے تو الٹا وطن کا خیال لا کر ہمیں مٹا دیا ہے

شعر (9) نہ گھر کا رکھا نہ اس در کا ہائے ناکامی

نہ گھر کا رکھا نہ اس در کا ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

شرح:

ارے دل تجھے کیا معلوم کہ تو نے مجھے کسی کام کا نہیں چھوڑا وہ پاک آستانہ تو تو نے چھڑا دیا لیکن اب اپنے گھر کا بھی نہیں رہا کیونکہ اب یہ حالت ہو گئی ہے کہ میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے

شعر (10) جو دل نے مر کے جلایا تھا منتوں کا چراغ

جو دل نے مر کے جلایا تھا منتوں کا چراغ
ستم کہ عرض رہ صرصر زوال کیا

حل لغات:

منتوں کا چراغ : بطور محاورہ بولا جاتا ہے مراد پانے کے لیے کسی مزار پہ چراغ جلانا

ستم: ظلم

صرصر: تیز گرم لو جو جسم کو جھلسا دے

شرح:

میرے دل (ارمانوں) نے جو منتوں کا چراغ جلایا تھا، یہ کیا ستم ہُوا کہ (مدینے سے رُخصتی کی خبر سنا کر) اس چراغ کو زمانے کی جھلسا دینے والی ہواؤں کے سپرد کر دیا

یعنی دل میں ارمان تھا کہ مدینہ حاضری ہو،،، مگر اب واپسی ہو گئی، زیارتِ مدینہ کا جو چراغ جلا تھا اب وہ ہند کی ہواؤں کی نذر ہو گیا

شعر (11) مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا ہائے حواسوں نے اختلال کیا

حل لغات:

ویرانہ: اُجاڑ

ہند: ہندوستان، اعلیٰ حضرت کا وطن

حواسوں: جمع حواس کی، ہوش و حواس

اختلال: نقصان

شرح:

ہائے افسوس میری عقل پر یہ کیا پردہ پڑ گیا ہے کہ مدینہ جیسے آباد شہر کو چھوڑ کر

ہندوستان جیسے ویرانے میں چلا آیا۔ مدینے شریف میں اللہ کی رحمتیں اس کثرت کے ساتھ برستی ہیں کہ اس کے سامنے ہر شہر ویران نظر آتا ہے۔

شعر(12) تو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب

تو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

حل لغات:

ستم آرا: ظالم

نہال: خوش حال

شرح:

اے دل یہ تو نے عجیب کام کیا ہے کہ مدینے جیسا پیارا شہرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑ کر مجھے ہندوستان بھگا لایا ہے اور آخر مدینے کے مقابلے میں ہندوستان میں رکھا ہی کیا ہے اور اس نے پہلے تجھے کونسی راحت و سکون پہنچایا ہے جو اب پھر تجھے نئ خوشحالی دے گا۔

شعر(13)

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے، ناگاہ
یہ درد کیسا اٹھا جس نے جی نڈھال کیا

حل لغات:

چہچہے: پرندوں کی خوش الحانی

ناگاہ: اچانک، یکایک

جی: دل نڈھال: تھکا ہوا

شرح:

ابھی ابھی کی تو بات ہے کہ مدینے کی بلبلیں چہچہا رہی تھیں، اور میری طبعیت خوشی سے مچل رہی تھی، یہ اچانک کیا ہو گیا (واپسی کی خبر سُن کر) اس قدر غم کا پہاڑ ٹوٹ گیا اور طبعیت ایسی نڈھال ہوئی کہ سنبھل ہی نہیں رہی۔

شعر (14) الٰہی سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے

الٰہی سن لے رضا جیتے جی کہ مولیٰ نے

سگانِ کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

حل لغات:

جیتے جی: زندگی میں

سگاں: کتے (مدینے شریف کی گلیوں کے)

بحال: ترو تازہ، بحال کرنا یعنی عزتِ رفتہ کو لوٹا دینا

شرح:

اے اللہ! کاش رضا اپنی زندگی میں ہی یہ سن لے کہ میرے آقا نے اپنی گلی کے

کتوں میں میری عزت بحال کر دی ہے

نعت شریف (10)

شعر (1) بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا
لمعہء باطن میں گمنے جلوئے ظاہر گیا

حل لغات:

بندہ- بندگی کرنے والا (عبد کامل محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم)
حضرت- بارگاہ
قادر- قدرت والا (اللہ تعالیٰ کا وصفی نام)
لمعہء- نور روشنی
باطن- پوشیدہ
گمنے- فنا ہونے
جلوئے ظاہر- کھلا ہوا اجالا

شرح:

بندہ خاص (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) رب قدر کی بارگاہ میں (معراج کی رات) برائے ملاقات گیا یعنی نور ظاہر نور باطن میں فنا ہونے کو گیا حضور علیہ السلام نے سر کے آنکھوں سے اللہ کا دیدار کیا ثم دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی

شعر (2) تیری مرضی پاگیا سورج پھرا الٹے قدم

تیری مرضی پاگیا سورج پھرا الٹے قدم
تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجہ چر گیا

حل لغات:

مرضی- خواہش

الٹے قدم پھرنا- اسی راستے واپس ہو جانا

مہ- چاند

چر گیا- پھٹ گیا

شرح:

آپ کی مرضی کی تعمیل کرتے ہوئے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی نماز عصر کے لئے ڈوبا سورج واپس لوٹ آیا

اور آپ کی نورانی انگلی کا اشارہ ہوا تو چاند نے اپنا کلیجہ چیر کر اپنے قدموں میں رکھ دیا

شعر (3) بڑھ چلی تیری ضیاء اندھیر عالم سے گھٹا

بڑھ چلی تیری ضیاء اندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو تیرا رحمت کا بادل گھر گیا

حل لغات:

ضیاء- روشنی

اندھیرا-	سیاہی
عالم-	جہاں
گیسو-	زلف
گھر گیا-	پھیل گیا

شرح:

آپ کی نورانیت دنیا پر ایسی چھائی کی زمانے سے کفر کا اندھیرا آپ کے نور نے ختم کر دیا اور آپ کے زلف مبارک کے کھلنے پر رحمت کے بادل چھا گئے

شعر (4) بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اڑنے لگی

بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیاء آتش پے پانی پھر گیا

حل لغات:

ہوا بندھ گئی-	(محاورہ) رعب جلال چھا گیا
ساوہ-	ایک دریا کا نام ہے. قبل از اسلام جس کی پوجا کی جاتی تھی
خاک اڑنے لگی-	خشک ہو کر غبار اور ریت اڑنے لگی
آتش پر پانی پھرنا-	آگ بجھ جانا رونق ختم ہو جانا (محاورہ کے لئے بولا جاتا ہے)

شرح:

آپ کے آمد کا رعب ایسا طاری ہو کہ سادہ دریا جو لوگوں کا معبود بنا پھر تا تھا خشک

ہوکر ریت اڑانے لگا اور آتش کدہ ایران جو صدیوں سے روشن تھا بجھ گیا اور اس کی روشنیاں ختم ہوگئیں جیسے اس پر پانی کا دریا بہا دیا گیا ہے

شعر (5) تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجی اللہ کا بجرا تِر گیا

حل لغات:

صفی اللہ-	حضرت آدم علیہ السلام کا لقب
بیڑا پار ہونا-	کامیاب ہونا
نجی اللہ-	حضرت نوح علیہ السلام کا لقب
بجرا- کشتی	تر گیا- ڈوبنے سے بچ گیا

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم. آپ کی رحمت کی برکت سے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی اور ہر قسم کے مصائب سے نجات ملی اور آپ ہی رحمت سے نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان سے سلامت رہی...

شعر (6) تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھر تھرا کر گر گیا

حل لغات:

آمد- آنا. پیدائش

مجرا- آداب بجالانا

ہیبت- رعب وجلال

تھر تھرا کر- لرزہ براندام ہوکر کانپ کر

شرح:

اے میرے نور والے آقا. آپ جب اس دنیا میں تشریف لائے تو کعبہ معظمہ (جس کے آگے لوگوں کا سر جھکتا ہے) اس نے آپ کے گھر کے طرف جھک کر سلامی دی اور وہ سیکڑوں بت جو کافروں نے خانہ کعبہ میں سجار کھے تھے ان پر آپ کی ایسی ہیبت طاری ہوئی کہ کانپ کر اوندھے منھ زمین پر گر گئے

شعر (7) مومن ان کا کیا ہوا اللہ ان کا ہو گیا

مومن ان کا کیا ہوا اللہ ان کا ہو گیا
کافر ان سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

حل لغات:

مومن- ایمان والا

کافر- انکار کرنے والا (ضروریات دین کا)

پھرا- انکاری ہوا

شرح:

جو ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا اور ان کے غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال لیا وہ صرف آپ ہی کا نہ ہوا بلکہ اللہ بھی اسکا ہو گیا فاتبعونی یحببکم اللہ

اور جو آپ کے شان کا انکاری ہو کر کافر ہو گیا وہ صرف آپ سے نہیں پھرا بلکہ اللہ کا بھی دشمن ہو گیا ان الذین یحادونا اللہ ورسولہ

شعر (8) وہ کے اس در کا ہوا خلق خدا اس کی ہوئی

وہ کے اس در کا ہوا خلق خدا اس کی ہوئی

وہ کہ اس در سے پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

حل لغات:

خلق خدا- اللہ کی مخلوق

شرح:

جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تابعدار ہو گیا ساری خدائی اس کی تابعدار ہو گئی

اور جو آپ کے در سے دور ہو گیا وہ خدا سے دور ہو گیا

شعر (9) مجھ کو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہوشیار ہوں

مجھ کو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہوشیار ہوں

پاؤں جب طوف حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

حل لغات:

دیوانہ- پاگل

ہوشیار- چالاک

طوف حرم- طواف کعبہ سر پھر گیا- دیوانہ ہو گیا

شرح:

میرے حاسدو! مجھے تم پاگل کہتے ہو میں تو اتنا عقل مند ہوں
جب طواف کعبہ کرتے کرتے یا کوچہ یار میں پھرتے پھرتے پاؤں تھک جاتے ہیں تو سر کے بل چلنا شروع کر دیتا ہوں.....

شعر(10)رحمۃ للعالمین! آفت میں ہوں کیسی کروں

رحمۃ للعالمین! آفت میں ہوں کیسی کروں
میرے مولا میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا

حل لغات:

رحمۃ للعالمین- تمام جہانوں کے لئے رحمت

کیسے کروں- کیا کروں بلا- مصیبت

شرح:

اے میرے رحمت والے آقا میں کیا کروں میں اپنے دل کے ہاتھوں مصیب میں پڑا ہوا ہوں

شعر (11) میں تیرے ہاتھوں کے صدقے

میں تیرے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جس سے اتنے کافروں کا دفعتًا منھ پھر گیا

حل لغات:

صدقے- قربان
کنکریاں- سنگریزے
دفعتًا- اچانک
منھ پھر گیا- شکست کھا گئے

شرح:

اے میرے آقا میں آپ کے نورانی ہاتھوں پے قربان جاؤں آخر وہ کنکریاں کس شان کی تھیں جن کو آپ نے اپنے ہاتھوں میں لیکر پھینکا تو کافر کا سارا لشکر شکست کھا کر بھاگ گیا

شعر (12) کیوں جناب بو ہریرہ تھا وہ کیسا جامِ شِیر

کیوں جناب بو ہریرہ تھا وہ کیسا جامِ شِیر
جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منہ پھر گیا

حل لغات:

بوہریرہ- مشہور صحابی رضی اللہ عنہ کی کنیت. ایک قول کے مطابق آپ کا نام

عبدالرحمن ہے

جام شیر- دودھ کا پیالہ

منہ پھر گیا- پیٹ بھر گیا

شرح:

اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ زرا ہمیں بھی تو بتائیے وہ دودھ کا پیالہ (جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپ کو عطاء کیا تھا کہ تمام صحابہ کو پلاؤ جب کہ آپ کو بھی بھوک نے ستایا تھا اور آپ سوچ رہے تھے کہ اس دودھ سے کیا بچ کے میرے پاس آئے گا مگر ستر صحابہ کا پیٹ اس ایک پیالہ نے پھر دیا اور آپ نے اتنا پیا اتنا پیا کی اب اور جگہ نہ تھی اے ابوہریرہ کیسا وہ پیالہ تھا جس سے ستر صحابہ کرام مع آپ کے سیراب ہو گئے

شعر(13)واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سنی مرے

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سنی مرے

یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کے وہ فاجر گیا

حل لغات:

سنی- اہل سنت.. یارسول اللہ کا وضیفہ کرنے والے

شاہد- گواہ فاجر- بدکار.. عاصی

شرح:

پیارے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آلہ العالمین ایسا حکم فرمادے

کہ اہلسنت سے جس کسی کا انتقال ہو تو تیرے گواہ یہ نہ کہیں کہ یہ گواہی نہ دیں کی وہ امتی اس دنیا سے گناہ گار گیا ہے

شعر(14) عرش پر دھومیں مچیں وہ مؤمن صالح ملا

عرش پر دھومیں مچیں وہ مؤمن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھے وہ طیب وطاہر گیا

حل لغات:

دھومیں مچیں- ڈنکے بجے
صالح- نیک
ماتم اٹھے- سور مچے کہرام اٹھے
طیب وطاہر- پاک صاف

شرح:

عرش خدا پر یہی مشہور ہے کہ وہ مؤمن پارسا اور نیک آگیا اور فرش زمین پر یہی شہرت عام ہو کہ وہ بندہ خوش اور گناہوں سے پاک گیا

شعر(15) اللہ اللہ یہ علو خاص عبدیت رضا

اللہ اللہ یہ علو خاص عبدیت رضا
بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

حل لغات:

اللہ اللہ- حیرانگی انتہا کو پہنچ جائے تو اللہ اللہ کہا جاتا ہے

علو خاص- خصوصی مرتبہ

عبدیت- بندہ ہونا

شرح:

اے رضا (رحمۃ اللہ علیہ) سبحان اللہ کیا شان ہے ہمارے آقا کی، عبدیت اور غلامی کا ایسا بلند اور خاص مرتبہ حاصل ہوا کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بندہ ہو کر رب اکبر کی بارگاہ میں تشریف لے گئے جب کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا گیا لن ترانی

شعر (16) ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے ان کے در پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضا اول گیا آخر گیا

حل لغات:

ٹھوکریں کھانا- دھکے کھانا مارے مارے پھرنا

پڑھ رہو- گرے رہو قافلہ- کارواں

شرح:

اے رضا (رحمۃ اللہ علیہ) قافلہ تو آخر کار روانہ ہو گیا اور تم رہ گئے. اب ان کے در

پر ہی پڑے رہو. ورنہ زمانہ کی ٹھوکریں اور دھکے کھانے پڑیں گے عافیت اسی میں ہے کی سب سے منہ موڑ کر ان کے در کے ہو جاؤ تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

نعت شریف (11)

شعر (1) نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلمدان گیا

حل لغات:

نعمتیں: مال و دولت، انعام
ذیشان: شان والا، مرتبہ والا، قدر و منزلت والا
منشی: محرر، کاتب، لکھنے والا
قلمدان: قلم دوات رکھنے کا ڈبہ

شرح:

وہ صاحبِ قدر و منزلت، نبیِ رحمت، محبوبِ رب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس طرف کو انعامات تقسیم فرمانے تشریف لے گئے تو آپ کے رحم و کرم کو لکھنے والا محرر کاتب (فرشتہ) اپنا قلمدان اٹھائے آپ کے ساتھ ہی رہا۔

شعر (2) لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا مرے آقا ترے قربان گیا

حل لغات:

غیروں: تیرے سوا، بیگانہ

دھیان: سوچ، خیال

شرح:

اے میرے آقا، میرے مالک میری جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صدقے و قربان میری خبر گیری فرمائیں میری طرف جلدی توجہ فرمائیں، میرا نفس خیالات کو دشمنوں کی طرف غیروں کی طرف لیے جا رہا ہے جو میرے دین و دنیا و عقبٰی کو تباہ و برباد کریں گے۔

شعر (3) آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی

آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُر ارمان گیا

حل لغات:

ناکام: نامراد

تمنا: خواہش، آرزو، امید

پُر ارمان: تمنا و خواہشات سے بھرا ہوا

شرح:

افسوس ہے اُس آنکھ پر جو اپنی امیدیوں کی تکمیل میں ناکام رہی اور حیف ہے اُس

دل پر جو آپ کے در سے اپنے ارماں پورے کیے بغیر واپس ہو گیا۔

شعر (4) دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

حل لغات:

معمور: آباد

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل اصل میں وہی ہے جس میں آپ کی یادیں آباد ہوں اور سر کہلانے کا مستحق وہی ہے جو آپ کے قدموں پر قربان ہو جائے

شعر (5) انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

حل لغات:

للہ الحمد: تمام تعریفیں اللہ تعالٰی کے لیے ہیں

شرح:

میں تو صرف حضور کو جانتا اور مانتا ہوں کسی غیر سے مجھے کیا سروکار الحمد للہ اس

عقیدہ پر قائم رہ کر میں دنیا سے مسلمان ہو کر جا رہا ہوں

شعر (6) اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا؟

حلِ لغات:

عنایت: مہربانی، کرم

نجدیو!: ابنِ عبدالوھاب نجدی کے پیرو کارو!

شرح:

اے شانِ رسالت کے منکرو نجدیو! چلو مان لیا کہ تم پر میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی مہربانی نہیں فرمائی مگر یہ جو تم کلمہ پڑھ رہے ہو اسے تو تم بھی جانتے ہو کہ سرکار نے دیا ہے کیا اس کا بھی احسان جاتا رہا؟

شعر (7) آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

حلِ لغات:

پناہ: سہارا قیامت: روزِ محشر، حساب وکتاب کا دن

شرح:

اے منکرینِ شانِ رسالت! اگر قیامت کے دن خدا کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو آجاؤ آج حضور کے دامن کرم میں پناہ لے لو اور ان سے مصائب و آلام میں مدد طلب کرو اور اگر آج پناہ نہ لی اور اپنے گندے عقائد سے توبہ نہ کی تو کل اپنی آنکھوں کے سامنے میدانِ حشر میں حضور کی شان دیکھو گے پھر تو ضرور ہی مان جاؤ گے لیکن وہ ماننا کس کام کا

شعر (8) اف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر

اف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

حل لغات:

اف: افسوس، حسرت

منکر: نہ ماننے والا

جوش: ہیجان، غصہ، غضب

تعصب: بے جا حمایت

بھیڑ: ہجوم، جمگھٹا کمبخت: بدنصیب

شرح:

افسوس وہ منکر بدنصیب تعصب اور غصہ و بغض کی بھیڑ بھاڑ میں آخر کار ایمان

سے ہاتھ دھو بیٹھا اور حق و باطل میں تمیز نہ کر سکا اور محبوبِ رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کو نہ سمجھ سکا۔

شعر (9) جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

حل لغات:

خرد: عقل، سمجھ، دانائی

سامان: اسباب، چیزیں

شرح:

اے رضا روح، دل ہوش، عقل سب تو پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں مدینہ منورہ پہنچ چکے ہیں، اے رضا اب تمہارا یہاں کیا رکھا ہے، اٹھو اٹھو جلدی چلو اب تم بھی حاضرِ بارگاہِ محبوب ہو جاؤ۔

نعت شریف (12)

شعر (1) تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب

تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب
غازہء روئے قمر دود چراغانِ عرب

حل لغات:

تاب: آب و تاب، چمک دمک
مرآت: آئینہ
سحر: صبح، سحری کا وقت
گرد: غبار، دھول
بیاباں: صحرا
عرب: حجاز مقدس
غازہ: سرخی جو لبوں پہ لگائی جاتی ہے
روئے قمر: چاند کا چہرہ
دود: دھواں چراغانِ عرب: عرب کے چراغ

شرح:

محبوبِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیس عرب کے صحرا کا گرد و غبار

بوقتِ سحر شیشے کی طرح چمکتا ہے، اور عرب کے چراغوں کا دھواں چاند کے چہرے کے میک اپ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ایک موقع پر ایک صحابیِ رسول نے فرمایا کہ محبوب علیہ السلام کی سواری کے گردو غبار سے بچنے کیلئے چہرے ڈھانپنے والو (منافقین سے فرمایا تھا) قسم بخدا میرے حبیب کی سواری کے فضلات تمہاری کستوری اور مشک و عنبر سے بہتر ہے۔

شعر (2) اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و ریحانِ عرب

حل لغات:

اللہ اللہ:	سبحان اللہ
چمنستان:	باغ، گلستان
لوث:	ملاوٹ، آلودگی، عیب
خزاں:	پت جھڑ، زوال
گل:	گلاب کا پھول
ریحان:	ایک خوشبودار گھاس، نازبو

شرح:

سبحان اللہ، ہر چمن خزاں رسیدہ ہوتا ہے مگر عرب کا باغ ایسا نرالا ہے کہ جہاں

خزاں کا کچھ کام نہیں، باغ تو باغ وہاں کے خس و خاشاک پہ بھی ہمیشہ بہار ہی رہتی ہے اور یہ بہار انفاس محبوب علیہ السلام کی کہ جس کا مقابلہ بقول شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ مشک و عنبر بھی نہیں کرسکتے۔

شعر (3) جوششِ ابر سے خونِ گلِ فردوس گرے

جوششِ ابر سے خونِ گلِ فردوس گرے
چھیڑ دے رگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

حل لغات:

جوشش:	ولولہ، جوش
ابر:	بادل، گھٹا
رگ:	نس، ناڑ، پھول پتے کا ریشہ
خار:	کانٹا
گلِ فردوس:	سب سے اونچا جنت کا پھول
بیابان:	ریگستان

شرح:

عرب کے صحراؤں کے کانٹے اگر جنت کے پھولوں کو چھیڑ دیں تو جنت کے پھول ان کی تابعداری میں اپنا سارا خون نکال کر بارش کی طرح برسا دیں۔

شعر (4) تشنہء نہر جناں ہر عربی و عجمی

تشنہء نہر جناں ہر عربی و عجمی
لب ہر نہر جناں تشنہء نیسانِ عرب

حل لغات:

تشنہ: پیاسا
جناں: ساری جنتیں
عربی و عجمی: عربی ہو یا غیر عربی
لب: کنارہ
نیسان: وہ بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے

شرح:

ہر عربی و غیر عربی جنت کی نہر کے پانی کا پیاسا ہے، مگر جنت کی ہر نہر کا کنارہ عرب کی برسات کے پانی کا پیاسا ہے۔

شعر (5) طوقِ غم آپ ہوائے پرِ قمری سے گرے

طوقِ غم آپ ہوائے پرِ قمری سے گرے
اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

حل لغات:

طوقِ غم: پریشانی کا پھندہ

ہوائے: بہتری، بھلائی

پر: پرندے کا بازو جس سے اڑتا ہے

سرو: سرو قد محبوب، صنوبر و شمشاد کا درخت

سرو خرامانِ عرب: عربی محبوب جو ناز و ادا سے چلتا ہے

شرح:

اگر محمدِ عربی محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طیبہ کی قمروں کو غموں سے رہائی دلانے کے لیے محبوبانہ انداز میں اپنے رب سے عرض کر دیں تو مشکلات کے سارے بندھن ٹوٹ سکتے ہیں۔

شعر (6) مہر میزاں میں چھپا ہو تو حمل میں چمکے

مہر میزاں میں چھپا ہو تو حمل میں چمکے

ڈالے اک بوند شبِ دَے میں جو بارانِ عرب

حل لغات:

مہر: سورج

میزان: آسمان کے بارہ برجوں میں سے ساتواں برج

حمل: ایک آسمانی برج دنبے کی شکل کا

بوند: قطرہ

شبِ دے: اکتوبر کے مہینے کی رات

باران: بارش

شرح:

عرب شریف کی بارش اکتوبر کے مہینے میں اگر ایک قطرہ گرا دے تو سورج برجِ میزان سے برجِ حمل میں آکر چمکنا شروع کر دے اور خشک سالی کا نام و نشان مٹ جائے

شعر(7) عرش سے مژدۂ بلقیسِ شفاعت لایا

عرش سے مژدۂ بلقیسِ شفاعت لایا
طائرِ سدرہ نشیں مُرغِ سلیمانِ عرب

حل لغات:

عرش: اللہ عزوجل کا تخت ساتویں آسمانوں سے بھی اوپر

مژدہ: خوش خبری

بلقیس: عرب کا شہر سبا جس کی ملکہ بلقیس تھی اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور یہاں بلقیس سے ملکہ مراد لیا گیا

طائر: پرندہ

سدرہ: بیری کا درخت (طائرِ سدرہ سے مراد جبرئیل علیہ السلام جن کا ٹھکانہ ساتویں آسمان پر ہے)

مرغ: پرندہ

سلیمانِ عرب: عرب کا سلیمان یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کی حکومت

ساری کائنات کے دلوں پر ہے اور سیلمان علیہ السلام بھی ان کے مقتدی ہیں

شرح:

(سلیمان علیہ السلام کے لیے تو ملکہ بلقیس کی خبر ہدہد پرندہ لایا) لیکن ہمارے آقا عرب کے سلیمان کے پاس سدرہ تک پرواز کرنے والا سید الملائکہ جبریل امین علیہ السلام شفاعت کی بلقیس (ملکہ، دلہن) کی خوشخبری لے کر آیا ہے

شعر (8) حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

حل لغات:

حسن- خوبصورتی
انگشت- انگلیاں
زناں- عورتیں
مردان- مرد کی جمع

شرح:

حسن یوسف کو مصر کی عورتوں نے دیکھا تو بے اختیار ہو کر بغیر ارادہ کے اپنی انگلیاں کاٹ بیٹھیں- اے میرے آقا!! آپ کے حسن جمال کا عالم کیا ہو گا جب کے آپ کا. نام. نامی اسم گرامی ایسا ہے کہ عرب کے جوان آپ کے نام پہ اپنے سر کاٹا رہے ہے

ہیں اور تاقیامت کٹاتے رہیں گے

اعلحضرت کا یہ شعر بڑا ہی معرکۃ الآرا اور فصاحت وبلاغت کی جان ہے تقابل دیکھئے

اِدھر سراپائے یوسف اُدھر نام محمد ہے

ادھر بلا ارادہ کٹنا اُدھر ارادے سے کٹانا

ادھر مصر کی عورتیں اُدھر عرب کے مرد

ادھر صرف انگلیاں اُدھر سر

ادھر صرف ایک بار اُدھر تاقیامت

شعر (9) کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص
یوسفستاں ہے ہر اک گوشہ کنعانِ عرب

حل لغات:

کوچہ کوچہ: گلی گلی ہر جگہ
بوئے قمیص: قمیص کی خوشبو
یوسفتاں: حضرت یوسف علیہ السلام کے رہنے کی جگہ
گوشہ: کونہ کنعان: یعقوب علیہ السلام کا شہر

شرح:

حضرت یوسف علیہ السلام کی قمیص مصر سے چلی تو ادھر کنعان میں یعقوب علیہ

السلام نے فرمایا، مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔ جبکہ ملک عرب کا گوشہ گوشہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو سے مہک رہا ہے۔ احادیث میں ہے کہ جب صحابہ کرام نے حضور علیہ السلام کو تلاش کرنا ہوتا تو جس گلی سے خوشبو آ رہی ہوتی ادھر کو چل پڑتے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات ہو جاتی

گزرے جس راہ سے وہ سیدِ والا ہو کر
رہ گئی ساری زمین عنبرِ سارا ہو کر

شعر (10) بزمِ قدسی میں ہے یادِ لب جاں بخش حضور

بزمِ قدسی میں ہے یادِ لب جاں بخش حضور
عالم نور میں ہے چشمہ حیوانِ عرب

حل لغات:

بزم قدسی: فرشتوں کی محفل
لب جاں بخش: روح عطا کرنے والا ہونٹ
عالم نور: نور کی حالت و کیفیت
چشمہ حیوان: آبِ حیات

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندگی بخشنے والے مبارک ہونٹوں کی یاد (چرچا) ملاءاعلیٰ کے فرشتوں میں ہے اور عرب کے پانی میں نورِ کیفیت ہے وہ آبِ

حیات سے کم نہیں ہے جو زندگی جاوید عطا کر دیتا ہے

شعر (11) پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
خَسرو خَیلِ ملک، خادِمِ سلطانِ عرب

حل لغات:

پائے: حاصل کیے

القاب: اعزاز، شانیں

خسرو: بادشاہ، خوبصورت

خیل: جماعت

ملک: فرشتہ

خادم: نوکر سلطان: بادشاہ

شرح:

حضرت جبریل علیہ السلام نے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے کیسے کیسے عظیم الشان اعزاز پائے کہ تمام فرشتوں کے سردار بھی بنے اور پھر اس سے بڑا لقب یہ کہ عرب و عجم کے شہنشاہ امام الانبیاء علیہ التحیۃ و الثناء کے تابعدار غلام بھی ہوئے۔ جواہر البحار میں ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام کو پیدا ہی حضور علیہ السلام کی خدمت کے لیے کیا گیا۔

شعر (12) بلبل و نیلپر و کبک بنو پروانو

بلبل و نیلپر و کبک بنو پروانو
مہ و خورشید پہ ہنستے ہیں چراغانِ عرب

حل لغات:

نیلپر: نیلے پروں والا پرندہ
کبک: چکور بنو: بن جاؤ، خو خصلت اختیار کرو
پروانہ: چراغ پر آکر جلتا ہے، عاشق، شیدا
مہ: چاند خورشید: سورج

شرح:

اے پروانو! اے شمع ماہ و خورشید پر خاموشی سے جان دینے والو، بلبل چمنستانِ رسول بنو، نیل کنٹھ بنو، چکور بنو اور پیارے حبیب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گیت اپنی پیاری پیاری آوازوں میں گاؤ یہ کیا کہ کہیں فانی اور عارضی روشنی دیکھی وہیں مر مٹے، حضور منبع نور صلی اللہ علیہ وآلہ کے دیارِ پاک عرب کے چراغوں کی روشنی کا یہ عالم ہے کہ چاند و سورج اس کے سامنے شرمندہ ہیں۔

شعر (13) حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر

حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں
کہ ہے خود حسن ازل طالب جانانِ عرب

حل لغات:

حسنِ ازل: خدائے ازلی کا حسن ازلی، قدیم حسن

طالبِ جانانِ عرب: عرب کے محبوب کا چاہنے والا

شرح:

ہم حوروں سے کیا کہیں خدائے ازلی کا حسن و جمال سے ناوقف ہیں، ہاں موسیٰ علیہ السلام سے ضرور عرض کریں گے کیونکہ انہوں نے کچھ حصہ حسن پر نظر کی ہے انہیں اس کی اہمیت سے واقفیت ہے کہ خود خدائے ازلی کا حسن ازلی عرب کے محبوب کا طالب ہے۔

شعر(14) کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں

کہ رضائے عجمی ہو سگِ حسانِ عرب

حل لغات:

کرم نعت: نعت گوئی کے سلسلے میں بخشش و کرم کرنے والے منبع جود کرم رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کچھ دور نہیں: کچھ بعید نہیں، کوئی مشکل نہیں

سگ: کتا، مجازاً شیدا

عجمی: جو عربی نہ ہو

حسانِ عرب: عرب کے رہنے والے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہایت فصیح و بلیغ شاعر حضرت حسان رضی اللہ عنہ

شرح:

نعت گوئی کے صلے میں بخشش کرنے والے منع جود و کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک یہ بات کوئی دشوار نہیں ہے کہ عجم کے باشندہ اعلیٰ حضرت احمد رضا قدس سرہ کو حسانِ عربی، شاعر رسولِ عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا کتا، یعنی وفادار اور خادم بنادیں یا حضرت حسان کے کتے کا خادم بنادے اور یہ بھی بہت بڑا اعزاز ہو گا۔

نعت(13)

شعر(1)پھر اٹھا ولولہ ٔیادِ مغیلانِ عرب

پھر اٹھا ولولہ ٔ یادِ مغیلانِ عرب
پھر کھنچا دامنِ دل سوئے بیابانِ عرب

حل لغات:

پھر اٹھا: دوبارہ ابھرا

ولولہ: جوش و خروش

مغیلان: ببول کا درخت

بیابان: جنگل، میدان

شرح:

(مجھے اپنے محبوبِ تاجدار عرب و عجم، محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سرزمین عرب بلکہ اسی سرزمین کے خس و خاشاک اور کانٹوں بھرے درختوں اور جھاڑیوں سے انتہائی عقیدت و محبت ہے اس دیارِ محبوب میں جاکر کبھی وہاں کی خاک کو چوما اور کبھی پھولوں کو آنکھوں سے لگایا اور کبھی وہاں کے خار دار درختوں کو دیوانہ وار چوما اور آنکھوں سے لگایا تھا اور ان کی خوش قسمتی پر رشک کیا تھا) اب دوبارہ ہند میں بیٹھے عرب کے ببولوں اور خار دار درختوں کی یاد کا جوش و خروش پھر ابھر آیا ہے اور اب پھر

عرب کے بیابان کی جانب میرا دل کھنچا جارہا ہے۔

شعر (2) باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب

باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب
ہائے صحرائے عرب ہائے بیابانِ عرب

حل لغات:

باغِ فردوس: جنت الفردوس
ہزارانِ عرب: عرب کی بلبلیں
ہائے: درد کی آواز
صحرائے عرب: عرب کے چٹیل میدان
بیابانِ عرب: عرب کا جنگل

شرح:

جب عرب کے محب اور مدحت سرائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال کر جاتے ہیں تو سیدھے جنت کو چلے جاتے ہیں اور اپنے محبوب و ممدوح کی پیاری سرزمین کو خیرباد کہہ دیتے ہیں فراق کا تنہائی درد و کرب ہے میرے لیے اس کی جدائی ناقابلِ برداشت ہے نہ جانے لوگ اس کی جدائی کیسے گوارا کر کے جنت کو جاتے ہیں میرے نزدیک تو میرے محبوب کے دیار "عرب" کے صحرا و بیابان جنت الفردوس سے کہیں بہتر و جاذب ہیں

شعر (3) میٹھی باتیں تری دینِ عجم ایمانِ عرب

میٹھی باتیں تری دینِ عجم ایمانِ عرب
نَمکیں حسن ترا جانِ عجم شانِ عرب

شرح:

اے محبوبِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی میٹھی میٹھی پیاری پیاری باتیں ہی عجم والوں کا دین اور عرب والوں کا ایمان ہے اور آپ کا حُسن نمکین عجم والوں کی روح وجان اور عرب والوں کی سراپا شان ہے

شعر (4) اب تو ہے گریہءِ خوں گوہرِ دامانِ عرب

اب تو ہے گریہءِ خوں گوہرِ دامانِ عرب
جس میں دو لعل تھے زہرا کے وہ تھی کانِ عرب

حل لغات:

گریہ: آنسو
گوہر: موتی
داماں: آنچل
لعل: سرخ قیمتی پتھر
کان: معدن

شرح:

عرب کی کان اور معدنِ بیش بہا خاتونِ جنت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا جس

نے اپنے دو قیمتی لعل حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو عرب کے دامن میں رکھ دیا تھا جنھیں عرب ہی کے لوگوں نے ظلماً شہید کر دیا اس کے بعد ان کے محبین آج تک خون کے آنسو رو رہے ہیں بس اب یہی خون کے آنسو عرب کے دامن میں گوہر نایاب بنے ہوئے ہیں

شعر (5) دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب

دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب
آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دل سے ہوں قربانِ عرب

شرح:

دراصل دل وہی کہلانے کے لائق ہے جو اپنی آنکھوں سے عرب کے عجائبات و زرین اشیاء کا نظارہ کر کے حیرت زدہ اور ہکا بکا رہ جائے اور آنکھیں در حقیقت وہی کہلائیں گی جو دل و جان سے عرب کے قربان ہو جائیں

شعر (6) ہائے کس وقت لگی پھانس اَلم کی دل میں

ہائے کس وقت لگی پھانس اَلم کی دل میں
کہ بہت دور رہے خارِ مغیلانِ عرب

حل لغات:

ہائے: کلمۂ افسوس، اس سے درد و اندوہ کا پتہ چلتا ہے

لگی پھانس: تنکا چبھنا، لکڑی کا ریشہ جسم میں گڑ جانا

الم: درد

مغیلاں: ببول کا درخت

شرح:

میرے دل میں دیارِ محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد کے درد کی پھانس ہائے کیسے عجیب وقت میں چبھی ہے کہ عرب کے ببولوں کے کانٹے تو ابھی بہت دور دراز ہیں، ابھی سے درد واضطراب قلق اور تڑپ بہت ہی جانکاہ ہے۔

شعر (7) فصلِ گل لاکھ نہ ہو وصل کی رکھ آس ہزار

فصلِ گل لاکھ نہ ہو وصل کی رکھ آس ہزار
پھولتے پھلتے ہیں بے فصل گلستانِ عرب

حل لغات:

فصل گل: موسم بہار

وصل: محبوب سے ملاپ

آس: امید

شرح:

بہار کا موسم نہیں ہے تو نہ سہی لاکھ مرتبہ نہ ہو، مگر محبوب سے ملاپ کی ایک ہزار مرتبہ امید رکھو کیونکہ عرب کے باغ سدا بہار ہیں بے فصل بھی پھولتے پھلتے رہتے

ہیں موسم بہار کے محتاج نہیں۔

شعر (8) صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

شرح:

چمنستانِ عرب کچھ ایسی کیفیت اور رنگ سے پھولا پھلا ہے کہ جس پر قربان ہونے کے لیے لاکھوں گلزار عرب کی سرزمین پر چلے آتے ہیں

اس شعر میں گلزار سے اشارہ کیا گیا ہے فرشتوں کی طرف جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے پر ستر ہزار صبح آتے ہیں اور ستر ہزار شام کو

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگیِ زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

یا کنایہ ہے ان عشّاقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جو ایامِ حج میں یا عمرہ کے لیے روزانہ پروانہ وار حرمین شریفین میں حاضری دے رہے ہیں

شعر (9) عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں

عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں
گل و بلبل کو لڑاتا ہے گلستانِ عرب

عندلیبی پہ: نغمہ سرائی پر

شرح:

پھول اور بلبل دونوں گلستانِ عرب کے عندلیب ہونے اور اس کی ثناء میں نغمہ سرا ہونے پر لڑتے جھگڑتے اور آپس میں کٹے مرے جا رہے ہیں، گلستانِ عرب میں کچھ ایسا کیف ہے کہ جس کی وجہ سے گل و بلبل دونوں اپنی بے قراری کا اظہار کر رہے ہیں

شعر(10) صدقے رحمت کے کہاں پھول کہاں خار کا کام

صدقے رحمت کے کہاں پھول کہاں خار کا کام
خود ہے دامن کشِ بلبل گلِ خندانِ عرب

حل لغات:

کہاں پھول کہاں خار کا کام : کہاں پھول جیسی نرم و نازک چیز اور کہاں ان پھولوں سے کانٹوں کا کام

دامن کش: دامن کھینچنے والا

گل خندان: کھلا ہوا پھول

شرح:

اے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں آپ کی رحمت کے قربان جاؤں کیسی خوبی کے ساتھ نرم و نازک پھولوں سے کانٹوں کا کام لیا گیا ہے، یعنی عرب کے کھلے ہوئے پھولوں نے خود بلبلوں کے دامنِ دل کھینچ لیے کہ ہر حسین اور ہر بلند

خواہ وہ نبی ہو یا فرشتہ حضور سرورِ عالم کے سرشار ہونے کو بے تاب ہے

شعر(11)شادیِ حشر ہے صدقے میں چُھٹیں گے

شادیِ حشر ہے صدقے میں چُھٹیں گے قیدی
عرش پر دھوم سے ہے دعوتِ مہمانِ عرب

حل لغات:

شادی: خوشی

حشر: جمع ہونا

صدقے: طفیل

چُھٹنا: رہا ہونا دھوم: چرچا

مہمانِ عرب: مراد معراج کے دولہا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شرح:

معراج کی رات عرب کے مہمان اور شبِ اسری' کے دولہا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرش پر دھوم دھام سے بلایا جارہا ہے اسی اجتماعی خوشی میں ان کے طفیل قیامت کے دن گناہ گاروں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ ملے گا

شعر(12)چرچے ہوتے ہیں یہ

چرچے ہوتے ہیں یہ کمھلائے ہوئے پھولوں میں
کیوں یہ دن دیکھتے، پاتے جو بیابانِ عرب

کمھلائے ہوئے: مرجھائے ہوئے

شرح:

مرجھائے ہوئے پھولوں میں یہ چرچے ہوتے ہیں اگر کسی باغ کے بجائے عرب کے بیابان میں اُگتے تو ہمیں یہ (تکلیف کے) دن نہ دیکھنے پڑتے اس لیے کہ وہاں تو خزاں کا گزر ہی نہیں ہے بلکہ ہمیشہ بہار ہی بہار ہے

شعر (13) تیرے بے دام کے بندے ہیں رئیسان عجم

تیرے بے دام کے بندے ہیں رئیسان عجم
تیرے بے دام کے بندی ہیں ہزاران عرب

حل لغات:

بے دام: بے قیمت، مفت
بندے: غلام، مملوک
رئیسان: رئیس کی جمع، دولت مند
عجم: عرب کے سوا سارے ملک
بے دام: بغیر جال کے
بندی: قیدی ہزاران: ہزار کی جمع، بلبل

شرح:

اے حبیبِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عجم کے بڑے بڑے

دولتمند رؤسا آپ کے بے قیمت غلام ہیں آپ نے کوئی دام نہیں ٹھہرایا اور عرب کے آزاد منش لوگ جو بلبلوں کی طرح خوش الحانی کرتے ہیں خود بخود بغیر جال پھیلائے آپ کے قیدی بن گئے ہیں یعنی اسیرِ محبت ہیں جو آپ کا در چھوڑ کر جاتے ہی نہیں

شعر (14) ہَشت خُلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضا

ہَشت خُلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضا
چار دن برسے جہاں ابرِ بہارانِ عرب

حل لغات:

ہشت خلد: آٹھ جنتیں ان کے نام یہ ہیں (دار الخلد، دار القرار ، دار السلام، جنتِ نعیم، جنتِ عدن، جنت الماوی'، علّیّین، جنت الفردوس)

کسب لطافت: تازگی و پاکیزگی حاصل کرنا

چار دن: محاورہ ہے بمعنی' چند روز، مختصر عرصہ

شرح:

اے رضا! عرب شریف کے موسمِ بہار کی بارش چار دن اگر برس جائے تو رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اس قدر نزاکت و لطافت پیدا ہو جاتی ہے کہ آٹھوں جنتیں بھی اس لطافت کو حاصل کرنے کے لیے رحمت والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں

نعت شریف (14)

شعر (1) جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست

جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبل شیدائی دوست

حل لغات:

جوبنوں: جوبن کی جمع، رونقیں، شادابیاں، جوانی وشباب
چمن آرائی: باغ کو سجانا، باغبانی
دوست: محبوب
خلد: جنت
شیدائی: عشاق کی فداکاری وجاںنثاری
تمنائی دوست: تمنا وخواہش محبوب کے بارے میں

شرح:

محبوب خدا کا سجایا ہوا باغ اپنے جوبن کے نکتہ کمال پر ہے اے بلبل باغ مدینہ اس محبوب کا عاشق و دیوانہ ہو کر جنت کا نام لینے کی کیا ضرورت؟ جنت تو خود اس در کے غلام کی طلب گار ہے۔

شعر (2) تھک کے بیٹھے تو درِ دل پہ تمنّائی دوست

تھک کے بیٹھے تو درِ دل پہ تمنّائی دوست
کون سے گھر کا اُجالا نہیں زیبائی دوست

حل لغات:

تمنائی دوست: اے محبوب کا تمنائی

زیبائی دوست: محبوب کی خوبصورتی

شرح:

اے محبوب کے تمنائی، جب اپنے محبوب کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک جاؤ تو اپنے دل کے در پہ بیٹھ جاؤ۔ محبوب کے حسن و جمال کا نور دیکھ لو گے، اس لیے کہ کون سا ایسا گھر ہے جس میں محبوب کی خوبصورتی کا اجالا نہیں، تمہارے خانہء دل میں بھی یقیناً اس محبوبِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضیاء موجود ہے۔

شعر (3) عرصہءِ حشر کُجا، موقفِ محمود کُجا

عرصہءِ حشر کُجا، موقفِ محمود کُجا
سازِ ہنگاموں سے رکھتی نہیں یکتائیءِ دوست

حل لغات:

عرصہء حشر: حشر کا میدان، میدانِ حشر

کجا: کہاں، برائے نفی

موقف: کھڑے ہونے کی جگہ، نصب العین

محمود: حمد کیا گیا، تعریف کیا ہوا

موقفِ محمود: یعنی مقامِ شفاعت

ساز: تعلق، میل جول

ہنگامہ: بھیڑ بھکڑ، شور شار

یکتائی: انوکھا پن

شرح:

بے مثل محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یکتائی اور انوکھا پن کا تعلق میدانِ حشر کی بھیڑ اور شور سے نہیں ہے کہ جب میدانِ حشر کا شور برپا ہو تو مقامِ محمود پر کھڑے ہوں گے اور شفاعت فرمائیں، میرے پیار محبوب اپنی شفاعت میں قطعاً محتاج نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ازل سے ہی مرتبہء شفاعت پر فائز فرما دیا ہے اور آپ اپنی گنہگار امت کی شفاعت فرماتے رہتے ہیں۔

شعر(4) مہر کس منہ سے جلوداریِ جاناں کرتا

مہر کس منہ سے جلو داریِ جاناں کرتا
سایہ کے نام سے بیزار ہے یکتائی دوست

حل لغات:

مہر: سورج

کس منہ سے: کون سے منہ سے

جلوداری: آمنے سامنے ہونا

جاناں: محبوب

سایہ کے نام سے بیزار ہے: سایہ برائے نام بھی نہیں

شرح:

میرے بے نظیر محبوب کی یکتائی اور نرالہ پن تو سایہ کے نام سے بیزار ہے، میرا محبوب تو سراپا نور ہے جس کا برائے نام بھی سایہ نہیں، ایسے محبوب کا مقابلہ اور سامنا مہرِ درخشاں جس کا نور گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اور جو گہنا جانے کے بعد تو بالکل بے نور ہو جاتا ہے بھی نہیں کر سکتا۔

شعر (5) مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمرِ جاوید

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمرِ جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

حل لغات:

عمرِ جاوید: ہمیشگی کی زندگی

مسیحائی: حیات بخشی

شرح:

میرے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلاحیت جو زندگی جاوید

بخشنے والی ہے کسی کو عارضی وفانی زندگی کی حالت میں زندہ نہ رہنے دے گی، سب کو مار ڈالے گی اور بعد مرنے کے پھر جو زندگی عطا ہوگی وہ زندگی جاوداں ہوگی۔ اسی لیے کہ حضور رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ شہر اتنا پسند آیا کہ آپ نے محبین اور چاہنے والوں کو اس مقدس شہر میں اقامت کی ترغیب دلائی اور اس شہر میں وفات پانے والوں کو اپنی شفاعت کو مژدہ جانفزا سنایا

شعر (6) ان کو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی

ان کو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی
انجمن کر کے تماشا کرے تنہائی دوست

حل لغات:

اُن کو یکتا کیا: حضور کو بے مثل کیا
خلق بنائی: مخلوقات پیدا کیں
انجمن: محفل
تماشا: نظارہ
تنہائی: لاثانی

شرح:

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو سب سے پہلے لاثانی بنایا پھر تمام مخلوقات کو پیدا فرمایا تاکہ تمام مخلوقات اپنی محفل جما کر محبوبِ کردگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاثانی

ہونے کا نظارہ کر سکے۔

شعر (7) کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا

کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا
آہ کِس بزم میں ہے جلوہ یکتائی دوست

حل لغات:

کہرام: آہ و نالہ، رونا، واویلا کرنا

جلوہ: نور، ضیاء

شرح:

محبوبِ مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج کی شب میں سفر کرتے ہوئے کعبہ سے عرش پر وہاں سے بھی خدا جانے کہاں تشریف لے گئے تو کعبہ اور عرشِ اعظم کے فرشتوں میں محبوب کے دیدار کی ناکامی کا ایک کہرام مچا ہوا ہے کہ ہائے رے ہماری قسمت اس محبوب کا انوکھا جلوہ ہم سے جدا ہو کر نا معلوم اب کس محفل کا شمع فروزاں ہے۔

شعر (8) حسنِ بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے

حسنِ بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈنے جائیں کہاں جلوہء ہرجائی دوست

حل لغات:

مٹا رکھا ہے: بھلا رکھا ہے

جلوہء ہرجائی دوست: محبوب کا ہر جگہ پایا جانے والا جلوہ

شرح:

پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن و جمال کے بے پردہ ہونے کی آزادی کے پردہ نے ہم سب کو بھلا رکھا ہے اس لیے جب کبھی نظروں سے اوجھل ہوئے نہیں کہ تلاش کرنے اور ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوتے ہیں حالانکہ اس محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر جگہ اور ہر شے میں پائے جانے والے حسن و جمال، عظمت و کمال کو ڈھونڈنے جائیں تو کہاں جائیں۔

شعر (9) شوق روکے نہ رکے پاؤں اٹھائے نہ اٹھے

شوق روکے نہ رکے پاؤں اٹھائے نہ اٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ! تمنائی دوست

حل لغات:

شوق: عشق و محبت

مشکل: پریشانی

شرح:

محبوب کے دیدار کا اشتیاق تو بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے مگر اس محبوب کونین کی عظمت

وجلال کی وجہ سے میرے پاؤں ہیں کہ آگے بڑھتے ہی نہیں میرے اللہ اس محبوب کے دیدار کا حسرت مند کیسی دشواریوں میں ہے آہ وہ اضطراب وتڑپ میرے سینے کو چاک کئے جارہی ہیں آخر کس طرح محبوب تک پہنچوں

شعر(10) شرم سے جھکتی ہے محراب

شرم سے جھکتی ہے محراب. کہ ساجد ہیں حضور
سجدہ کرواتی ہے کعبہ سے جبیں سائی دوست

حل لغات:

جبیں... پیشانی
سائی..... سائیدن مصدر بمعنی ملنار گڑنا

شرح:

شہنشاہ دوعالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوتے ہی اللہ کے سامنے سر بسجود ہو گئے یہ دیکھ کر محراب کعبہ اور کعبہ مارے شرم وحیا کے حضور کے جانب جھک گئے خود کعبہ کو آج نہیں تو کل اس محبوب دوجہاں کی کعبہ میں جبیں سائی دیکھ کر محبوب کو سجدہ کرنا ہی پڑتا..

شعر(11) تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی دارائی دوست

حل لغات:

ماتھا.... سر

داراؤں.... بادشاہوں

دارا.... دارا ابن داراب. ایران کا مشہور بادشاہ جو بڑی شان وشوکت والا تھا اور جس کو سکندر اعظم نے تہ تیغ کر دیا تھا

دارائی.... حکومت. خدائی

شرح:

میں نے بڑے بڑے شہنشاہوں کے سر سرکار گھربار کے دربار کی خاک پر جھکے ہوئے دیکھے ہیں جس سے معلوم ہوا کہ اس محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت ساری حکومتوں اور سلطنتوں پر حاوی ہے...

نعت نمبر(15)

شعر نمبر(1) طوبی' میں جو سب سے اونچی

طوبیٰ' میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کو روحِ قُدس سے ایسی شاخ

حل لغات:

طوبیٰ': جنت کا ایک درخت
روحِ قدس: حضرت جبریل علیہ السلام

شرح:

جنت کے درختِ طوبیٰ' میں جو سب شاخوں سے اونچی، نازک، اور جو سیدھی اوپر کو گئی ہو ایسی ہی کوئی شاخ حضرتِ جبریل علیہ السلام سے نعتِ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لکھنے کے لیے مانگوں تاکہ معطر و معنبر نعت و کمالاتِ نبی علیہ التحیۃ والثناء لکھ سکوں

شعر نمبر(2) مولی' گلبُنِ رحمت، زہرا سبطین

مولیٰ' گلبُنِ رحمت، زہرا سبطین اس کی "کلیاں" پھول
صدیق و فاروق و عثمان حیدر ہر ایک اس کی شاخ

حل لغات:

مولیٰ: آقا، مالک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

گلبُن: گلاب کا پودا

سبطین: سبط کی تثنیہ دو نواسے یعنی حضرات حسن وحسین رضی اللہ عنہما

شرح:

آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گویا رحمت کے گلاب کا پودا ہیں، حضرت فاطمہ زہرا اس پودے کی کلی اور حضراتِ حسنین کریمین اس گلاب کے پودے کی کلی کے دو پھول ہیں اور حضرت ابو بکر صدیق و عمر فاروق و عثمان غنی اور علی مرتضٰی رضوان اللہ علیہم اجمعین جو اسی ترتیب سے خلفائے راشدین ہیں ہر ایک اس پودے کی شاخیں اور ڈالیاں ہیں

شعر نمبر (3) شاخِ قامتِ شہ میں

شاخِ قامتِ شہ میں، زلف و چشم و رخسار و لب، ہیں
سنبل، نرگس، گل، پنکھڑیاں، قدرت کی کیا پھولی شاخ

حل لغات:

شاخ: سر، ماتھا

قامت: قد و قامت

شہ: شاہ کا مخفف

زلف: بالوں کی لٹ

رخسار: گال

عارض: لب، ہونٹ

سنبل: ایک نہایت خوشبودار گھاس

نرگس: ایک خوبصورت پھول جسے آنکھ سے تشبیہ دی جاتی ہے

گل: پھول

پنکھڑیاں: پھول کی پتیاں

شرح:

شہنشاہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قامتِ سرو قد کی شاخ میں زلفِ معنبر گویا سنبل الطیب ہے اور سرمگیں آنکھیں گویا نرگس کے پھول ہیں اور رخسار گویا پھول ہیں اور لبہائے شیریں مقال گویا پھولوں کی پنکھڑیاں ہیں اللہ تعالٰی نے اپنی شاخ کو ہری بھری کرکے اپنی قدرت کا کمال دکھایا ہے

اس شعر میں اعلٰی حضرت نے صنعتِ لف و نشر مرتب کو بہت خوبصورتی سے استعمال فرمایا ہے

لفّ و نشر مرتَّب: اس صنعت میں شاعر پہلے مصرع میں چند چیزیں بیان کرتا ہے پھر اس ترتیب سے ان کے مناسبات دوسرے مصرع میں پیش کرتا ہے اگر دونوں مصرعوں میں ترتیب موجود ہے تو اسے لف و نشر مرتب کہا جائے گا اور اگر ترتیب نہ ہو تو لف و نشر غیر مرتب کہا جائے گا

اعلی حضرت نے پہلے مصرع میں چند چیزوں کو بیان فرمایا پھر اس کی مناسبات کو اسی ترتیب سے دوسرے مصرع میں پیش کیا ملاحظہ ہو

زلف، چشم، رخسار، لب　　　سنبل، نرگس، گل، پنکھڑیاں

شعر نمبر (4) اپنے ان باغوں کا صدقہ

اپنے ان باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخلِ دل میں ہو پیدا پیارے تیری ولا کی شاخ

حل لغات:

نخلِ دل: دل کا پیدا　　وِلا: محبت

شرح:

اے میرے رحمت والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے اِن حسین باغوں (جس کا بیان اس سے پہلے والے شعر میں ہوا ہے) کے طفیل رحمت کا ایسا پانی عطا فرمائیں جس سے میرے دل کے سوکھے ہوئے درخت میں بھی آپ کی بابرکت محبت کی شاخ پیدا ہو

شعر نمبر (5) یادِ رخ میں آہیں کرکے بن میں

یادِ رخ میں آہیں کرکے بن میں رویا آئی بہار
جھومیں نسیمیں، نیساں برسا، کلیاں چٹکتیں، مہکی شاخ

حل لغات:

آہیں: سِسکیاں بَن: جنگل

نسیمیں: نسیم کی جمع صبح کی بھینی بھینی ہوا

نیساں: بارش جو سمندر میں موتی پیدا کرتی ہے

چٹکتیں: کِھلیں

شرح:

اپنے محبوب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخِ تاباں کی یاد میں جنگلوں کے اندر آہیں بھر بھر کے میرے رونے کی وجہ سے جنگل میں بہار آگئی، نسیمِ صبح جھوم جھوم کر اٹھی اور ابرِ نیساں نے خوب بارش برسائی جس سے کلیاں چٹک کر پھول بن گئیں اور شاخ وبَن مہک اٹھے (دراصل یہ شعر اعلٰی حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ان کارناموں کو اجاگر کر رہا ہے جو انھوں نے ہندوستان جیسے تنگ و تاریک ملک میں سرانجام دیے جس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور وہ یہ تھے کہ مسلمانانِ ہند کو مسلکِ اہلسنت پر راسخ اور نہایت مضبوط فرمایا بدمذہبوں اور گمراہوں سے ڈٹ کر مقابلہ فرمایا اور ان کے عقائد فاسدہ سے لوگوں کو بچایا)

شعر نمبر (6) ظاہر و باطن، اوّل و آخر زیبِ فروع

ظاہر و باطن، اوّل و آخر زیبِ فروع و زینِ اصول
باغِ رسالت میں ہے تو ہی گل ،غنچہ، جڑ، پتّی، شاخ

حل لغات:

زیب: خوبصورتی

فروع: فرع کی جمع بمعنی شاخ

اصول: اصل کی جمع بمعنی جڑ، بنیاد

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ ہی ظاہر و باطن ہیں آپ ہی اول و آخر ہیں شاخوں کی زینت بھی آپ ہیں اور تنوں کا حسن بھی آپ ہیں الغرض رسالت کے باغ میں کلی، پھول، پتّی، شاخ، جڑ آپ ہی کی ذات ہے

شعر نمبر (7) آلِ احمد خذ بیدی یا سید حمزہ کن مددی

آلِ احمد خذ بیدی یا سید حمزہ کن مددی
وقتِ خزانِ عمرِ رضا ہو برگِ ہدیٰ' سے نہ عاری شاخ

حل لغات:

آلِ احمد: مارہرہ شریف کے ایک عظیم بزرگ جو اعلٰی حضرت کے مشائخ میں سے ہیں

خذ بیدی: میرا ہاتھ پکڑیے، میری مدد فرمائیے

خزاں: پت جھڑ کا موسم

برگ: پتہ

عاری: خالی

شرح:

اے میرے آقائے نعمت حضرت اچّھے میاں!! مجھے سہارا دیجیے اور اے میرے محسن و مربّی حضرت حمزہ میری مدد کیجیے کہیں ایسا نہ ہو کہ دمِ واپسیں میری زندگی کی شاخ ہدایت کے پتّوں سے خالی ہو جائے۔

نعت شریف(16)

شعر(1)زہے عزت واعتلائے محمد

زہے عزت و اعتلائے محمد
کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد

حل لغات:

زہے۔۔ کلمہ تحسین بہت خُوب واہ واہ

اعتلاء۔۔ رفعت وبلندی

زیرپائے۔۔ قدموں کے نیچے

تشریح:

سبحان اللہ واہ واہ کیا بات ہے ۔کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کوکتنا بلند رتبہ عطا فرمایاہے کہ عرش معلی اپنی تمام بلندیوں کے باوجود پیارے آقاصلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نیچے ہے اور سرکار کے قدوم میمنت لزوم کے بوسے لیکر فخر محسوس کررہا ہے

عرش کوعرش کہاہی اس لئے کہ وہ ساری مخلوق سے اوپراور بلند ہے اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم اُس سے بھی بلند ہوگئے اور عرش نیچے رہ گیاتواب اس کواس معنی میں عرش کھلانے کے کیاحق ہے کہ کہے میں بلند ہوں اس لئے عرش ہوں اب تو

اسکی فضیلت اضافی رہ گئی

اور حقیقی بلندی والی فضیلت سرکار کے قدموں کو مل گئی اس لئے جو بعض روایات میں آتا ہے کہ

اول ما خلق الله العرش

اللہ تعالی نے سب سے پہلے عرش کو پیدا کیا تو اول ما خلق اللہ نوری والی حدیث ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لئے علمائے کرام فرماتے ہیں کہ

یہاں عرش سے مراد حضور ہی کی ذات ہے

امام ابن حجر مکی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

(معراج جسمانی میں) دراصل دس معراج ہوئی

سبعة فی السّموات والثامن الی سدرة المنتھی والتاسع الی المستوی والعاشر الی العرش (افضل القری شرح: ام القری)

سات معراجیں سات آسمانوں میں آٹھویں سدرۃ المنتہی تک نویں مستوی تک دسویں عرش معلی تک

سیالکوٹ میں کسی جلسہ کی صدارت ڈاکٹر اقبال فرمارہے تھے تو کسی نعت خواں نے اعلحضرت کی یہ نعت پڑھی تو ڈاکٹر اقبال نے وجد میں آکر فی البدیہہ دو شعر پڑھے اور کہا عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی اس نعت میں میرا بھی حصہ ڈال دو وہ شعر یہ ہے

تعجب کی جا ہے کہ فردوس اعلی بنائے خدا اور بسائے محمد

تماشا تو دیکھو کہ دوزخ کی آتش لگائے خُدا اور بجھائے محمد

شعر (2) مکاں عرش اُنکا فلک فرش اُنکا

مکاں عرش اُنکا فلک فرش اُنکا

ملک خادمان سرائے محمد

حل لغات:

مکاں۔۔ جائے، گھر، قیام۔

فلک۔۔ آسمان

فرش۔۔ بیٹھنے کی جگہ

ملک۔۔ فرشتہ

خادمان۔۔ جمع، خادم کی، نوکر چاکر

شرح:

جنکا ٹھہرنا عرش پے ہے اور رہنا فرش پے ہے (اور گزرنا آسمانوں سے) جبکہ فرشتے آپکے در دولت کے نوکر چاکر ہیں

حضرت جبرئیل امین سید الملائکہ ہیں لیکن سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے در کے خصوصی خادم ہے نہ کبھی ایسی خدمات کے لئے کسی انبیاء علیہم السلام کے ہاں گئے

نہ اُن جیسی خدماتِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کسی فرشتہ کو نصیب ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی چوکیداری کے لئے فرشتے مقرر ہیں

امام بخاری حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ و مکہ ء مکرمہ فرشتوں کی حفاظت میں ہیں

علی کل نقب منھم ملك لا یدخلھا الطاعون والدجال
انکے شہروں کے ہر کونے پر فرشتے پھردار ہیں جو طاعون اور دجّال کو مدینہ منورہ میں داخل نہ ہونے دینگے

ستر ہزار صبح ہے ستر ہزار شام
یوں بندگی زُلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے

شعر(3)

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دوعالم
خُدا چاہتا ہے رضائے محمد

حل لغات:

رضا۔۔خوشنودی

دوعالم۔۔دونوں جہاں

شرح:

دونوں جہاں خُدا کی مرضی کے طلبگار ہیں اور خُدا اپنے محبوب کی رضا چاہتا ہے اس لئے کبھی قبلہ تبدیل فرمارہا ہے
تاکہ حبیب راضی ہوجائے تو کبھی فرمارہا ہے
ولسوف یعطیك ربك فترضى (القرآن)
تیرا رب تجھے اتنا دیگا کہ تو راضی ہوجائیگا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے کہ آقا میں دیکھتی ہوں

ان ربك يسارع الى هواك (بخاري)

آپکا رب تو آپکی خواہش پوری کرنے میں بہت جلدی فرماتا ہے

رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا بات ہے مگر جن بے دین گستاخ رسول کا یہ عقیدہ باطلہ ہو کے نبی کے چاہنے سے کچھ نہی ہوتا نبی ہم جیسے بشر ہیں وغیرہ وغیرہ ایسے بد نصیبوں کو شان محمدی و رضائے احمدی کے جلووں کی کیا خبر

میرا یہ مشورہ ہے کہ جنکا یہ عقیدہ ہو کے نبی کے چاہنے سے کچھ ہوتا وہ اپنا قبلہ تبدیل کرلیں اس لئے کہ قبلہ نبی چاہنے سے قبلہ بنا ہے

شعر (4) عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر

عجب	کیا	اگر	رحم	فرمائے	ہم	پر
خدائے		محمد		برائے		محمد

حل لغات:

تعجب۔۔ حیرانگی

برائے۔۔واسطے سے وسیلے سے

شرح:

اس میں تعجب کی کیا بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہی ہم پر رحم وکرم فرمانے والا ہے (دنیا و آخرت میں)

احیاء العلوم جلد 4 کے علاوہ بھی کئی کتب میں یہ حدیث مجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ میری اُمت کے بارے میں بات کی اور فرمایا کہ میں ستر ہزار کو بلا حساب بخش دونگا میں نے عرض کی اے اللہ اور زیادہ فرما

تو فرمایا اچھا اُن ستر ہزار میں سے ایک ایک کے ساتھ ستر ستر ہزار کو بلا حساب بخش دونگا

ہم ہیں انکے وہ ہیں تیرے تو ہوئے ہم تیرے
اُنکی اُمت بھی ہے اللہ کو پیاری ساری

شعر (5) محمد برائے جناب الٰہی

محمد برائے جناب الٰہی
جناب الٰہی برائے محمد

حل لغات:

جناب۔۔ بارگاہ

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ۔

ان اللہ نظر فی قلوب العباد فوجد قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر قلوب العباد فصطفاہ لنفسہ

(نسیم الریاض)

اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے دلوں کی طرف نظر کرم فرمائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب انور کو سب سے بہتر پایا تو اپنی ذات کے لئے منتخب فرمایا

شعر (6) بسی عطر محبوبی کبریا سے

بسی	عطر	محبوبیِ	کبریا	سے
عبائے	محمد	قبائے	محمد	

حل لغات:

بسی۔ رچ بس گئی

عطر۔ خوشبو

محبوبیِ کبریا۔ خُدا کا محبوب ہونا

عبا۔۔ جبہ

قبا۔ شاہانہ لباس

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عبائے مبارک اور قبائے مقدس جو زیب تن تھی خدائے عزوجل کے محبوبی کی عطر میں بسی ہوتی تھی یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کی محبت و رافت سے مالا مال ہیں لباس سے مراد ذاتِ پاک ہے

لازم بول کر ملزوم مراد لیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی کو بھی نہ صرف والی دارین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے بلکہ جو شے بھی آپ سے منسوب و متعلق

ہوگئی وہ بھی اللہ تعالیٰ کو محبوب ومرغوب ہے

شعر (7) بہم عہد باندھے ہیں وصل ابد کا

بہم عہد باندھے ہیں وصل ابد کا
رضائے خُدا اور رضائے محمد

حل لغات:

بہم۔۔آپس میں

عہد۔۔وعدہ قول وقرار

باندھنا۔۔پکا کرنا

وصل۔۔ملنا

ابد۔۔ہمیشہ

رضا۔۔خوشنودی

شرح:

اللہ تعالی کی خوشنودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے بغیر حاصل نہی ہوسکتی کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ابدالاباد تک عہد و پیمان کرلیاہے یعنی اللہ تعالی کی رضامندی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی نے آپس میں حلف اٹھایاکے دونوں کی رضامندیاں ہمیشہ ساتھ ساتھ رہینگی لہٰذا خُدا کا کوئی ایسا کام نہی جس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی شامل نہ ہو اس

طرح آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ایسا کام نہی جس میں جل جلالہٗ کی خوشنودی و رضامندی شامل نہ ہو

بخدا	خُدا	کا	یہی	ہے	در
نہی	اور		کوئی	مفر	مقر
جو	وہاں	سے	ہو	یہیں	آ کے	ہو
جو	یہاں	نہی	وہ	وہاں	نہی

شعر (8) دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر

دمِ	نزع	جاری	ہو	میری	زباں	پر
محمد		محمد		خدائے		محمد

حل لغات:

دمِ نزع۔ موت کے وقت

جاری ہو۔۔ نکلے

شرح:

اے اللہ میری اس دعا کو قبول کر لے کے جب میری موت کا وقت آئے تو میری زباں پہ تیرا نام بھی ہو تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی نام ہو تا کہ اس حدیث کے مطابق ہو جاؤں۔۔ جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من کان آخر کلامہ لا الہ الا اللہ دخل الجنہ اس سے پورا کلمہ بمعہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مراد

ہے کیوں کہ خالی لا الہ الا اللہ سے تو بندہ مسلمان بھی نہی ہو سکتا تو جنتی کیا ہو گا۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ ہر نیک کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیئے اِس سے صرف بسم اللہ کے دو لفظ مراد نہی بلکہ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم مراد ہے

جب	دمِ	واپسی	ہو	یا	اللہ	
لب	پہ	ہو	لا	الہ	الا	اللہ

شعر (9) عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا

عصائے	کلیم	اژدہائے	غضب	تھا
گروں	کا	سہارا عصائے		محمد

حل لغات:

عصائے کلیم ۔۔ حضرت موسی علیہ السلام کا عصا مبارک (ڈنڈا) جسکا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے

اژدھا ۔۔ بہت بڑا سانپ

غضب ۔۔ غصہ۔ قہر۔

گروں ۔۔ گرے ہوئے پریشان حال

سہارا ۔۔ آسرا

شرح:

حضرت موسی علیہ السلام کا عصا مبارک دیگر کمالات کے علاوہ یہ کمال بھی رکھتا تھا

کہ جب فرعون نے جادوگروں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے کے لئے بلایا تو اُنہوں نے جادو کے ذریعے رسیوں کو سانپ بنا کے دکھا دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ڈنڈا مبارک پھینکا تو وہ غضبناک اژدھا بن کر سارے سانپوں کو نگل گیا

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جو عصائے رحمت عطا فرمایا ہے۔ وہ دشمنوں کی سرکوبی بھی کرتا ہے اور مظلوموں کی مدد بھی بے سہاروں کا سہارا

بے آسروں کا آسرا گرتوں کو اٹھانے والا روتوں کو ہنسانے والا سوتوں کو خواب غفلت سے جگانے والا ہے

شعر (10) میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آن خدا وہ خدائے محمد

حل لغات:

میں قربان۔۔ میں نثار ہو جاؤں۔

نسبت۔۔ تعلّق

آن۔۔ عزت

شرح:

اللہ تعالی اور پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا تعلّق ہے اُن پے قربان ہونے کو جی چاہتا ہے۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی آن و شان ہیں اور

خود خُدا خدائے محمد اور رب رب محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم

شعر (11) محمد کا دم خاص بہر خُدا ہے

محمد	کا	دم	خاص	بہر	خُدا	ہے
سوائے		محمد		برائے		محمد

حل لغات:

دم۔۔سانس مراد ہے، روح، یا آپکا وجود باوجود

خاص۔۔خصوصی طور پر

بہر۔۔واسطے

سوائے۔۔علاوہ

شرح:

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص اپنے لئے پیدا فرمایا لہٰذا اُس محبوب کی جان صرف خُدا کے لئے ہے اور اس محبوب کے ماسوا جو کچھ بھی پیدا کیا گیا ہے وہ سب محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے

شعر (12) خُدا اُنکو کس پیار سے دیکھتا ہے

خُدا	اُنکو	کس	پیار	سے	دیکھتا	ہے
جو	آنکھیں	ہیں	محو	لقائے	محمد	

حل لغات:

محو۔۔۔۔مصروف۔مشغول

لقائے۔۔دیدار۔۔ملاقات

شرح:

جن آنکھوں نے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا اللہ تعالیٰ اُن آنکھوں کو اس قدر پیار سے دیکھتا ہے کہ اُن آنکھوں والوں کو تمام اُمت پر فضیلت عطا کردی اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اُن آنکھوں والے جسموں پر اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ کو حرام فرمادیا بلکہ ایک حدیث میں فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا یا میرے دیکھنے والے کو دیکھا اللہ تعالیٰ نے اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کردیا (طبرانی وحاکم)

صحابہ وہ جنکی ہر صبح صبح عید ہوتی تھی
نبی کا قرب حاصل تھا نبی کی دید ہوتی تھی

شعر (13) جلو میں اجابت خواصی میں رحمت

جلو میں اجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد

حل لغات:

جلو۔۔۔سامنے

اجابت۔۔۔قبولیت

خواصی ۔۔ خاص خدمت گار

تزک ۔۔۔ شان ۔ یا ترتیب

شرح:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر دعا اِس شان سے قبولیت کی طرف روانہ ہوئی کہ قبولیت نے اُس دعا کی سواری کی لگام تھام رکھی تھی اور خاص خدمتگار سواری کے ارد گرد بڑی ترتیب سے چل رہے تھے

شعر (14) اجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا

اجابت	نے	جُھک	کر	گلے	سے	لگایا
بڑھی	ناز	سے	جب	دعائے	محمد

حل لغات:

اجابت ۔۔ قبولیت

ناز ۔۔ فخر ۔ اندازِ محبوبانہ

شرح:

جب دعائے محمد صلّی اللہ علیہ وسلم ناز و ادا کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں جانے کے لئے بڑھی تو بارگاہ میں پہنچنے سے پہلے ہی قبولیت نے آگے بڑھ کر اُسے اپنے گلے سے لگالیا یعنی اللہ تعالی آپکی دعا کو قبول فرماتا ہے

حضرت عبداللہ بن یمنی فرماتے ہیں کہ میرا مسلک یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

ساری دعائیں مقبول ہیں اور یہی حق ہے

شعر (15) اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا

اجابت	کا	سہرا	عنایت	کا	جوڑا
دلہن	بن	کے	نکلی	دعائے	محمد

حل لغات:

اجابت۔۔۔قبولیت

سہرا۔۔جو شادی کے موقع پر دولہا کے سر پر سجایا جاتا ہے

عنایت۔۔لُطف و کرم

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قبولیت کا سہرا اور اللہ تعالی کی عنایت کا جوڑا پہن کر اوڑھ لیا ہے اِس طرح کہ گویا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا اپنی اُمتِ عاصی کے لئے دلہن بن کر یعنی خُدا کی مقبولیت اور اُسکی عنایت لئے ہوئے باہر بار گاہِ خداوندی سے نکلی اس شعر میں اعلحضرت قدس سرہ نے اسلامی عقیدہ کا اظہار فرمایا کہ ہر سُنّی بالخصوص ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر دعا مستجاب ہے

شعر (16) رضا پل سے اب وجد کرتے گذریے

رضا	پل	سے	اب	وجد	کرتے	گذر	یے
کہ	ہے	رب	سلم	صدائے	محمد

حل لغات:

پل۔۔پلصراط جو جہنم کے اوپر بنایا گیا ہے جسکو عبور کر کے اہل ایمان جنّت میں جائینگے
وجد۔۔خوشی میں جھومنا
رب سلم۔۔اے اللہ (میری امت کی جہنم سے) حفاظت فرما
صدائے محمد۔۔۔آواز۔۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صدا

شرح:

اے رضا۔ اب پل صراط سے جھومتے ہوئے گزر جاؤ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پل صراط پے کھڑے ہوکر رب سلم رب سلم کی صدا لگانا یقیناً سلامتی کے ساتھ گزرنے کی ضمانت ہے

امام احمد رضا قدس سرہ کے کمال عشق کی داد دینی پڑے گی کہ پل صراط کا نام سن کر ہی دل کانپ جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کانپ نے کے کیا معنی جب محبوب خُدا صلی اللہ علیہ وسلم سامنے ہونگے دیدار محبوب سے توہم وجد کرینگے۔ کانپے گا وہ جسے عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب نہ ہو ہم تو عشق کے بندے ہیں۔ ہم تو الحمدللہ پل صراط پر بھی دیدار حبیب کر کے جھوم جھوم کر پل صراط عبور کرینگے۔

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تڑپ میں پل صراط کا خوف کہاں۔ جب زنان مصر کو حضرت یوسف علیہ السلام کے نظارہ سے ہاتھ کٹنے کا درد محسوس نہ ہوا تو عاشق رسول صلی اللہ علیہ کے لئے خوفِ پل صراط کیوں ہو

نعت نمبر(17)

شعر نمبر(1)اے شافعِ امم شہِ ذی جاہ لے خبر

اے شافعِ امم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

حل لغات:

شافع: شفاعت کرنے والا

امم: امت کی جمع

ذی جاہ: شان وشوکت والا

للہ: اللہ کے لیے، خدارا

شرح:

اے امتوں کی شفاعت کرنے والے اور عظمت والے آقا! خدارا میری خبر لیجیے اللہ کے لیے میری مدد فرمائیے

شعر نمبر(2)دریا کا جوش، ناؤ، نہ بیڑا، نہ ناخدا

دریا کا جوش، ناؤ، نہ بیڑا، نہ ناخدا
میں ڈوبا تُو کہاں ہے مِرے شاہ! لے خبر

حل لغات:

جوش: طغیانی

ناؤ: کشتی

ناخدا: کشتی چلانے والا، ملّاح

شرح:

دریا طغیانی پر ہے ، کشتی ہے نہ کوئی ملّاح مَیں آپ کا غلام ہوکر(گناہوں کے سمندر) میں ڈوب رہاہوں اے میرے آقا آپ کہاں ہیں میری خبرگیری فرمائیں -فیضانِ حدائقِ بخشش-

شعر نمبر(3) منزل کڑی ہے، رات اندھیری، مَیں نابلد

منزل کڑی ہے، رات اندھیری، مَیں نابلد
اے خِضْر لے خبر مِری اے ماہ لے خبر

حل لغات:

منزل: ٹھکانہ مراد راستہ کڑی: سخت

نابلد: ناواقف، انجان

خضر: یہاں رہنما کے معنی میں ہے مراد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شرح:

سفر بہت دشوار گزار ہے منزل دور ہے، رات اندھیری ہے میں راستے سے

ناواقف ہوں اے راستے کے خضر! (رہنما محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میری خبر لیجیے میری دستگیری فرمائیے اے ماہِ عرب (اس اندھیری رات میں) میری مدد فرمائیے۔

شعر نمبر (4) پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
اُن کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ، لے خبر

شرح:

اے میرے آقا! جو نیک و پرہیز گار تھے وہ تو اپنے ٹھکانوں پر پہنچ چکے ہیں، ہم جیسے گناہ گار ابھی دنیا کا سفر طے کر رہے ہیں اور تھک ہار کر راستے میں ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور آپ کی امداد کے منتظر ہیں مدد فرمائیے اور ہمیں منزلِ مقصود تک پہنچائیے

شعر نمبر (5) جنگل درندوں کا ہے مَیں بے یار

جنگل درندوں کا ہے مَیں بے یار شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ، لے خبر

حل لغات:

بے یار: جس کا کوئی مددگار نہ ہو

چار سمت: چاروں طرف

بدخواہ: دشمن

شرح:

زندگی کے جنگل میں خوفناک و خطرناک درندے ہمارے ایمان کی تاک میں حملے کے لیے تیار بیٹھے ہیں اور موت سر پر کھڑی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اجل آنے تک ہمارا ایمان ضائع ہوجائے کیوں کہ دشمن نے چاروں طرف سے ہمیں گھیر رکھا ہے یارسول اللہ آپ ہماری خبر لیجیے

شعر نمبر (4) پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
اُن کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ، لے خبر

شرح:

اے میرے آقا! جو نیک و پرہیزگار تھے وہ تو اپنے ٹھکانوں پر پہنچ چکے ہیں، ہم جیسے گناہ گار ابھی دنیا کا سفر طے کررہے ہیں اور تھک ہار کر راستے میں ٹھوکریں کھارہے ہیں اور آپ کی امداد کے منتظر ہیں مدد فرمائیے اور ہمیں منزلِ مقصود تک پہنچائیے

شعر نمبر (5) جنگل درندوں کا ہے مَیں

جنگل درندوں کا ہے مَیں بے یار شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ، لے خبر

حل لغات:

بے یار: جس کا کوئی مددگار نہ ہو

چار سمت: چاروں طرف

بدخواہ: دشمن

شرح:

زندگی کے جنگل میں خوفناک و خطرناک درندے ہمارے ایمان کی تاک میں حملے کے لیے تیار بیٹھے ہیں اور موت سر پر کھڑی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اجل آنے تک ہمارا ایمان ضائع ہو جائے کیوں کہ دشمن نے چاروں طرف سے ہمیں گھیر رکھا ہے یارسول اللہ آپ ہماری خبر لیجیے

شعر نمبر (6) منزل نئی، عزیز جدا، لوگ ناشناس

منزل نئی، عزیز جدا، لوگ ناشناس

ٹوٹا ہے کوہِ غم میں پرِ کاہ، لے خبر

حل لغات:

نئی: اندیکھی، انجانی

عزیز: پیارے، رشتہ دار، خیر خواہ

ناشناس: ناواقف، انجانے

کوہ: پہاڑ

پرِ کاہ: تنکا، گھاس پھوس کا پتا، (مجازاً) معمولی، بے حقیقت

شرح:

(کامل الایمان شخص کو قبر میں جانے سے پہلے ہی وہاں کی فکر دامن گیر ہو جاتی ہے در اصل یہ اس کی کامیابی کی علامت ہے یہی حال اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ہے عرض کرتے ہیں) حضور! میں تو بالکل حقیر و لاشئ ہوں مجھ کمزور پر غموں کے پہاڑ ٹوٹے ہوئے ہیں پھر راستے سے ناواقف وہاں کے لوگوں سے ناآشنائی پیاروں سے دور ہوں کئی ایک مصیبت ہے میری مدد فرمائیں

شعر نمبر (7) وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ، لے خبر

حل لغات:

صورتیں: شکلیں

مہیب: ڈراؤنی

غمزدوں: دکھی

آگاہ: خبر دار

شرح:

پھر وہ قبر میں نکیرین کی بڑی ڈراؤنی شکلیں اور سوال کی سختیاں اللہ اکبر، خدارا اے

غمزدوں کے حال سے خبردار آقا میری مدد کیجیے

شعر نمبر (8) مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تری راہ، لے خبر

حل لغات:

مجرم: گناہ گار　　　بارگاہ: دربار
عدالت: انصاف کی جگہ
تکتا: دیکھتا　　　بے کسی: لاچاری

شرح:

حشر کا دن ہے اور مجرم کو اب انصاف کے کٹہرے میں لایا گیا ہے اور وہ بے کسی کے عالم میں اے میرے شفاعت فرمانے والے آقا! آپ کی راہ دیکھ رہا ہے کہ میرے آقا کب آئیں گے اور مجھے سزا ہونے سے پہلے شفاعت کرکے چھڑا لے جائیں گے آپ اس کی مدد کو پہنچیں

شعر نمبر (9) اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سوا آہ، لے خبر

شرح:

جو نیکو کار ہیں ان کو تو پرواہ نہ ہوگی اور اپنے اعمالِ صالحہ پر بھروسہ کر کے بے فکر بیٹھے ہوں گے کہ ان کے عمل انھیں نجات دلادیں گے مگر حضور! میرا تو آپ کے علاوہ کوئی نہیں خدارا میری خبرگیری فرمائیں

شعر نمبر (10) پُر خار راہ، برہنہ پا، تشنہ، آب دور

پُرخار راہ، برہنہ پا، تشنہ، آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفتِ جاں کاہ لے خبر

حل لغات:

پر خار راہ: کانٹوں سے بھرا راستہ

برہنہ پا: ننگے پاؤں

تشنہ: پیاس

آب: پانی

جاں کاہ: جان لیوا

شرح:

راستہ (گناہوں کا) کانٹوں سے پُر ہے میں پاؤں (نیک اعمال) سے عاری ہوں اور ایسا پیاسا بھی ہوں جو جو پانی سے بہت دور ہے

شعر نمبر (11) باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ کَثَّرہ اللہ لے خبر

کَثَّرہ اللہ: اللہ تعالیٰ اور زیادہ عطا کرے

شرح:

پیاس کی وجہ سے زبانیں سوکھ کر باہر آگئی ہیں سورج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہے اے حوضِ کوثر کے والی! اللہ تعالیٰ آپ کو اور زیادہ عظمتیں عطا فرمائے میری خبر گیری فرمائیں

شعر نمبر (12) مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا
تیرا ہی تو ہے بندۂِ درگاہ لے خبر

حل لغات:

مانا: مانتا ہوں، تسلیم کرتا ہوں　　ناکارہ: نکما　　بندۂِ درگاہ: درباری نوکر

شرح:

مانتا ہوں کہ میں (رضا) بہت نکما اور گناہ گار ہوں مگر آپ ہی کے دربار کا بے دام نیاز مند و غلام ہوں کیا آپ کی نگاہِ کرم کے حصول کے لیے یہ نسبت کافی نہیں؟ خدارا مجھے بچائیے

نعت شریف (18)

شعر(1)گزرے جس راہ سے وہ سید والا ہو کر

گزرے جس راہ سے وہ سید والا ہو کر
رہ گئی ساری زمین عنبر سارہ ہوکر

حل لغات:

عنبر سارا.. خالص عنبر. دراصل ایک جگہ کا نام ہے جہاں کا عطر بہت مشہور ہے

شرح:

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جس راہ سے گزرے آپ کے تشریف لے جانے کے بعد وہ ساری زمین عنبر بن گئی

شعر(2)رخ انور کی تجلّی جو قمر نے دیکھی

رخ انور کی تجلّی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہ نقش کف پا ھو کر

حل لغات:

بوسہ دہ نقش کف پا...

پاؤں کے تلوا کے نشان کا بوسہ

شرح:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روشن اور درخشاں چہرے کی روشنی اور تجلّی ماہتاب عالم تاب نے دیکھی تو حیران رہ گیا اور فریفتگی اور دیوانگی کے عالم میں اس نور مجسم کا نشان قدم چومتا رہ گیا...

شعر(3) وائے محرومیٔ قسمت کہ پھر اب کے برس

وائے محرومیٔ قسمت کہ پھر اب کے برس
رہ گیا ہمراہ زوّار مدینہ ہو کر

حل لغات:

وائے.. کلمہ افسوس

ہمرہ..... ہمراہ کا مخفّف زوّار... زیارت کرنے والا

شرح:

ہائے افسوس کہ اپنی قسمت کی محرومی پر پچھلے سال کی طرح امسال بھی زائرین مدینہ کا ساتھ ہونے کے باوجود منزل مقصود و مدینہ شریف نہ پہنچ سکا..

شعر(4) چمن طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغ سدرہ

چمن طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغ سدرہ
برسوں چہکتے ہیں جہاں بلبل شیدا ہو کر

حل لغات:

مرغ سدرہ.... حضرت جبریل علیہ السلام

بلبل شیدا..... فریفتہ بلبل

شرح:

چمنستان مدینہ طیبہ ایک ایسا باغ ہے حضرت جبریل علیہ السلام جہاں فریفتہ بلبل کی طرح برسوں (کئی سال تک چہکتے رہے) سیدنا جبریل علیہ السلام کو خصوصیت سے حضور علیہ السلام کی خدمت میں بارہا حاضری کا موقع ملا....

شعر (5) صرصر دشت مدینہ کا مگر خیال آیا

صر صر دشت مدینہ کا مگر خیال آیا

رشک گلشن جو بنا غنچہ دل وا ہو کر

حل لغات:

صرصر... تیز ہوا

دشت... جنگل

رشک گلشن.... جس پر گلشن بھی رشک کرے

غنچہ دل.... دل کی کلی وا.... کھل کر

شرح:

میرے دل میں مدینہ کی تیز رفتار ہوا کا خیال آگیا ہے کیونکہ میرے دل کی کلی کھل

کر رشک قمر ہو گئی ہے...

شعر (6) گوش شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں

گوش شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدہ چشم سے بچائیں گے گویا ہو کر

حل لغات:

گوش....کان   شہ.....بادشاہ

وعدہ چشم.......آنکھوں کا وعدہ..اشارہ حدیث پاک (من زار قبری وجبت لہ شفاعتی)

شرح:

شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشہائے مبارک کہتے ہیں کہ فریادی کی دادرسی کے لئے ہم ہی ہیں اور وعدہ چشم من زار قبری وجبت لہ شفاعتی کے وعدہ مبارکہ کے مطابق قیامت میں اپنی زبان وحی ترجمان سے خود ارشاد فرما کر بخشوائیں گے...

شعر (7) پائے شہ پر گرے یارب تپش مہر سے جب

پائے شہ پر گرے یارب تپش مہر سے جب
دل بے تاب اڑے حشر میں پارا ہو کر

حل لغات:

پائے شہ....شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک

تپش... سورج کی گرمی

پارہ... سیماب

شرح:

کل قیامت میں جب آفتاب کی گرمی سے گھبرا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جب ہمارا دل گرے تو دل پارے کی طرح اڑ کر جنت میں چلا جائے.. یعنی آپ کی شفاعت نصیب ہو..

شعر(8) ہے یہ امید رضا کہ تیری رحمت سے شہا

ہے یہ امید رضا کہ تیری رحمت سے شہا
نہ ہو زندانیٔ دوزخ تیرا بندہ ہو کر

حل لغات:

شہا... بادشاہ

زندانی.... قیدی

آپ کا بندہ غلام

شرح:

رضا کو اے بادشاہ عرش وفرش آپ کی رحمت سے یہ آس لگی ہوئی ہے کہ آپ کا بندہ وغلام ہو کر وہ دوزخ کا قیدی نہ بنے کیوں کہ آپ نے خد فرمایا ہے جب تک میرا امتی بہشت میں نہ جائے گا میں قدم نہ رکھوں گا.

نعت شریف (19)

شعر (1) نار دوزخ کو چمن کردے بہار عارض

نار دوزخ کو چمن کردے بہار عارض
ظلمتِ حشر کو دن کردے نہار عارض

حل لغات:

نار۔۔آگ

دوزخ۔۔جہنم

چمن۔۔۔باغیچہ

بہار۔۔جوبن۔رونق

عارض۔۔رخسار۔گال شریف

ظلمت۔۔تاریکی۔سیاہی

حشر۔۔قیامت۔حساب کا دن

نہار۔۔صبح۔روشن

شرح:

آپکے رخسارِ پاک کا جوبن جہنم کی آگ کو گلزار کردیگا

آپکے رخسار اقدس کی روشنی حشر کی تاریکی کو روزِ روشن میں تبدیل کردیگی

شعر (2) میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا

میں تو کیا چیز ہوں خود صاحب قرآں کو شہا
لاکھ مصحف سے پسند آئی بہار عارض

حل لغات:

صاحبِ قرآں۔۔اللہ تعالیٰ۔جسنے قرآن کریم کو نازل کیا
مصحف۔۔کلام الٰہی۔(یہاں چہرہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہے)

شرح:

اے میرے نور والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا ہوں اور میری پسند کس کھاتے میں ہے خود خالقِ حُسن (اللہ تعالی) کو ایک لاکھ چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش انبیاء کرام ورسولان عظام علیہم السلام میں سے سب سے زیادہ آپ ہی کا رُخ اقدس پسند آیا تبھی تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے والضحیٰ فرما کر آپکے چہرہ انور کی قسم یاد فرمائی

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ تم پے کروڑوں درود

شعر (3) جیسے قرآن ہے ورد اُس گل محبوبی کا

جیسے قرآن ہے ورد اُس گل محبوبی کا
یوں ہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارض

حل لغات:

ورد۔۔وظیفہ

گلِ محبوبی۔۔محبوبیت کا پھول

وقار۔۔عزت

شرح:

میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح قرآنِ پاک کا وظیفہ پڑھا کرتے تھے اسی طرح قرآن کریم بھی جابجا آپکی عزت و توقیر کا حکم دے رہا ہے گویا آپ اُسکا وظیفہ پڑھتے ہیں وہ آپکی شان وعظمت کے ترانے پڑھتا ہے آپ اُسکی تلاوت کرتے ہیں وہ آپکے چہرہ انور کی تلاوت کرتا ہے

شعر (4) گرچہ قرآن ہے نہ قرآن کی برابر لیکن

گرچہ قرآن ہے نہ قرآن کی برابر لیکن

کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

حل لغات:

گرچہ۔۔اگرچہ کا مخفف، باوجودیکہ، گوکہ،

مدح۔۔تعریف۔ستائش

نگار۔۔نقش و نگار

مدح نگارِ عارض۔رخسار کی تعریف کرنے والا

شرح:

گوکہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا رخسارِ مبارک قرآنِ مجید کے برابر نہی

ہے۔کیونکہ کلام اللہ صفت الٰہیہ ہے جو کہ قدیم ازلی اور غیر مخلوق ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس مخلوق غیر قدیم وغیر ازلی ہے۔دونوں کو قرآن اِس لئے کہا گیا ہے کہ دونوں کائنات کے لئے ہادی ور حمت کا حامل ہیں۔

جس نے بھی ایمان و صداقت کے ساتھ قرآن دیکھا اور پڑھا ہدایت یافتہ ہو گیا۔اسی طرح جس نے بھی صداقت وایمان کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو دیکھا ہدایتِ کامل نصیب ہو گئی

شعر (5) طور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوہ گرم

طور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوہ گرم
آپ عارض ہو مگر آئینہ دار عارض

حل لغات:

جلوہ گرم۔۔۔تجلی۔عظمت کی بلندی۔معراج کی تیز رفتاری۔

آپ عارض۔۔خود عرض کرے۔پیش کرے

آئینہ دار۔۔شیشہ دکھانے کی خدمت پہ مامور نوکر

شرح:

اے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بھلا طور آپکی عظمت کو کہاں پہنچ سکتا ہے آپکی عظمت کا نظارہ تو عرش معلی نے کیا اور وجد کرنے لگا اور اپنے آپ کو حضور آپکی خدمت میں پیش کر دیا

شعر (6) طرفہ عالم میں وہ قرآن اِدھر دیکھیں اُدھر

طرفہ عالم میں وہ قرآن اِدھر دیکھیں اُدھر
مصحف پاک ہو حیران بہار عارض

حل لغات:

طرفہ عالم۔۔عجیب وغریب
مصحف۔قرآنِ پاک

شرح:

یہ ایک عجیب وغریب عالم ہے کہ قرآنِ مجید اللہ تعالی کی طرف سے منسوب ہے لوگ اِدھر یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ کر قرآن دیکھ لیتے ہیں اور اُدھر خود قرآنِ پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسارِ پر بہار کو دیکھ کر حیران ہے

شعر (7) ترجمہ ہے یہ صفت کا کہ وہ خود آئینہ ذات

ترجمہ ہے یہ صفت کا کہ وہ خود آئینہ ذات
کیوں نہ مصحف سے زیادہ ہو وقارِ عارض

حل لغات:

ترجمہ۔۔ایک زبان کا مطلب دوسری زبان میں ادا کرنا
صفت۔۔خوبی۔عمدگی
خود۔۔آپ،بذاتِ خاص بنفس نفیس

آئینہ۔۔ظاہر۔واضح۔شیشہ۔(ذاتی جلوہ)

مصحف۔۔قرآن۔کلامِ الٰہی

وقار۔۔عزت جاہ وجلال۔قدر و منزلت

شرح:

یہ تو ایک زبان کی بات دوسری زبان میں کہنے بیان کرنے کی خوبی ہے ورنہ وہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) تو بذات خود بنفس نفیس ذاتِ رب العالمین کا ظاہر واضح عکس وشیشہ ہیں پھر آپکے رخسارِ پاک کی قدر و منزلت قرآنِ پاک سے کیوں نہ زیادہ ہو

شعر (8) جلوہ فرمائیں رُخ دِل کی سیاہی مٹ جائے

جلوہ فرمائیں رُخ دِل کی سیاہی مٹ جائے

صبح ہوجائے الٰہی شبِ تار عارض

حل لغات:

جلوہ۔۔تجلی۔دیدار۔چمک

رخ دِل۔۔دل کے اُوپر۔دل کا چہرہ۔

شبِ تار۔۔اندھیری رات

شرح:

اگر وہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرمائیں تو میرے دل کی سیاہی دور ہو اور اے میرے معبود اگر وہ جلوہ فرمائیں تو میرے رُخ کی (گناہوں کی) سیاہی ختم ہو کر صبح

فروزاں کی طرح نکھر آئے

شعر (9) نام حق پر کرے محبوب دل وجاں قربان

نام حق پر کرے محبوب دل وجاں قربان
حق کرے عرش سے تا فرش نثار عارض

حل لغات:

قربان۔۔نذر۔صدقہ۔

عرش۔تختِ خداوندی

فرش۔۔۔زمین نثار۔۔نچھاور

شرح:

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نام پر دل وجان قربان کرتے ہیں تو اللہ تعالی بھی عرش سے فرش تک تمام اشیاء عالمین کو آپ پر نچھاور فرماتا ہے

شعر (10) مشکبو زُلف سے رخ چہرہ

مشکبو زُلف سے رخ چہرہ سے بالوں میں شعاع
معجزہ ہے حلب زُلف و تتار عارض

حل لغات:

مشکبو۔۔مشک جیسی خوشبو۔۔

زُلف ۔۔فارسی والے مجازاً بالوں کی لٹوں کو کہتے ہیں

رخ چہرہ۔۔۔رخسار منہ

شعاع۔۔چمک۔روشنی

معجزہ۔۔عاجز کر دینے والی۔انہونی بات۔جو کسی نبی سے ظاہر ہو

حلب۔۔ایک شہر جو صفا کے قریب ہے مجازاً سفیدی

تتار۔۔لیپ مالش کی دوا

شرح:

آپکی زُلف کی خوشبو سے چہرے میں خوشبو ہے آپکے منور چہرے سے بالوں میں جگمگاہٹ ہے اور اس طرح زُلف کا چمکنا اور عارض کا مشک تیری کی طرح مہکنا گویا کہ ایک معجزہ ہے

شعر (11) حق نے بخشا ہے کرم نزر گدایاں ہو قبول

حق نے بخشا ہے کرم نزر گدایاں ہو قبول

پیارے ایک دل ہے وہ کرتے ہیں نثار عارض

حل لغات:

کرم۔۔سخاوت و بخشش

نزر گدایاں۔۔غلاموں کا تحفہ

قبول۔۔منظور۔

شرح:

اللہ تعالیٰ نے آپکو کرم عطا فرمایا ہے لہٰذا ہم فقیروں کا نذرانہ بھی قبول فرمائیں ہمارے پاس اور تو کوئی سرمایہ نہیں صرف ایک ٹوٹا ہوا دل ہے اُسی کو آپکے رُخ انور پر قربان کرتے ہیں

شعر (12) آہ ہے مائیگی دل کہ رضائے محتاج

آہ ہے مائیگی دل کہ رضائے محتاج

ل لے کر ایک جان چلا بہر نثار عارض

حل لغات:

بے مائیگی۔۔بے سروسامانی

بہر۔۔واسطے

شرح:

ہائے افسوس میرے دل کی بے سروسامانی کی کہ آپکا محتاج رضا رخسارِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پے نچھاور کرنے صرف ایک جان لے کر آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں چلا اس کے علاوہ کوئی اور چیز اسکے پاس ہے ہی نہیں

نعت شریف (20)

شعر(1) تمہارے ذرے کے پرتو ستارہائے فلک

تمہارے ذرے کے پرتو ستارہائے فلک
تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیاء فلک

حل لغات:

پرتو... عکس
ناقص.. عیب دار
مثل... مثال کہاوت
ضیاء... روشنی
نعل.... جوتا

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کے روشن چمکدار ستارے توآپ کے روشن دان کے چھوٹے چھوٹے زروں کا عکس جمیل ہیں اور آسمان کی یہ وسیع عریض نامکمل روشنی آپ کے نعل مبارک کی ناقص سی مثال ہے

شعر(2) اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑگئے لاکھوں

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑگئے لاکھوں
مگر تمھاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

حل لغات:

چھالے....آبلے پھپھولے

شرح:

اے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اشتیاق میں آسمانوں میں مسلسل رواں دواں گردش میں ہونے کیوجہ سے آئیں اگرچہ بے شمار جگ مگ کرتے چھالے تاروں کے سے ابل آئے ہیں مگر آپ کی طلب میں تھک جانے رک جانے کا نام نہیں لیتے..

شعر (3) سر فلک نہ کبھی تابہ آستاں پہنچا

سرفلک نہ کبھی تابہ آستاں پہنچا
کہ ابتداء بلندی تھی انتہائے فلک

حل لغات:

سرفلک...آسمان کا سرا

آستاں...چوکھٹ

شرح:

آسمان کا سرا کبھی بھی آپ کے آستانے تک نہیں پہنچ سکتا اس لئے کہ آسمان کی جہاں بلندی ہوتی ہے وہیں آپ کے آستانے کی بلندی کی ابتدا ہوتی ہے.. اس لئے کہ آپ کا آستانہ عرش الٰہی سے بھی وراء الوراء ہے کیونکہ آپ مسند لامکاں ہے...

شعر (4) یہ مٹ کے ان کی روش پر ہو خود انکی روش

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہو خود انکی روش
کہ نقش پائے زمین پر نہ صوت پائے فلک

حل لغات:

مٹ جانا- محو ہوجانا..عاشق ہونا
روش- وضع قطع
روش- رفتار
صوت- آواز

شرح:

محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کے وضع قطع پر خدان کی نازک خرامی کچھ ایسی محو ہوگئ کہ زمین پر آپ کے چلنے سے نہ نشان قدم ابھرا اور نہ آسمانوں پر چلنے کی وجہ سے پاؤں کی چاپ سنائی دی

شعر (5) تمھاری یاد میں گزری تھی

تمھاری یاد میں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دید ہائے فلک

حل لغات:

نسیم- صبح کی خوشبودار ٹھنڈی ہوا

دیدہا- دید کی جمع. آنکھیں

شرح:

اے محبوب کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی یاد میں جاگتے جاگتے ساری رات گزر گئی تھی کہ اچانک صبح کی ہوا محبوب کی خوشبو سے جو چلی تو آسمان کی روشن آنکھیں بند ہو گئی یعنی روشن ستاروں کی روشنی صبح کے اجالے کی وجہ سے ختم ہو گئی

شعر (6) نہ جاگ اٹھیں کہیں اہل بقیع کچی نیند

نہ جاگ اٹھیں کہیں اہل بقیع کچی نیند

چلا یہ نرم نہ نکلی صدائے پائے فلک

حل لغات:

نہ جاگ اٹھیں- زندہ ہو کر اٹھ نہ بیٹھیں

اہل بقیع- جنت البقیع والے

نرم نرم- نرم خرام. آہستہ رو

شرح:

آسمان اس قدر آہستہ اور بے آواز ہو کر کیوں چلتا ہے؟ صرف اس لئے کی جنت البقیع میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام اور صحابہ کرام اور آپ کے گھر والے آرام فرماہیں کہیں ان کی نیند خراب نہ ہو جائے..

شعر (7) یہ ان کے جلوہ نے کیں گرمیاں شب اسری

یہ ان کے جلوہ نے کیں گرمیاں شب اسری
کہ جب سے چرخ میں ہیں نقرہ وطلائے فلک

حل لغات:

چرخ....اسمان

نقرہ.....چاندی طلائی سنہری

شرح:

شب اسری میں حضور کے جلووں کی تیزیوں نے یہ اثر دکھایا کہ آسمانوں کو سفید وسنہری صورتیں عطاء کردیں.....

شعر (8) میرے غنی نے جواہر سے بھردیا دامن

میرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن
گیا جو کاسہء مہ لیکے شب گدائے فلک

حل لغات:

غنی....مالدار

جواہر....جوہر کی جمع موتی

کاسہ......پیالہ

مہ....ماہ کا مخفّف چاند   گدائے فلک....فقیر آسمان

شرح:

میرے سرکار کے دربار گہر بار میں رات کو یہ آسمان جب فقیرانہ صورت میں ماہتاب کا فقیری پیالہ لئے ہوئے حاضر ہوا تو میرے غنی سخی نے موتیوں سے اس کا دامن پر کر دیا..

شعر (9) رہا جو قانع یکنان سوختہ دن بھر

رہا　جو　قانع　یکنان　سوختہ　دن　بھر

ملی　حضور　سے　کان　گہر　جزائے　فلک

حل لغات:

قانع....قناعت کرنے والا

شرح:

جس آسمان نے ایک نان سوختہ (گرم سورج) پر دن بھر صبر کئے رکھا اس آسمان کو حضور کیطرف سے اس کی قناعت و صبر کی جزاء میں رات کو موتیوں کی کان عطاء ہو گئے فلک کے تارے جو فلک کی زیب و زینت ہیں وہ در اصل ہمارے آقا و مولی ہی کا کرم ہے....

شعر (10) تجمل شب اسری ابھی سمٹ نہ چکا

تجمل　شب　اسری　ابھی　سمٹ　نہ　چکا

کہ　جب　سے　ویسی　ہی　کوتل　ہیں　سبز　ہائے　فلک

حل لغات:

تجمل.....آرائش جمال

کوتل.....مراد سواری کا گھوڑا

شرح:

شب معراج کی آرائش جب سے کہ سے سرکار نے سفر معراج کیا اب تک ختم نہ ہوسکی بلکہ آسمانوں کی ہریالیاں اور شادابیاں کوتل کی سی حالت میں ابتک ہیں یعنی حضور پر نور کے سفر معراج پر گئے عرصہ دراز گزر چکا ہے۔ مگر ان کے قدم ہائے مبارکہ کی برکت ور حمت زیبائش وآرائش اسی طرح آسمان پر آج تک جگمگا رہے ہیں..

شعر(11) خطاب حق بھی ہے درباب خلق میں اجلک

خطاب حق بھی ہے در باب خلق میں اجلک

اگر ادھر سے دم حمد ہے صدائے فلک

حل لغات:

خطاب....کلام حق....اللہ تعالٰی کے صفاتی نام

باب تخلیق....تخلیق کے باب میں

من اجلک....تیری وجہ سے یہ ایک حدیث قدسی کا ٹکڑا ہے

شرح:

اللہ تعالٰی نے حضور کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے ہر چیز آپ کے لئے پیدا

کی ہے اور دوسری طرف آسمان بھی حمد الہی بجالایا..

شعر(12)یہ اہل بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے

یہ اہل بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے

رواں ہے بے مدد دست آسیائے فلک

حل لغات:

اہل بیت.......مراد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

آسیا....گندم پیسنے کی جگہ

شرح:

آسمان نے اہلبیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا وغیرہ کی چکی کی چال سے چلنا سیکھ لیا

اسی لئے تو آسمان خود بخود بغیر ہاتھ کی مدد کے شب و روز جاری ہے

یعنی حضرات اہلبیت کی ہستیاں اتنی پاکیزہ اور عظیم ہیں کہ جن سے آسمان بھی رشک کرتا ہے

شعر(13)رضا یہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں

رضا یہ نعت نبی نے بلندیاں بخشیں

لقب زمین فلک کا ہو اسمائے فلک

حل لغات:

لقب.....نام

سماء......فلک آسمان کی بلندی

شرح:

اے رضا نبی پاک علیہ الصلاۃ والتسلیم کی نعت پاک نے یہ بلندیاں عطاء فرمائیں کہ یہ نعت مبارک جو فلک والی زمین ردیف پر میں نے کہی ہے اس کا لقب سمائے فلک آسمان کی بلندی پڑ گیا

نعت شریف (21)

شعر (1) کیا ٹھیک ہو رُخ نبوی پر مثال گل

کیا ٹھیک ہو رُخ نبوی پر مثال گُل
پامال جلوہ کفِ پا ہے جمال گُل

حل لغات:

رُخ نبوی۔۔۔چہرہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم مثال گُل۔۔پھول کی طرح
پامال۔۔تباہ حال جلوہ کفِ پا۔۔پاؤں کے تلوے کی چمک
جمال گُل۔۔پھول کا حُسن

شرح:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پے پھول کی مثال کیسے صادق آسکتی ہے کیوں کہ پھول کا حُسن و جمال تو آپکے پاؤں کے تلووں کی خیرات ہے پھر اسکو رُخ والضحی پے کیونکر فٹ کیا جاسکتا ہے

شعر (2) جنّت ہے اُن کے جلوہ سے جویائے رنگ وبو

جنّت ہے اُن کے جلوہ سے جو یائے رنگ وبو
اے گُل ہمارے گُل سے ہے گُل کو سوال گُل

حل لغات:

جویائے۔۔متلاشی

اے گُل۔۔اے پھول۔مراد ہے اے حُسن والوں

ہمارے گُل۔۔مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم

سوال۔۔طلب

گُل۔۔خوبصورتی مراد ہے

شرح:

اے گُلاب کے خوبصورت پھول! ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے جلووں کا رنگ اور خوشبو تو جنّت بھی مانگ رہی ہے تجھے بھی چاہئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے حُسن کا سوال کرلے

شعر(3) اُن کے دوقدم سے سلعہء غالی ہوئی جناں

اُن کے دوقدم سے سلعہء غالی ہوئی جناں
واللہ میرے گُل سے ہے جاہ و جلال گُل

حل لغات:

سلعہءغالی۔۔بہت زیادہ قیمت والا سامان

جناں۔۔جمع جنّت کی

واللہ۔۔اللہ کی قسم

جاہ و جلال۔۔ مرتبہ و مقام

شرح:

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے قدوم میمنت لزوم کی برکت سے جنّت کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوا، اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں پھول کو عظمت و شان ملی۔ حدیث شریف میں جنّت کو سلعہ ءغالیہ فرمایا گیا یعنی بہت قیمتی سامان۔

شعر (4) سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دل ہوگا خونفشاں

سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دل ہوگا خونفشاں
یا رب یہ مژدہ سچ ہو مبارک ہو فال گُل

حل لغات:

خونفشاں۔۔ خون ٹپکانے والا
مژدہ۔۔ خوشخبری
فال۔۔ پیشگوئی

شرح:

میں نے سن رکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں دل سے خون ٹپکتا ہے اللہ کرے ایسا ہو جائے کہ ہمارا دل بھی نذرانہ مُحبت پیش کرنے کے قابل ہو جائے اگر ایسا ہوتا ہے تو اے پھول تجھے مبارک ہو تو کلی سے پھول بنتے وقت یہ سعادت

حاصل کرچکاہے کہ محبوب کی یادمیں تیرے جگر کے کئی ٹکڑے ہوگئے

شعر(5) بلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ

بلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ
کب تک کہیگی ہائے وہ غنچہ وہ لال گُل

حل لغات:

حرم۔۔کعبہ ومدینہ
غمِ فانی۔۔فنا ہونے والی چیزوں کا غم
غنچہ۔۔کلی
لال۔۔سُرخ

شرح:

اے بلبل تو اتنی مایوس وناامید کیوں ہوگئی ہے اور فانی چیزوں کا غم کرکے ہائے غنچہ ہائے پھول کب تک پُکارتی رہیگی محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چل تیرے سارے غم دور ہوجائینگے

شعر(6) غمگین ہے شوق غازہ خاک مدینہ میں

غمگین ہے شوق غازہ خاک مدینہ میں
شبنم سے ڈھل سکے گی نہ گردِ ملال گُل

حل لغات:

غمگین۔۔پریشان

شوق۔۔خواہش۔آرزُو

غازہ۔۔اُبٹن۔سُرخ رنگ کا پاوڈر

شبنم۔۔اوس

گرد۔۔غبار،دھول ملال۔۔رنج وغم

شرح:

عاشقِ مدینہ اِس خیال میں پریشان ہے کہ اُس کی تمناؤں اور آرزوں کی تکمیل خاک مدینہ کے اُبٹن (پاوڈر) میں ہے اگر اُس کو مل جائے تو اُسکی پریشانی ختم ہوجائے اور آرزُو پوری ہوجائے کیونکہ شبنم (اوس) سے تو پھول کے رنج وغم کا غبار صاف نہیں ہوتا پھول کا گرد وغبار تو بارش ہی سے صاف ہوگا اور عاشق کا دل خاک مدینہ سے ہی مطمئن ہوگا

شعر(7) بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصل گلُ کہاں

بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصل گلُ کہاں
اُمّید رکھ کے عام ہے جودو نوال گلُ

حل لغات:

فصل۔۔موسمِ بہار،ربیع۔

اُمید۔۔آس

عام۔۔مشہور۔معمولی بات

جودونوال۔۔لُطف وکرم

گلُ۔۔پھول(مُراد محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم)

شرح:

اے بُلبل تونے یہ کیا کہ دیا کہ کہاں میں اور کہاں پھولوں کا موسم بہار،،
اے بلبلوں تمہیں ایسا نہ کہنا چاہئے نہ سوچنا چاہیے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی اُمیدیں وابستہ کرو اِس لئے کہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بخششیں عام ہیں کیوں کہ وہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تمہیں بھی ضرور ضرور عطا فرمائیں گے

شعر(8)بُلبل گھرا ہے ابرِ وِلا مژدہ ہو کہ اب

بُلبل گھرا ہے ابرِ وِلا مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برق جمال گُل

حل لغات:

ابر۔۔بادل

وِلا۔۔مُحبت

مژدہ۔۔خوشخبری

آشیانہ۔۔گھونسلا

برق جمال گُل۔۔ محبوب کے چہرے کی تجلی

شرح:

اے بُلبل دیکھ رحمت کی کالی گھٹا چھا رہی ہے اور بارش کا سماں بن رہا ہے جس کے نتیجے میں بہار آئیگی تیار ہو جا تیرے آشیانے پر بھی (محبوب) پھول اپنے حُسن کی بجلی گرانے والا ہے اور تجھے یہاں بیٹھے ہی دیدارِ یار ہو جائیگا

شعر(9)یارب ہرا بھرا ہے داغِ جگر کا باغ

یارب ہرا بھرا ہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ مہ بہار ہو ہر سال سال گُل

حل لغات:

ہرا بھرا۔۔ تروتازہ۔ پھلا پھولا

داغ۔۔۔ زخم گھاؤ

جگر۔۔ کلیجہ

مہ۔۔۔ مہینہ

مہ بہار۔۔ بہار کا موسم

سال۔۔ بارہ مہینے

شرح:

یارب العالمین جگر کے زخموں کا گُلشن تروتازہ سرسبز و شاداب ہے ہر مہینہ ہریالی

و کا مہینہ ہو اور ہر سال پھولوں کی شادابی کا سال ہو

شعر (10) رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطر جمال گُل

حل لغات:

مژہ۔۔پلک

خجل۔۔شرمندہ، پشیمان عطر جمال گُل۔۔حُسن کا عطر، حسین خوشبو

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں پلکوں کی بے رنگی (یعنی آنسو کے خُشک ہونے) نے مجھے شرمندہ کر دیا ہے تو میں نے کانٹوں پر پھول کی حسین خوشبو کا عطر مل کر آنکھ میں لگا لیا

شعر (11) میں یادِ شہ میں روؤں عنادل کریں ہجوم

میں یادِ شہ میں روؤں عنادل کریں ہجوم
ہر اشک لالہ فام پہ ہو احتمال گُل

حل لغات:

عنادل۔۔بلبلیں

ہجوم۔۔بھیڑ،جمگھٹا،

اشک۔۔آنسو

لالہ فام۔۔سُرخ رنگ کے پھول کی طرح چہرہ

احتمال۔۔شک،گمان

شرح:

میں اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرکے اس قدر گریہ وزاری کروں کہ بلبلوں کی بھیڑ میرے گرد جمع ہوجائے اور میرا ہر آنسو اِس قدر سُرخ ہو کہ اُس کو دیکھ کر گلاب کے سُرخ پھول کا گمان ہو

شعر (12) ہیں عکس چہرہ سے لبِ گلگوں

ہیں عکس چہرہ سے لبِ گلگوں میں سُرخیاں
ڈوبا ہے بدر گُل سے شفق میں ہلال گُل

حل لغات:

عکس۔۔۔پرتو

لبِ گلگوں۔۔پھولوں کی طرح ہونٹوں میں سُرخی ولالی

بدر۔۔۔ماہِ تمام،(چودھویں رات کا چاند

شفق۔۔۔سُرخی جو غروبِ آفتاب کے بعد آسمان کے کناروں پے ظاہر ہوتی ہے

ہلال۔۔۔پہلی رات کا چاند(چوتھی رات تک)

شرح:

تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخ والضحیٰ کا عکس جب آپکے بابرکت ہونٹوں پہ پڑتا ہے تو ایسا منظر نظر آتا ہے کہ چہرہ انور تو چودھویں کا چاند (مکمل چاند) ہے اور سُرخ گُلابی ہونٹ دو چاند پہلی رات کے ہیں یعنی ہلال اور دونوں ہلال بدر کامل کی سُرخی میں ڈوب رہے ہیں

شعر (13) نعت حضور میں مترنم ہیں عندلیب

نعت حضور میں مترنم ہیں عندلیب
شاخوں کے جھومنے سے عیاں وجد و حال گُل

حل لغات:

نعت۔۔۔تعریف، صفت

مترّنم۔۔۔گانے والا

عندلیب۔۔بُلبل

عیاں۔۔ظاہر

وجدوحال۔۔۔بے خود ہوکر جھومنا، کیفیت

شرح:

بلبلیں چمن میں یوں ہی نہیں چہک رہیں بلکہ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم گنگنا رہی ہیں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ دیکھتے نہیں ہو شاخیں جھوم جھوم کر نعت سن رہی

ہیں اور پھول وجد کررہا ہے

شعر (14) بُلبل گُل مدینہ ہمیشہ بہار ہے

بُلبل　گُل　مدینہ　ہمیشہ　بہار　ہے
دودن　کی　بہار　فنا　ہے　مآل　گُل

حل لغات:

فنا۔۔۔۔مٹ جانا برباد ہوجانا

مآل۔۔آخر کار، انجام

شرح:

اے خزاں سے ڈرنے والی بلبلوں !تمہارے پھول پر تو چند دن بہار آئی ہے اگر ہمیشہ کی بہار چاہتی ہو تو مدینے کے پھول کی بار گاہ میں چلی جاؤ اور گلستانِ مدینہ میں جابسو، جہاں کبھی خزاں آتی ہی نہیں ہمیشہ بہار رہتی ہے

شعر (15) شیخین اِدھر نثار غنی وعلی اُدھر

شیخین　اِدھر　نثار　غنی　و　علی　اُدھر
غنچہ　ہے　بلبلوں　کا　یمین　و　شمال　گُل

حل لغات:

شیخین۔۔حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما

غنچہ۔۔گنجان، جُھرمٹ، کلی

یمین ۔۔دائیں جانب

شمال۔۔بائیں جانب

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کا رنگ اور منظر بیان کیا جارہا ہے کہ دیکھو! اِدھر اگر صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما قربان ہونے کے لئے کھڑے ہیں تو اُدھر عثمان وعلی رضی اللہ عنہما بھی نثار ہونے کے منتظر ہیں گویا پھول کے گرد بلبلوں کا ہجوم ہیں

شعر (16) چاہے خُدا تو پائینگے عشقِ نبی میں خلد

چاہے خُدا تو پائینگے عشقِ نبی میں خلد

نکلی ہے نامہء دل پرخوں میں فال گل

حل لغات:

خلد۔۔جنت نامہ۔۔کتاب

دلِ پرخوں۔۔خون سے بھرا ہوا دل، دکھی دل،

فال۔۔غیب کی بات، پیشگوئی

گل۔۔مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم

شرح:

نبی کریم صلی اللہ علیہ کے عشق سے اِن شاء اللہ ہم جنت ضرور پائینگے یہ ہمارے آقا

صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اُنکے عشق میں خون شدہ کتابِ دل سے ہمیں معلوم ہوئی

شعر (17) کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب

کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب
دیکھا نہیں کہ خارِ الم ہے خیالِ گل

حل لغات:

چین۔۔آرام، راحت

عندلیب۔۔بُلبل

خارالم۔۔رنج و تکلیف کا کانٹا

خیال۔۔فکر، تصور

شرح:

اے بُلبل! اُس گلِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کر کیونکہ اُنکی یاد سے دل کو سرور اور آنکھوں کو نور ملتا ہے یہ تو تمہیں خوب معلوم ہے گلوں کا خیال درد انگیز کانٹا ہے جس کے خیال سے دل میں کانٹے جیسی چُبھن ہونے لگتی ہے

شعر (18) دیکھا تھا خواب خارِ حرم عندلیب نے

دیکھا تھا خواب خارِ حرم عندلیب نے
کھٹکا کیا ہے آنکھ میں شب بھر خیالِ گل

حل لغات:

خار حرم۔۔مکہ مکرمہ کا کانٹا

کھٹکا کیا۔۔۔چُبھتا رہا

شب بھر۔۔۔ساری رات

شرح:

بُلبل نے خواب و خیال کی دنیا میں مکہ شریف کے کانٹے کو دیکھا تو ساری رات پھول کے خیال نے اُس کو سونے نہ دیا کیونکہ کانٹے کے ساتھ پھول ضروری ہے تو اُسنے سوچا جب مکہ شریف کا کانٹا چبھا ہے تو مدینے کا پھول بھی ضرور ملیگا چنانچہ پھول کا خیال اسکو رات بھر کانٹا بن کر چُبھتا رہا

🌴 فیضانِ حدائقِ بخشش 🌴

شعر (19) اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں

کیجئے رضا کو حشر میں خنداں مثال گل

حل لغات:

صدقہ۔۔۔طفیل

حشر۔۔۔میدانِ قیامت

خنداں۔۔۔مسکراتا ہوا

مثالِ گل۔۔پھول کی طرح

شرح:

اے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جن دو شہزادوں (حسنین کریمین رضی اللہ عنہما) کو آپنے اپنا پھول فرمایا اُن کا صدقہ بروزِ قیامت احمد رضا کو سارے غموں سے نجات دلا کر پھول کی سی مسکراہٹ عطا ہو جائے

نعت شریف (22)

شعر (1) سرتا بقدم ہے تن سلطانِ زمن پھول

سرتا بقدم ہے تن سلطانِ زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول

حل لغات:

سرتا بقدم۔۔۔ سر سے لے کر پاؤں تک
تن۔۔جسم
سلطانِ زمن۔۔زمانے کا بادشاہ
لب۔۔ہونٹ
دہن۔۔منہ
ذقن۔۔۔ٹھوڑی

شرح:

سلطانِ زمانہ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک سے پائے اقدس تک سراپا پھول آپ کے لبِ مُبارک اور دہن شریف ٹھوڑی ءپاک سب کے سب پھول ہیں

شعر (2) صدقے میں تیرے باغ تو

صدقے میں تیرے باغ تو کیا لائے ہیں بن پھول
اس غنچہء دل کو بھی تو ایما ہو کہ بن پھول

حل لغات:

بن۔۔۔جنگل اور اس کے خودرو درخت

غنچہ۔۔۔کلی

ایما۔۔۔اشارہ،حکم

بن نمبر2۔۔بننا سے ہے یعنی ہو جا

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپکے طفیل صرف باغوں میں ہی پھول نہیں کھلے بلکہ جنگل کے خودرو پودوں پر بھی بہار آئی ہوئی ہے اور اُن پر بھی پھول کھل گئے ہیں۔ نگاہِ کرم فرمائیے اور میرے دل کی کلی کو بھی اپنی محبت میں پھول بنا دیجئے

شعر (3) تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا

تُم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول

حل لغات:

تنکا۔۔۔معمولی شے،گھاس کا ٹکڑا کوہ۔۔۔پہاڑ

محن۔۔۔محنت کی جمع رنج والم

شرح:

ہم ایک تنکا بھی ہلانے کی طاقت نہیں رکھتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاہے تو

غموں کے پہاڑ بھی پھول کی طرح نرم و نازک ہو جائیں

شعر (4) واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دُلہن پھول

حل لغات:

واللہ۔۔۔اللہ کی قسم

مرے گل۔۔۔(مرے محبوب) یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم

عطر۔۔۔خوشبُو

شرح:

بخدا گلِ باغِ رسالت کے آخری پھول کا اگر پسینہ میسّر ہو جائے تو دلہن کبھی خوشبُو کے لئے عطر اور سجاوٹ کے لئے پھولوں کے ہار تلاش نہ کرے

شعر (5) دل بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبُو نہ لطافت

دل بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبُو نہ لطافت
کیوں غنچہ کہوں ہے مرے آقا کا دہن پھول

حل لغات:

دل بستہ۔۔لگا ہوا دل

گشتہ۔۔۔ ہوگیا

لطافت۔۔۔ خوبی، خوبصورتی

شرح:

میں اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک کو غنچہ کیسے کہ دوں وہ تو پھول ہے اور میرا دل تو اُنکے ساتھ وابستہ ہوکر خون ہوگیا ہے نہ اُس میں خوش کرنے والی بو ہے نہ کوئی پاکیزگی

شعر (6) شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دم صبح

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دم صبح
شوخان بہاری کے جڑاؤ ہیں کرن پھول

حل لغات:

دمِ صبح۔۔ صبح کے وقت

شوخان بہاری۔۔ موسمِ بہار کی زندہ دلی یعنی پھولوں کے نکلنے کا موسم جب وہ کھلتے ہیں اور شوخی کرتے ہیں

کرن۔۔ سورج کی شعاع

شرح:

جن دانتوں کو میں رات کی تنہائیوں میں! میں یاد کررہا تھا وہ تو ایسے لگتے تھے کہ گویا شبنم ہے جو بوقتِ صبح سورج کی شعاع پڑنے سے چمک رہی تھی اور موسمِ بہار کے

جوبن نے نورانی پھول جڑ دیئے تھے

شعر (7) دندان ولب وزُلف ورخ شاہ کے فدائی

دندان و لب و زُلف و رخ شاہ کے فدائی
ہیں در عدن لعل یمن مشک ختن پھول

حل لغات:

دندان۔۔۔دانت کی جمع

شاہ۔۔بادشاہ، یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم

فدائی۔۔جان قربان کرنے والے

درعدن۔۔۔عدن کا موتی

لعل یمن۔۔یمن کے سُرخ لعل

مشک ختن۔۔۔خالص کستوری

شرح:

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہیں کہ جن کے دندانِ مبارک پہ عدن کے موتی نثار اور لبھائے مبارکہ پہ لعل یمن (سرخ رنگ کا قیمتی ہیرا) قربان زُلف معنبر پہ خالص مشک فدا اور چہرہ منور پہ پھول جان چھڑکتے ہیں

دانتوں کی سفیدی کو عدن کے سفید چمکدار موتیوں سے گلابی ہونٹوں کو یمن کے سُرخ قیمتی ہیرے کے ساتھ زُلف دوتا کو مشک خالص (سخت سیاہ) کے ساتھ اور نورانی

چہرے کو پھول سے تشبیہ کیا ہی عجیب صفت ہے اِسے شعراء ہی سمجھ سکتے ہیں

شعر (8) بُو ہو کے نہاں ہوگئے تابِ رخِ شہ میں

بُو ہو کے نہاں ہوگئے تابِ رخِ شہ میں
لو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کے دہن پھول

حل لغات:

بُو۔۔۔مہک

نہاں۔۔۔پوشیدہ

تاب۔۔۔۔چمک دہن۔۔۔۔منہ

شرح:

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تمام حسینانِ عالم کے حُسن و جمال گم ہو کر رہ گئے اور ان کے دہن (منہ) جو اپنی جگہ پھول کی مہک رکھتے تھے جب سراجا منیرا محبوبِ خدا کے نورانی چہرے کے سامنے آئے تو مہک کی بجائے گرم ہوا (لو) کا منظر پیش کرتے دکھائی دینے لگے

شعر (9) ہوں بار گنہ سے نہ خجل دوش عزیزاں

ہوں بار گنہ سے نہ خجل دوش عزیزاں
للہ مری نعش کر اے جانِ چمن پھول

حل لغات:

بارِ گنہ۔۔۔گناہ کا بوجھ

خجل۔۔۔شرمندہ،پشیمان

دوش۔۔۔کندھا

عزیزاں۔۔رشتہ دار

نعش۔۔۔تابوت،مردہ جسم

اے جان۔۔مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم

شرح:

اے مرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نظرِ کرم فرما کر میری لاش کو پھول کی طرح ہلکا کر دیجئے تاکہ مرے عزیز میری لاش کا وزن اٹھا کر تھک نہ جائیں اور وزنی لاش کو مرے گناہوں پر محمول کر کے شرمندہ نہ ہوتے پھریں

شعر (10) دل اپنا بھی شیدائی ہے اُس ناخنِ پا کا

دل اپنا بھی شیدائی ہے اُس ناخنِ پا کا
اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخِ کہن پھول

حل لغات:

شیدائی۔۔فریفتہ،عاشق،متوالا

مہِ نو۔۔ابتدائی دنوں کا چاند

چرخ کہن۔۔بوڑھا آسمان

پھول۔۔مطلب گُلاب نہی،،بلکہ پھولنا سے ہے یعنی غرور و تکبر کرنا

شرح:

اے بوڑہے آسمان جب تجھ پر نیا چاند نکلتا ہے تو تُو اتراتا اور پھولے نہی سماتا ہے تُو دیکھتا نہیں کہ مرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کی ایک اُنگلی کا ایک ناخن تیرے چاند سے زیادہ اپنے اندر کشش رکھتا ہے دلیل یہ ہے کہ ہلال تو ہلال تیرا بدر کامل بھی مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی اُنگلی کے اشارے سے ٹکڑے ہو کر قدموں میں آگیا تھا

شعر (11) دِل کھول کر خوں رولے غم عارض شہ میں

دِل کھول کر خوں رولے غم عارض شہ میں

نکلے تو کہیں حسرت خوں نابہ شدن پھول

حل لغات:

دِل کھول کر خون رولے۔۔پوری حسرت نکال لے

غم عارض۔۔۔آنے والا غم

حسرت۔۔افسوس

خون نابہ۔۔۔خون ملا پانی (آنسو)

شدن۔۔ہونا

شرح:

اے میری آنکھو! عنقریب تمہیں مدینے کی بہاریں چھوڑ کر یہاں سے چلے جانا ہے تو آنے والی جدائی پر ابھی خون کے آنسو رو لو تاکہ یہ خونی آنسو پھول بن کر تمہارے دِل کی حسرت کو پورا اور جدائی کے غم کو ہلکا کر دے

شعر (12) کیا غازہ ملا گردِ مدینہ کا جو ہے آج

کیا غازہ ملا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
نکھرے ہوئے جوبن میں قیامت کی پھبن پھول

حل لغات:

غازہ۔۔۔خوشبودار پاوڈر

نکھر ہوئے۔۔صاف ستھرے | غبار۔۔۔دھول راکھ

جوبن۔۔۔جوشِ جوانی | پھبن۔۔۔خوبصورتی سجاوٹ

شرح:

اے پھولو! آج تمہارا حُسن اتنے شباب پر کیوں نظر آرہا ہے؟ کیا تمہیں آج غبارِ مدینہ تو ہاتھ نہیں آگیا جس کو تم نے چہروں پر بطور غازہ (پاوڈر) کے مل لیا ہے

غبار راہِ طیبہ سرمہ چشمِ بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاک شفاء کہیے

شعر (13) گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر

گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
بلبل کو بھی اے ساقیٔ صہباء ولبن پھول

حلِ لغات:

ساقی۔۔۔پلانے والا

صہبا۔۔سفید انگور کی سُرخ شراب　　　لبن۔۔۔دودھ

شرح:

قیامت کی قیامت خیز گرمی میں جبکہ زبانیں سوکھ کر کانٹے کی طرح ہو جائیگی تو اے مرے ساقیٔ کوثر آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غلاموں کو حوض کوثر کا جام پلا کر ایسی پیاس بجھائیں کہ پھر کبھی پیاس نا لگے!! حضرت اِمامِ غزالی علیہِ الرحمہ ایک روایت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دوسروں کو تو حضور صلی االلہ تعالیٰ علیہ وسلم جام سے پلا رہے ہونگے لیکن علمائے کرام کو اپنے مبارک ہاتھوں سے پلائنگے اور جب لوگ اِس پر رشک کرینگے اور پوچھینگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ امتیازی سلوک کیوں؟ تو آپ فرمائینگے تم دنیا میں رہ کر دنیا کماتے رہے یہ روکھی سُوکھی کھا کر بھی میرے دین کا کام کرتے رہے

شعر (14) ہے کون کہ گریہ کرے یا فاتحہ کو آئے

ہے کون کہ گریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بیکس کے اٹھائے تیری رحمت کے بھرن پھول

حل لغات:

گریہ۔۔۔رونا

فاتحہ۔۔ایصالِ ثواب کرنا

بیکس۔۔محتاج

بھرن۔۔۔تیز بارش

شرح:

کون ہے جو مجھ غریب کی قبر پہ آکر روئیگا اور کچھ پڑھ کر ایصال ثواب کریگا کاش کہ اے مرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم آپکا کوئی غلام آپکی راحت کا ذکر کرے اور آپکی رحمت کی تیز بارش پھول بن کر مرے گناہوں کا خاتمہ کر دے اور مجھے ابدی سکون میسر آجائے کیونکہ! یادِ محبوب راحت جاں ہے ذکرِ محبوب عین ایماں ہے۔۔

شعر(15)دل غم تج ہے گھیرے ہیں

دل غم تجھے گھیرے ہیں خُدا تجھ کو وہ چمکائے
سورج تیرے خرمن کو بنے تیری کرن پھول

حل لغات:

خرمن۔۔۔کھلیان　　　　کرن۔۔۔روشنی، شعاع

شرح:

اے دِل تجھے غموں نے گھیر رکھا ہے خدا تجھے ایسی چمک دے کہ پھر تیرے

خرمن کے آگے سورج اک معمولی کرن بن جائے

شعر (16) کیا بات رضا اُس چمنستانِ کرم کی

کیا بات رضا اُس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول

حل لغات:

چمنستان۔۔باغ

زہرا۔۔حضرت فاطمۃ الزہراء رضي الله عنہا کا پاکیزہ لقب

شرح:

اے رضا اُس کرم ورحمت کے باغ کی کیا ہی بات ہے جس باغِ رسالت کی کلی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ہے اور جنتی جوانوں کے سردار حسنین کریمین رضی اللہ عنہما جس باغ کے مہکتے ہوئے پھول ہوں،، اے اللہ ہمیں اُن نفوسِ قدسیہ کی محبت عطا فرما کیونکہ!

بے حبِّ اہلِ بیت عبادت حرام ہے
زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے

نعت نمبر (23)

شعر نمبر (1) ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحی'

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحی' ترے چہرۂِ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

حل لغات:

کلامِ الٰہی: قرآن مجید

شمس: سورۃ الشمس

ضحی': سورۃ الضحیٰ

نور فزا: نور بار، نور بڑھانے والا، روشنی دینے والا

شبِ تار: اندھیری رات،، مراد ہے واللیلِ اذا سجی'

دوتا: خم دار

شرح:

اے میرے نور والے آقا! قرآن مجید میں والشمس، والضحی' فرما کر اللہ تعالیٰ نے آپ کے چہرۂِ انور کی قسم یاد فرمائی ہے اور واللیلِ اذا سجی' فرما کر آپ کی خم دار سیاہ زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے گویا اگر دن روشن و منور ہے تو رخِ مصطفیٰ سے اور رات اگر اندھیری وسیاہ ہے تو زلفِ دوتا سے

شعر نمبر (2) ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حسن و ادا کی قسم

حل لغات:

خُلق: عادت (جمع اخلاق)

خِلق: پیدائش　　　جمیل: خوبصورت

شہا: اے بادشاہ، اے آقا (شہا میں الف ندائیہ ہے)

خالق: پیدا فرمانے والا

شرح:

اے میرے رحمت والے آقا! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالٰی نے آپ کے خُلق کو عظیم (بہت بڑا) قرار دیا ہے (وإنک لعلی خُلُقٍ عظیم ○) (القرآن)
اور آپ کی ولادتِ باسعادت ایسی خوبصورت اور حسین و جمیل بنائی کہ ایسی حسین پیدائش کسی کی نہ ہوئی میرے آقا! بھلا آپ کی طرح کون ہوسکتا ہے؟ نہ کبھی ہوا ہے اور نہ آئندہ ہوگا ہاں ہاں حسن و ادا کے خالق کی قسم آپ جیسا کوئی نہیں

شعر نمبر (3) وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

شرح:

اے میرے شفاعت والے رسول !صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مرتبہ آپ کے رب نے آپ کو عطا فرمایا وہ آج تک نہ کسی کو ملا ہے اور نہ قیامت تک کسی کو ملے گا وہ رب العالمین قرآن مجید میں آپ کے شہرِ پاک، آپ کی زبان سے نکلنے والے الفاظ، اور مبارک زندگی کی قسم یاد فرمارہا ہے

شہر کی قسم: لا أقسم البلد (البلد)

کلام کی قسم: وقیلہ یا رب إن ھؤلاء قوم لا یؤمنون (الزخرف)

بقا(زندگی)کی قسم: لعمرك انھم لفی سکرتھم یعمھون (الحجر)

شعر نمبر (4) ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دوجہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

حل لغات:

محرمِ راز: ہمراز، راز داں

روحِ امیں: جبریل علیہ السلام

سرور: سردار

مثل: طرح، ثانی

شرح:

اے میرے عظمت وشان والے نبی !آپ کی عظمتوں کا کون اندازہ لگا سکتا ہے کہ

عرشِ بریں تو آپ کے ناز و ادا سے بیٹھنے کی جگہ ہے اور سید الملائکہ جبریل امین علیہ السلام آپ کا ہمراز و وزیر ہے اور آپ دونوں جہان کے بادشاہ ہیں میں کیا کیا عرض کروں میرے آقا! خدا کی قسم آپ جیسا کوئی نہیں

شعر نمبر (5) یہی عرض ہے خالقِ أرض وسما

یہی عرض ہے خالقِ اَرض و سماوہ رسول ہیں تیرے میں بندہ تیرا
مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم

حل لغات:

عرض: گزارش

ارض و سما: زمین و آسمان

جوار: پڑوس

خلد: جنت

صفا: پاکیزگی

شرح:

اے زمین و آسمان کے خالق و مالک تیری بارگاہ میں میری یہ گزارش ہے کہ میرے آقا و مولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے رسول ہیں اور میں تیرا بندہ ہوں مجھے ان کے پڑوس میں ایسی جگہ عنایت فرما کہ جنت کو جس کی پاکیزگی کی قسم دی گئی ہے

شعر نمبر (6) تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف

تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوہِ پاکِ رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و علا کی قسم

حل لغات:

لطف عطا: مہربانیاں

بھروسہ: سہارا

عزّ و علا: عزت و بلندی

شرح:

اے اللہ! اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنے بندوں پر تو ہی مہربانیاں فرماتا ہے اور ان کے بگڑے کام تو ہی سنوارتا ہے میرا بھروسہ تجھی پہ ہے اور تجھی سے میری یہ دعا ہے کہ میرا بگڑا کام صرف تیرے نبی کے دیدار سے سنور سکتا ہے
اے اللہ! تجھے قسم ہے اپنی عزت و بلندی کی مجھے اپنے حبیب کا دیدار عطا کر دے

شعر نمبر (7) مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے، تجھ سے رجا
تو رحیم ہے، ان کا کرم ہے گواہ، وہ کریم ہیں، تیری عطا کی قسم

حل لغات:

رجا: امید

عطا: بخشش

شرح:

میرے گناہ اگرچہ غیر محدود ہیں مگر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امید اور اے رب العالمین تجھ سے آرزو اور تمنا ہے کیونکہ تو ارحم الراحمین ہے اور سرکار کا کرم میرا معاون و گواہ ہے تیری عنایات کی قسم تو سخی ہے وہ کریم ہیں

شعر نمبر (8) یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں

یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ' مجھے شوخیِ طبعِ رضا کی قسم

حل لغات:

سحر بیاں: جادو بیاں، فصیح و بلیغ

واصف: تعریف کرنے والا

شاہِ ہدیٰ': ہدایت دینے والا بادشاہ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شوخی: ناز و ادا

طبع: طبیعت

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کے در کا گدا احمد رضا اپنی شوخیِ طبیعت کے تقاضے سے عرض کر رہا ہے کہ جنت کی بلبلیں کہہ رہی ہوں گی کہ ہند میں احمد رضا

جیسا اللہ کے محبوب کی تعریف کرنے والا فصیح و بلیغ کوئی نہیں ہے اور یہ بات وہ رضا کی شوخیِ طبع کی قسم اٹھا کر کہہ رہی ہوں گی

اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر بطورِ تحدیثِ نعمت ہے

نعت شریف (24)

شعر(1)پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم

پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم
یا الٰہی کیوں کر اتریں پار ہم

الفاظ ومعنی

پاٹ: چوڑائی. چکی کا پتھر

دھار: پانی کا بہاؤ زار: کمزور

کیونکر: کس طرح پار: دوسرے کنارے

شرح:

اے میرے اللہ دریا کی چوڑائی بہت زیادہ ہے پھر اس کا بہاؤ شدید ہے اوپر سے ہم کمزور ہیں پھر بھلا دریا سے پار جانا تیرے مدد وسہارے کے بغیر کیونکہ ممکن ہو سکتا ہے.

شعر(2)کس بلا کی مے سے ہیں سرشار ہم

کس بلا کی مے سے ہیں سرشار ہم
دن ڈھلا ہوتے نہیں ہوشیار ہم

الفاظ ومعنی

بلا: مصیبت

مے: شراب

سرشار: مست

دن ڈھلا: سورج ڈوب گیا

ہشیار: باہوش خبردار

شرح:

اُف! خدایا یہ کیسی غضب کی شراب ہم نے پی رکھی ہے جس نے ہمیں اتنا غافل اور بدمست کردیا ہے
ہوش میں آنے کا نام ہی نہیں لے رہیں ہیں بچپن گزرا جوانی آئی پھر بڑھاپا بھی گزار دیا مگر ہم گناہوں کی مستی سے ہوش میں نہیں آرہے ہیں

شعر(3)تم کرم سے مشتری ہر عیب کے

تم کرم سے مشتری ہر عیب کے
جنس نا مقبول ہر بازار ہم

الفاظ ومعنی

مشتری: خریدار

عیب: خرابی

جنس: سودا

نامقبول: ردی

شرح:

اے میرے رحمت والے آقا! آپ تو ہر کس و ناکس کو سینے سے لگانے والے ہیں یہ تو آپ کا کرم ہے کہ آپ عیب والے سودے کے بھی خریدار بن گئے ہیں اور اپنی امت میں قبول کر لیا ورنہ تو ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اپنی شامت اعمال کی وجہ سے ردی اور نا قابل قبول سودا بن چکے ہیں

شعر (4) دشمنوں کی آنکھ میں بھی پھول تم

دشمنوں کی آنکھ میں بھی پھول تم
دوستوں کی بھی نظر میں خار ہم

الفاظ و معنی

خار: کانٹا

شرح:

اے میرے کریم آقا! آپ کی عظمت کا کیا کہنا کہ آپ تو دشمن کے لئے بھی رحمت ہیں اور دشمن ہو کر بھی وہ آپ کو صادق امین کہہ رہے ہیں

اور ہماری پستی بھی دیکھئے کہ دوستوں کی نظر میں بھی کانٹوں کی طرح چبھتے ہیں اور ان کو ایک آنکھ نہیں بھاتے..........

شعر (5) لغزش پا کا سہارا ایک تم

لغزش پا کا سہارا ایک تم
گرنے والے لاکھوں نا ہنجار ہم

الفاظ ومعنی

لغزش پا: پاؤں کی پھسلن یعنی غلطی کوتاہی

سہارا: آسرا نا ہنجار: نالائق

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جیسے نکمے اور نالائق جو نفس شیطان کے بہکاوے میں آکر قدم قدم پر پھسل رہے ہیں ابھی تو بہت بڑی پھسلنے کی جگہ قبر و حشر کا قیامت خیز منظر تو آنے والا ہے اے ہمارے آقا بس آپ ہی کی ذات کا سہارا ہے ہمیں اس دنیا کے قعر مزلت میں گرنے سے بچائیے تاکہ اس پر فریب دنیا میں پھنس کر دین وایمان سے کہیں ہاتھ نہ دھو بیٹھیں اور آخرت میں اپنا شفاعت کا سہارا اعطاء فرما دینا

شعر (6) صدقے اپنے بازؤں کا المدد

صدقے اپنے بازؤں کا المدد
کیسے توڑیں یہ بت پندار ہم

ألفاظ ومعنی

صدقے: خیرات

المدد: مدد فرمائیے

بت: مورتی

پندار: غرور

شرح:

اے اللہ تعالیٰ کے مقدس رسول. اس غرور کے بت کو جس کو ہم نے ذہنوں بٹھا رکھا ہے جو ہمیں حق قبول کرنے نہیں دے رہا ہے ہم کمزور لوگ کیسے توڑیں اس کو توڑنے کے لئے ہمیں آپ کے مبارک بازؤں کا مدد کا سہارا درکار ہے

شعر (7) دم قدم کی خیر اے جان مسیح

دم قدم کی خیر اے جان مسیح

در پے لائے ہیں دل بیمار ہم

حل لغات:

دم قدم: زندگی

جان مسیح: مردوں کو زندہ کرنے والے عیسی علیہ السلام کی جان

دل بیمار: یعنی گناہوں میں لتھڑا ہوا دل

شرح:

اے میرے جان مسیح! ہم آپ کی بارگاہ میں گناہوں کی بیماری میں مبتلا دل لے کر حاضر ہوئے ہیں

حضرت عیسی علیہ السلام کے معجزات وکمالات بھی تو آپ ہی کے در کی خیرات ہے کرم کیجئے اور ہمارے بیمار دلوں کا اعلاج کیجئے

شعر (8) اپنی رحمت کی طرف دیکھیں حضور

اپنی	رحمت	کی	طرف	دیکھیں	حضور
جانتے	ہیں	جیسے	ہیں	بدکار	ہم

حل لغات:

بدکار: برے کام کرنے والا

شرح:

میرے آقا آپ سے جو اپنی بدحالی ذکر کر رہے ہیں اس لئے نہیں کہ آپ جانتے نہیں ہیں بھلا بے خبر ہو جو اپنے غلاموں سے وہ آقا کیا ہے مال والے کو اپنے سارے حالات کا علم ہوتا ہے صرف آپ کی رحمت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ دکھڑا سنا رہے ہیں ورنہ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ ہم کس طرح بدکار و سیہ کار ہیں

مہربانی فرمائیے ہمارے جرم کو نہ دیکھئے اپنے کرم کو دیکھئیے ہماری خطائیں نہ دیکھئے بلکہ اپنی عطائیں دیکھئے

شعر (9) اپنے مہمانوں کا صدقہ ایک بوند

اپنے	مہمانوں	کا	صدقہ	ایک	بوند
مرمٹے	پیاسے	ادھر	سرکار	ہم	

حل لغات:

بوند: قطرہ

پیاسے: پانی کے طالب

سرکار: والی آقا

شرح:

حضور! آپ اپنے مہمانوں کی جو اپنے ہاتھوں سے تواضع فرماتے تھے اور آج بھی فرما رہے ہیں ہم پیاس سے مر رہے ہیں اپنے رحمت کے دریا سے ان مہمانوں کا صدقہ ہمیں بھی عطا کیجئے.........

شعر (10) اپنے کوچہ سے نکالے تو نہ دو

اپنے کوچہ سے نکالے تو نہ دو
ہیں تو حد بھر کے خدائی خوار ہم

حل لغات:

کوچہ: گلی

حد بھر: حد سے زیادہ

خدائی خوار: زلیل ورسوا

شرح:

اے میرے کریم آقا! اگر چہ ہم اس قابل تو ہیں کہ دھتکار دیئے جائیں

کیوں کہ ہم نے آپ کی نافرمانیاں کرکے آپ کا دل دکھایا ہے لیکن آپ تو رحمۃ للعالمین ہیں شفیع المذنبین ہیں آپ کی بارگاہ سے تو کوئی محروم لوٹا نہیں اس لئے آقا ہم نکموں پر نظر فرمائیں..

شعر (11) ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم

ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم
ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

حل لغات:

ٹکڑا: نوالہ حقدار: مستحق حصہ والا

شرح:

اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دشت مبارک اٹھائے وہ ہاتھ جو عطاء کرنے سے کبھی پیچھے نہ ہٹا ہوا پنے در کا ایک نوالہ ہی عطاء کردیجئے آقا کیوں کہ قرآن نے تو فرمایا ہے فی أموالھم حق للسائل والمحروم سخیوں کے مال میں منگتوں کا حق متعیّن زیادہ نہ سہی اپنے دربار کے لنگر کا ایک ٹکڑا ہی عطاء ہو جائے....

شعر (12) چاندنی چھٹکی ہے ان کے نور کی

چاندنی چھٹکی ہے ان کے نور کی
آو دیکھیں سیر طور ونار ہم

حل لغات:

چاندنی.... روشنی

چھٹکی... پھیلی

طور..... پہاڑ

نار..... آگ

شرح:

میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوہ کرایا جارہا ہے چلو ہم بھی کوہ طور اور آگ کا نظارہ کرتے ہیں

شعر (13) ہمت اے ضعف ان کے در پر گر کے ہو

ہمت	اے	ضعف	ان	کے	در	پر	گر	کے	ہو
بے		تکلف		سایہء		دیوار		ہم

حل لغات:

ہمت..... حوصلہ

ضعف... کمزوری

بے تکلف.... بے دھڑک   سایہء دیوار....... دیوار کی چھاؤں

شرح:

اے کمزوری (مراد ہے کمزور یعنی صفت بول کر موصوف مراد لیا ہے) حوصلہ

وہمت سے کام لے اور گرتا اٹھتا ایک بار ان کے دربار تک پہنچ جا اور مدینے کی کسی دیوار کے سایہ میں گر جا اس کے بعد وہ خدہی تمہیں سنبھال لیں گے......

شعر (14) باعطاء تم شاہ تم مختار تم

باعطاء تم شاہ تم مختار تم
بے نوا ہم زار ہم ناچار ہم

حل لغات:

عطاء.... سخاوت

شاہ.....بادشاہ

مختار....مالک بے نوا.....بے سروساماں

زار.......کمزور لاغر ناچار.....مجبور

شرح:

اے میرے جوّاد کریم آقا! آپ عطاؤ والے بادشاہ اور مالک و مختار ہیں جبکہ ہم مسکین ہیں عاجز ہیں اور ناچار ہیں اور کمزور ہیں.......

شعر (15) تم نے تو لاکھوں کی جانیں پھیر دیں

تم نے تو لاکھوں کی جانیں پھیر دیں
ایسا کتنا رکھتے ہیں آزار ہم

حل لغات:

پھیر دیں......لوٹا دیں

آزار......روگ دکھ

شرح:

اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے مشکلات کی تو حیثیت ہی کیا ہے بھلا ہم نکموں کو سنبھال لینا اور ہمارے مسائل کو حل کر دینا آپ کے لئے کون سا مشکل کام ہے بلکہ یہ تو آپ کے بائیں ہاتھ کا کام ہے.....

شعر(16) اپنی ستاری کا یارب واسطہ

اپنی		ستاری	کا	یارب		واسطہ
ہوں	نہ	رسوا	بر	سر	دربار	ہم

حل لغات:

ستاری...پردہ پوشی

رسوا....ذلیل خوار　　　　بر سر بازار....سرے عام

شرح:

اے اللہ تجھے تیری شان ستاری کا واسطہ میدان حشر میں ہماری گناہوں کی پول کھول کر ہمیں سرعام ذلیل نہ کرنا بلکہ ہمارے ساتھ اس بندے کا سا معاملہ کرنا جس کو تو اپنی سرگوشی کی سعادت بخش کر اس کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیگا

شعر(17)اتنی عرض آخری کہہ دو کوئی

اتنی عرض آخری کہہ دو کوئی
ناؤ ٹوٹی آپڑے منجدھار ہم

حل لغات:

عرض....گزارش. درخواست ناؤ.......کشتی منجدھار.....دریا کا بیچ

شرح:

اے میرے دستگیر آقا میری گزارش یہ ہیکہ میں گناہوں کے بیچ دریا میں پھنس گیا ہوں میری کشتی ٹوٹ چکی ہے اور غوطہ کھا رہا ہوں کوئی مجھ پر احسان کرے اور یہ آخری درخواست حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں پیش کردے

شعر(18)منھ بھی دیکھا ہے کسی کے عفو کا

منھ بھی دیکھا ہے کسی کے عفو کا
دیکھ او عصیاں نہیں بے یار ہم

حل لغات:

عفو.....معافی عصیاں.....گناہ

شرح:

اے گناہوں! تم نے کیا سمجھا ہے کہ ہمیں کسی سزا سے دو چار کرا دو گے اور ہمیں کوئی بچانے والا بھی نہیں ہوگا یہ تمھاری بھول ہے ذرا دیکھنا جب ہمارے آقا کی رحمت

کا اشارہ ہو گا ان شاء اللہ ہمارے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو جائیں گے

شعر (19) میں نثار ایسا مسلماں کیجے

میں نثار ایسا مسلماں کیجے
توڑ ڈالیں نفس کا زنّار ہم

حل لغات:

نفس.... نفس امارہ برائی پر آمادہ کرنے والا نفس

زُنّار....... جنیوا ایک دھاگہ جو ہندوؤں کی مذہبی علامت و شعار ہے

شرح:

اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان اپنے نگاہ کرم سے ہمیں ایسا سچا مسلمان بنا دیں کی نفس امارہ کا ہم پر بس ہی نہ چل سکے اور اسکے تمام نشانات کو ہم ملیا میٹ کر کے رکھ دیں..

شعر (20) کب سے پھیلائے ہیں دامن تیغ عشق

کب سے پھیلائے ہیں دامن تیغ عشق
اب تو پائیں زخم دامن دار ہم

حل لغات:

تیغ عشق..... عشق کی تلوار

دامن دار..... دامن والا

شرح:

اے عشق کی تلوار! تو ہم پے کب کی لٹک رہی ہے اور ہم نے تیرے سامنے کب سے دامن پھیلائے ہوئے ہیں اور زخم پے زخم کھائے جارہے ہیں سنا ہے موت کے وقت یار کی ملاقات ہوتی ہے تو مجھے ایسا زخم دے دے کہ محبوب کا دامن نصیب ہو جائے...

شعر (21) سنیت سے کھٹکے سب کی آنکھ میں

سنیت سے کھٹکے سب کی آنکھ میں
پھول ہو کر بن گئے کیا خوار ہم

حل لغات:

خوار..... کانٹا

شرح:

اس شعر میں بھی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحدیث نعمت کے طور پر اپنی صلاحیتوں کی طرف اشارہ فرمارہے ہیں کہ اگر دشمنان خدا و مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں میں ہاں ملا لیتا تو ہماری ساری علمی لیاقتوں کو تسلیم کر لیتے لیکن ہم نے اپنا فریضہ دینی و مذہبی سمجھتے ہوئے اس کی سرکوبی کی اور ایسی کی کہ تادم مرگ کراہتے رہیں گے اسی لئے تو ان کی نگاہ میں ہماری کوئی قدر و قیمت نہیں اسی کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے

کچھ یوں فرمایا کہ مسلک حق اہلسنت کے ساتھ ہمارا وابستہ ہونا دشمنان اسلام کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھتا ہے گو ہم ایک پھول تھے لیکن دشمنوں کی نظر میں ہم خوار ہو گئے

شعر (22) ناتوانی کا بھلا ہو بن گئے

ناتوانی	کا	بھلا	ہو	بن	گئے
نقش	پائے	طالبان		یار	ہم

حل لغات:

ناتوانی......کمزوری

نقش پائے......پاؤں کے نشان

طالبان یار......محبوب کے طالب

شرح:

اپنے بزرگوں کا طریقہ اپنا کر اپنی کمزوری کے باوجود ہم عاشقان مصطفیٰ کے قدموں کے نشان بن گئے ہیں تو یہ کمزوری بھی ہمارے لئے بہتر ثابت ہوئی اللہ اس کا بھلا کرے کیا معلوم یہ کمزوری جس کے نتیجے میں عاجزی اور انکساری کی نعمت ملی اور بزرگوں کی اتباع کرتے رہے اور بھٹکنے سے بچ گئے اگر نہ ہوتی اور پیشوائی اور سرداری کا زعم دماغ میں ہوتا تو خدا جانے اس میں سے ہو جاتے جن کے باری میں فرمایا گیا واضلہ اللہ علی علم

شعر (23) دل کے ٹکڑے نزر حاضر لائے ہیں

دل کے ٹکڑے نزر حاضر لائے ہیں
اے سگانِ کوچہ ء دل دار ہم

حل لغات:

نزر.... نچھاور

حاضر.... موجود

سگانِ......سگ کی جمع کتے   کوچہ ء دلدار...یار کی گلی

شرح:

اے میرے آقا کے گلی کے کتوں اگر قبول کر لو تو تمہارے لئے اپنے دل کے ٹکڑوں کا نزرانہ محبت لایا ہوں

مجنو مجازی عشق کی وجہ سے لیلی کی گلی کے کتوں کے کے پاؤں چومنے پر مجبور ہو گیا تھا یہ تو حقیقی عشق کا ترجمان احمد رضا جو یقیناً کستہ ء عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے

شعر (24) قسمت ثور حرا کی حرص ہے

قسمت ثور حرا کی حرص ہے
چاہتے ہیں دل میں گہرا غار ہم

حل لغات:

قسمت.....نصیب

ثور و حرا......مکہ شریف کے پہاڑوں میں سے دو پہاڑ کے نام جس کی عظمت احادیث میں میں مزکور ہے اور اسکا ذکر قرآن میں بھی ہے

حرص....لالچ

شرح:

غار ثور اور غار حرا کیسی قسمت والی غاریں ہیں کہ ان میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اے اللہ اگر تیرے نبی پاک صل اللہ علیہ وسلم غاروں میں ہی قیام فرمانا پسند کرتے ہیں تو ہمارے دل میں بھی گہری غار بنا دے تاکہ تیرے حبیب ہمارے دل میں بھی جلوہ گری فرمائے

شعر (25) چشم پوشی وکرم شان شما

چشم	پوشی	وکرم		شان		شما
کار	ما	بے	باکی	وا	صرار	ہم

حل لغات:

چشم پوشی....درگزر کرنا. ٹال دینا

کرم....بخشش

شان شما.....آپ کا طریقہ و شان و مرتبہ

کارما...ہمارا کام

اصرار....بار بار تکرار کرنا

ہم... بھی (فارسی)

شرح:

اے میرے آقا! عفو و درگزر تو آپ کی شان بندہ نوازی ہے جبکہ کہ آپ کی رحمت و شفاعت کی وسعتوں کو دیکھ کر ہم بھی بے باک سے ہو گئے ہیں اور پے در پے گناہوں کے راستے پر چل رہے ہیں (یقیناً آپ کی رحمت و شفاعت جیتے گی اور ہمارے گناہ بے اثر ہو کر ہار جائیں گے)

شعر (26) فصل گل سبزہ صبا مستی شباب

فصل گل سبزہ صبا مستی شباب
چھوڑیں کس دل سے در خُمّار ہم

حل لغات:

فصل گل.......پھولوں کا موسم

سبزہ صبا......موسم بہار کی ہوا سے حاصل ہونے والی ہریالی

مستی شباب......جوانی کی مستی

خمار......شراب بیچنے والا.

شرح:

موسم بہار ہو ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہو باد صبا چل رہی ہو جوانی کا نشہ ہو اور شہوت کا زور ہو تو بھلا شراب بیچنے والے کا دروازہ کون ظالم چھوڑ تا ہے...

اس شعر کا اور اس کے مابعد والے شعر کا نتیجہ شعر نمبر (2)8 میں تینوں شعر کو یکجا ذکر کیا جائے گا آپ حضرات کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں

شعر (27) میکدہ چھٹتا ہے للہ ساقیا

میکدہ چھٹتا ہے للہ ساقیا
اب کے ساغر سے نہ ہوں ہشیار ہم

حل لغات:

میکدہ.....شراب خانہ

ساقیا.....اے پلانے والے

ساغر.....پیالہ

شرح:

اے پلانے والے اب ہم تیرے شراب خانہ سے رخصت ہو رہے ہیں خدارا ایسا جام پلا دے کہ تا حیات دوبارہ آنے تک مستی میں رہیں

نوٹ: شعر نمبر 26 اور شعر نمبر 27 کا نتیجہ شعر نمبر 28 میں ذکر کیا جائے گا

شعر (28) ساقی تسنیم جب تک آ نہ جائیں

ساقی تسنیم جب تک آ نہ جائیں
اے شہ مستی نہ ہو ہشیار ہم

حل لغات:

ساقی تسنیم ...... کوثر کا جام پلانے والے (ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم)

شہ مستی ..... مدہوشی نشہ

ہشیار...... باخبر

شرح:

مگر ہاں ہاں اے عشق رسول کی مستی میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمیں حوض کوثر کے جام بھر بھر کے پلانے والے ہیں ان کی آمد تک تو برقرار رہنا فرزانگی میں نہ آنے دینا بلکہ ان کے عشق کی دیوانگی میں ہی رہنے دینا

شعر (29) نازشیں کرتے ہیں آپس میں ملک

نازشیں	کرتے	ہیں	آپس	میں	ملک
ہیں	غلامان	شہ	ابرار		ہم

حل لغات:

نازشیں..... نخرے

ملک....... فرشتے

شہ ابرار..... نیکوں کا سردار

شرح:

اے مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے امتیو! تم تو جتنا بھی حضور

کے غلامی پے ناز کرو کم ہے جبکہ حضور کی غلامی پے تو فرشتے ناز کناں ہو کر آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں. کیا مقدر ہیں ہمارے ہم بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں شامل ہیں....

شعر (30) لطف از خدر فتگی یارب نصیب

لطف	از	خد	رفتگی	یارب	نصیب
ہوں		شہید	جلوۂ	رفتار	ہم

حل لغات:

لطف....لذت

خودرفتگی......بے خودی

جلوۂ رفتار....چلنے کی ادا

شرح:

اے اللہ ہمیں اس قدر جزبہ خودرفتگی عطاء کر کہ ہم تیرے حبیب صلی اللہ علیہ و سلم کے رخ والضحی زلف والیل اور أعضاء مبارکہ تو کیا تیرے نبی کی چال کے انداز پر

شعر (31) ان کے آگے دعوت ہستی رضا

ان	کے	آگے	دعوی	ہستی	رضا
کیا	بکے	جاتا	ہے	یہ	ہربار	ہم

حل لغات:

دعوی.....استحقاق کی بات کرنا

ہستی.....ہونا

بکے جانا......بکواس کرنا

شرح:

اے رضا زرا ٹھہر اتنا نہ آگے بڑھ اَمام الانبیاء کی بارگاہ میں. "ہم ہم" کی فضول رٹ لگائے جارہا ہے بھلا ان کے وجود کے سامنے تجھے اپنی ہستی ہونے کا دعویٰ زیب دیتا ہے یہاں تو جنید و بایزید بھی اپنی سانس لینے کی جرأت نہیں کرتے

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر

نعت شریف (25)

شعر (1) عارض شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں

عارض شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں
عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

حل لغات:

عارض۔۔۔رخسار

شمس وقمر۔۔سُورج اور چاند

انور۔۔۔زیادہ نورانی　　　　خوشتر۔۔۔زیادہ عمدہ

شرح:

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کی بابرکت ایڑیاں سورج اور چاند سے بھی زیادہ روشن اور منور ہیں بلکہ یوں کہو کہ آپکی ایڑیاں ایسی خوبصورت ہے کہ عرش معلی نے ان کو اپنی آنکھیں (آنکھ کی پتلی) بنالیا ہے

شعر (2) جابجا پرتو فگن ہیں آسماں پر ایڑیاں

جابجا پر تو فگن ہیں آسماں پر ایڑیاں
دن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

حل لغات:

جابجا۔۔۔ہر جگہ

خورشید۔۔۔سُورج

ماہ واختر۔۔۔چانداور ستارے

شرح:

آسماں کی وہ کون سی جگہ ہے کہ جہاں میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیوں نے نور نہ بکھیرا ہو۔ہاں ہاں !اُنھی ایڑیوں سے نور کی خیرات لے کر دن کو سورج چمکتا ہے اور اُنھی ایڑیوں کی برکت سے رات کو چانداور ستارے جگمگاتے ہیں

شعر(3)نجم گردوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں

نجم گردوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں
عرش پہ پھر کیوں نہ ہوں محسوس لاغر ایڑیاں

حل لغات:

نجم۔۔۔ستارہ

گردوں۔۔۔آسمان لاغر۔۔۔کمزور

شرح:

آسمان کے ستارے چونکہ بہت دور ہے اسی لئے چھوٹے چھوٹے نظر آتے ہیں ورنہ یہ تو بہت بڑے ہیں بلکہ بعض تو زمین سے بھی کئی ہزار گنا بڑے ہیں اسی طرح

عرش بریں پر ایڑیاں مبارکہ نیچے والوں کو دبلی پتلی نظر آتی ہے در اصل اُن کی وسعت نے سارے جہاں کو گھیرے میں لے رکھا ہے

شعر(4)دب کے زیرِ پا نہ گنجائش سمانے کی رہی

دب کے زیرِ پا نہ گنجائش سمانے کی رہی
بن گیا جلوہ کفِ پا کا اُبھر کر ایڑیاں

شرح:

امام احمد رضا اس شعر میں ایڈی کا پاؤں کے پیچھے ہونے کی علت بتاتے ہیں کہ ایڑیوں کے ادب کا تقاضہ تھا کہ پاؤں کے نیچے ہوتیں لیکن زیرِ پا جگہ نہ پاکر پاؤں کے پیچھے کی جلوہ گاہ بن گئی گویا اُن کے کفِ پا کے ادب کا نتیجہ ہے اِس مقام کا جلوہ حاصل کرلیا

شعر(5)اُن کا منگتا پاؤں سے ٹھکرادے وہ دُنیا کا تاج

اُن کا منگتا پاؤں سے ٹھکرادے وہ دُنیا کا تاج
جس کی خاطر مرگئے منعم رگڑ کر ایڑیاں

حل لغات: منعم۔۔۔دولت والا

شرح:

جس دنیوی تاج و تخت کے لئے دُنیا دار لوگ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرجاتے ہیں

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے در کے گداؤں کو اللہ تعالیٰ نے در رسول کا بھکاری ہونے کی وجہ سے ایسی شانِ استغنا عطا فرمائی ہے کہ وہ اِس تخت و تاج کو پاؤں کی ٹھوکر اور جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں

تختِ سکندری پر وہ تھوکتے نہیں ہیں
بستر لگا ہوا ہے جن کا تری گلی میں

شعر (6) دو قمر دو پنجہء خور دو ستارے دس ہلال

دو قمر دو پنجہء خور دو ستارے دس ہلال
اُن کے تلوے پنجے ناخن پائے اطہر ایڑیاں

حل لغات:

قمر۔۔۔چاند

پنجہء خور۔۔سورج کا پنجہ

ہلال۔۔۔پہلی رات کا چاند

پائے اطہر۔۔۔پاؤں مبارک

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پنجے چاند و سورج ایڑیاں دو ستارے اور اُنگلیوں کے ناخن پہلی رات کے دس چاند ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تلوے پنجے ایڑیاں پائے مبارک پاکیزہ نورانی ہیں جن کو سدرہ کے مکیں بوسہ دیتے ہیں

شعر (7) ہائے اس پتھر سے اس سینے کی

ہائے اس پتھر سے اس سینے کی قسمت پھوڑیئے
بے تکلف جس کے دل میں یوں کریں گھر ایڑیاں

حل لغات:

ہائے۔۔۔افسوس و تاسف اور تمنا کے لئے بولتے ہیں

بے تکلف۔۔۔بے دھڑک

شرح:

کاش اپنے سینے کو اسی مبارک پتھر سے مس کر کے اپنی قسمت جگائیں جس پتّھر میں بلا تکلف مقدس ایڑیوں نے گھر بنالیا یعنی وہ پتّھر نرم ہوگیا اور ایڑیوں کے نشان نمایاں ہوئے یا یہ مطلب ہے

افسوس ہے اُس دل پر جس میں مصطفیٰ جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی ہو! تو اُس پر عناد سینے کو اُس پتّھر سے پاش پاش کردو کہ جس پتّھر پہ آپ پاؤں مبارک رکھیں اور پتّھر موم کی طرح پگھل کر آپ کے قدم مبارک کا نشان بلا تکلف اخذ کر لے اور آپکے پائے اقدس کو تکلیف دینا گوارہ نہ کرے

شعر (8) تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں

حل لغات:

روح القدس۔۔۔۔ حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب

واللہ۔۔۔۔خُدا کی قسم

گوہر۔۔۔۔ موتی، مرتبہ

شرح:

واللہ,, حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیاں مبارکہ ایسی پاکیزہ بے عیب موتی ہیں کہ جبرئیل علیہ وسلم کے تاج کے موتی بوقتِ بوسہ پائے اقدس پر سجدہ ریز کرتے ہیں

شعر(9)ایک ٹھوکر میں اُحد کا زلزلہ جاتا رہا

ایک ٹھوکر میں اُحد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

حل لغات:

اُحد۔۔۔۔۔ مدینہ منورہ کا پہاڑ جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی قرار دیا ہے اور فرمایا یہ ہم سے محبت کرتا اور ہم اس سے پیار کرتے ہیں

زلزلہ۔۔۔۔ حرکت، بھونچال وقار۔۔۔۔۔قدر و منزلت، جاہ و جلال

شرح:

اللہ اکبر آپکی ایڑیاں کتنی باوقار ہے ہیں کہ آپکی ایک ٹھوکر سے اُحد کا زلزلہ ختم ہو گیا یہ اس حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے جسے اِمامِ بُخاری امامِ ترمذی امامِ احمد وغیرہم

نے روایت فرمایا حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوکوہِ اُحد پر چڑھے اور آپکے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق و حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہم تھے وہ پہاڑ ہلا آپ نے اسے اپنے پائے اقدس سے ٹھوکر لگا کر فرمایا ٹھر جا کیونکہ تجھ پر اک نبی صلی اللہ علیہ وسلم صدیق اور شہید ہیں

شعر (10) چرخ پر چڑھتے ہی چاندی میں سیاہی آگئی

چرخ پر چڑھتے ہی چاندی میں سیاہی آگئی
کر چکی ہیں بدر کو ٹکسال باہر ایڑیاں

حل لغات:

چرخ۔۔۔آسمان

چاندی۔۔۔سفیدی

بدر۔۔۔ماہِ کامل

ٹکسال باہر۔۔۔کھوٹا سکہ

شرح:

جب شبِ اسری کے دولہا معراج کی رات آسمانوں میں جلوہ گر ہوئے تو چاند کی چاندی میں سیاہ دھبہ پڑ گیا گویا کہ آپ کے ایڈیوں کا نور ماہِ کامل پہ غالب آگیا اور بدر تمام کھوٹا سکہ ہو کر رہ گیا

شعر(11)اے رضا طوفانِ محشر کے تلاطم سے نہ ڈر

اے رضا طوفانِ محشر کے تلاطم سے نہ ڈر
شاد ہو ہیں کشتیٔ اُمت کو لنگر ایڑیاں

حل لغات:

طوفانِ محشر۔۔۔محشر کا ہنگامہ و ہولناکی

تلاطم۔۔۔تھپیڑے، جوش، ولولہ

شاد ہو۔۔۔خوش ہو جا

لنگر۔۔۔مددگار، جو رسی باندھ کر کشتی کو روکتا ہے

شرح:

اے رضا قیامت کے طوفانی شدید تھپیڑوں کا خوف مت کر بلکہ خوش ہو جا کہ کشتیٔ اُمت کے تحفظ اور لنگر انداز ہونے کے لئے شافع محشر غم خوار بیکس محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایڑیاں مبارک ہی کافی ہیں

نعت نمبر(26)

شعر نمبر(1) عشقِ مولی' میں ہو خوں بار کنارِ دامن

عشقِ مولی' میں ہو خوں بار کنارِ دامن
یا خدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

حل لغات:

خوں بار: خون برسانے والا

کنار: (فارسی مؤنث) جدائی، علاحدگی دامن: (فارسی مذکر) پہاڑ کے نیچے کا میدان

شرح:

میرے دامن کا کنارہ عشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں خون آلود ہو اے اللہ بالکل جلد ہی دامن کی بہار آئے یعنی دولتِ عشق سے خون کے آنسو بہانے کا موقعہ میسر ہو اس شعر میں امام صاحب سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق کی آرزو کی ہے

شعر نمبر(2) بہہ چلی آنکھ بھی

بہہ چلی آنکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر
کہ نہیں تارِ نظر جز دو سہ تارِ دامن

حل لغات:

بہہ چلی: ضائع ہونے لگی

اشکوں: آنسوؤں

تار: دھاگہ

جز: سوا

دوسہ: دو تین

شرح:

اب تو میری آنکھیں بھی آنسو بن کر دامن پر بہنے لگی ہیں اور دامن پر بھی آنسوؤں کے دو تین دھاگوں کے سوا کچھ بھی نہیں رہا جب کہ نگاہ کا مقصد دامنِ مصطفٰی کے نظارے سے اپنے آپ کو تسلی دینا ہی تھا

شعر نمبر (3) اشک برساؤں چلے

اشک برساؤں چلے کوچۂ جاناں سے نسیم
یا خدا جلد کہیں نکلے بخارِ دامن

حل لغات:

اشک: آنسو

نسیم: نرم اور بھینی بھینی ہوا

بخار: حرارت، بھاپ

شرح:

محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کوچہءِ کریم سے بھینی بھینی ہوا چلے اسی لیے میں آنسو بہا رہا ہوں کہ اے خداوندِ کریم کہیں جلد ہی دامنِ اقدس سے کرم کی بھاپ نکلے (اور ہم تک پہنچے اور ہم جاودانی زندگی پائیں)

شعر نمبر (4) دل شدوں کا یہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم

دل شدوں کا یہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم
بیدل آباد ہوا نامِ دیارِ دامن

حل لغات:

دل شدوں: دل دینے والے

اطہر: پاکیزہ

ہجوم: مجمع، بھیڑ

بے دل: عاشق

شرح:

اے میرے آقا! آپ کے دامن کے ساتھ تو عشّاق کا ہجوم اس قدر رہتا ہے کہ مناسب ہے کہ دامن کے قرب وجوار کا نام محلّہ "بیدل آباد" یعنی عاشقوں کی بستی رکھ دیا جائے

شعر نمبر (5) مشک سا زلفِ شہ و نور فشاں روئے حضور

مشک سا زلفِ شہ و نور فشاں روئے حضور
اللہ اللہ حلَبِ جیب و تتارِ دامن

حل لغات:

مشک سا: مشک کی خوشبو پھیلانے والا (سا: سائیدن مصدر سے جس کا معنی' گھِسنا، پھیلانا ہے)

نور فشاں: نور بکھیرنے والا

رو: چہرہ

اللہ اللہ: واہ واہ، تعجب اور تحسین کے لیے آتا ہے حلب: سیاہی

جیب: گریبان تتار: وسیع

شرح:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفِ مبارک مشک کی خوشبو بکھیرنے والی اور روئے مبارک نور پھیلانے والا ہے واہ کیا خوب ہے زلفِ مبارک کی سیاہی اور واہ کیا خوب ہے رحمت کا وسیع دامن

شعر نمبر (6) تجھ سے اے گل میں ستم

تجھ سے اے گل میں ستم دیدہءِ دشتِ حرماں
خلشِ دل کی کہوں یا غمِ خارِ دامن

حل لغات:

گُل: پھول

ستم: ظلم

دیدہ: دیکھا ہوا

دشت: جنگل

حرماں: محروم

خلش: چبھن

خار: کانٹا

شرح:

اے پھول! تیری ہی خاطر محرومی کے جنگل کا ستم دیدہ (مصیبتوں اور ہجر و فراق کی سختیوں کا) ہوں اب تو خود ہی بتا کہ تیرے سامنے اپنا دردِ دل بیان کروں یا دامن کے کانٹوں کے غم سے پردہ اٹھاؤں

شعر نمبر (7) عکس افگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں

عکس افگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں

مہرِ عارض کی شعاعیں ہیں نہ تارِ دامن

حل لغات:

عکس: سایہ

افگن: افگندن مصدر سے بمعنی 'ڈالنا

ہلال: پہلی رات کا چاند

جیب: گریبان

مِہر: سورج

عارض: رخسار

شعائیں: کرنیں

شرح:

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لبِ مبارک کا ہلال سایہ کناں ہے نہیں نہیں چہرہءِ اقدس کے دونوں جانبوں کی چمکیں ہیں یہ نور دامن کے ڈورے کا نہیں

شعر نمبر (8) اشک کہتے ہیں یہ شیدائی

اشک کہتے ہیں یہ شیدائی کی آنکھیں دھوکر
اے ادب گردِ نظر ہو نہ غبارِ دامن

حل لغات:

شیدائی: عاشق

غبار: دھول

شرح:

عاشق زار کی آنکھوں کے آنسو آنکھوں کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ تمھیں ہم نے

غسل تو دے ہی دیا ہے لیکن خبردار! ادب کا دامن ہرگز نہ چھوڑنا تمھارے آنسو گرد و غبار آلود ہیں محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن پر گرنے نہ پائیں اس طرح سے کہیں دامن کی بے ادبی نہ ہو جائے

شعر نمبر (9) اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی

اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی
جلوۂ جیبِ گل آئے نہ بہارِ دامن

شرح:

اے رضا! آہ تو وہ بلبل (عاشق) ہے کہ جس کی نظر میں نہ بہترین گلاب کا جلوہ سمائے اور نہ بہار کا دامن

نعت شریف (27)

شعر(1)رشک قمر ہوں رنگ رخ آفتاب ہوں

رشک قمر ہوں رنگ رخ آفتاب ہوں
ذرہ ترا جو اے شہ گردوں جناب ہوں

حل لغات:

رشک: برابری کرنا تمنا کرنا

قمر: چاند گردوں: آسمان جناب: بارگاہ

شرح:

اے میرے عظمت والے آقا آپ کی غلامی میں آکر مجھے ایسی عظمت و رفعت نصیب ہوئی کہ چاند مجھ پر رشک کرنے لگا اور میرے چہرے کا رنگ رخ آفتاب کا مقابلہ کرنے لگا یہ صرف اس لئے کہ میں آپ کے خاک پا کا ایک ذرہ ہوں اور آپ وہ ہیں کہ آسمان کی بلندی بھی آپ کی بارگاہ کے تقدس کا مقابلہ نہیں کر سکتی....

شعر(2)دُرِ نجف ہوں گوہر پاک خوشاب ہوں

دُرِ نجف ہوں گوہر پاک خوشاب ہوں
یعنی تراب رہ گزر بو تراب ہوں

حل لغات:

دُر- موتی
نجف- حضرت علی المرتضٰی کے روضے والا شہر
گوہر- قیمتی پتھر
خوشاب- چینی ملے ہوئے پانی میں محفوظ کیا ہوا پھل (اصل میں خوش آب ہے) عمدہ پانی-
تراب
مٹی- رہ گزر
راستہ- ابو تراب حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کا لقب مبارک

شرح:

نجف کا موتی ہوں (یعنی حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کا چاہنے والا ہوں)
اور عمدہ گوہر ہوں (محفوظ و بہترین میوہ و مغز ہوں)
میرا مطلب ہے. حضرت بوتراب (شیر خدا) کی قدموں کے خاک کا ایک ذرّہ ہوں..

علی امام من است ومنم غلام علی
ہزار جان گرامی فدا بنام علی

شعر (3) گر آنکھ ہوں تو ابر کی چشم پر آب ہوں

گر آنکھ ہوں تو ابر کی چشم پر آب ہوں
دل ہوں تو برک کا دل پر اضطراب ہوں

حل لغات:

ابر- بادل

پرآب- پانی سے بھرا ہوا

برک- بجلی

پراضطراب- بے قرار

شرح:

فرض کرو اگر میں آنکھ ہوں تو ایسی آنکھ ہوں جو ایسے بادل کے مانند ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے جیسے اس سے کبھی پانی ختم ہی نہیں ہوتا

اسی طرح میری آنکھ سے بھی فراق طیبہ میں رو رو کر آنسو ختم ہونے کا نام نہیں لیتے اگر میں سراپا دل ہوں تو ایسا دل ہوں کہ بجلی کی طرح ہر وقت (دیدار رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی تڑپ میں) بے چین و مضطرب رہنے والا

شعر (4) خون جگر ہوں طائر بے آشیاں شہا

خون جگر ہوں طائر بے آشیاں شہا

رنگ پریدہء رخ گل کا جواب ہوں

حل لغات:

خون جگر: خون سے آلودہ جگر

طائرِ بے آشیاں: ایسا پرندہ جسکا کوئی ٹھکانہ نہ ہو

شرح:

اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی جدائی کے صدمے نے مجھے اس قدر نڈھال کر رکھا ہے کہ دل خون کے آنسو روتا ہے اور اس آوارہ پرندہ کی طرح اڑتا رہتا ہے جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو میرے چہرے کا رنگ کملائے ہوئے پھول کی طرح زرد ہو گیا ہے..

شعر (5) بے اصل و بے ثبات ہوں بحر کرم مدد

بے اصل و بے ثبات ہوں بحر کرم مدد

پروردهء کنار سراب و حباب ہوں

حل لغات:

بے ثبات: فانی ناپائیدار

بحر کرم: سخاوت و بخشش کے سمندر

پرورده: پالا ہوا

کنار: گود

سراب: چمکنے والی ریت جو دور سے پانی دکھائی دے

حباب: بلبلہ

شرح:

اے میرے بخشش والے کریم آقا میں بے ٹھکانہ اور فنا کی وادیوں میں بھٹکتا پھر رہا

ہوں میری مدد کو آئیے کیونکہ آپ تو سخاوت و بخشش کے سمندر ہیں اور میں سراب و بلبلہ کے سہارے جی رہا ہوں یعنی اپنی غیر مقبول قسم کی نیکیوں پے بھروسہ کئے بیٹھا ہوں جبکہ بیڑا تو صرف آپکی شفاعت سے ہی پار ہو گا....

شعر (6) عبرت فزا ہے شرم گنہ سے میرا سکوت

عبرت فزا ہے شرم گنہ سے میرا سکوت
گویا لب خموش لحد کا جواب ہوں

حل لغات:

عبرت فزا: نصیحت انگیز

سکوت: خاموشی

لب خموش لحد: خاموشی کی قبر کا کنارہ

شرح:

اے میرے کریم آقا! میں اپنے گناہوں کے سبب شرم کی وجہ سے ایسا چپ ہو گیا ہوں کہ اب تو میری خاموشی سے لوگ عبرت حاصل کرنے لگے ہیں جیسے قبر سے عبرت حاصل کی جاتی ہے کیونکہ کہ قبر کی خاموشی کی طرح ہی میرے ہونٹ ایسے خاموش ہیں کہ اپنی صفائی میں بھی حرکت نہیں کرتے اب آپ ہی بتائیں میں کیا کروں

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روز جزا
دی ان کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

شعر (7) کیوں نالہ سوز لَے کروں کیوں خون دل پیوں

کیوں نالہ سوز لَے کروں کیوں خون دل پیوں
سیخِ کباب ہوں نہ میں جام شراب ہوں

حل لغات:

نالہ: آہ بقا

لَے: بمعنی سر آواز

سیخِ کباب: لوہے کی سلاخوں پے بھونا جانے والا کباب

جام شراب: شراب کا پیالہ

شرح:

میں نالہ وفریاد کیوں کروں اُور خون جگر کس لئے پیوں اس لئے کہ نہ تو میں سیخِ کباب ہوں کہ آنسو بہاتا رہوں جیسے وہ آگ پہ آنسو گراتا رہتا ہے اور نہ کوئی میں شراب کا پیالہ ہوں جو پینے والے کو نشے میں نچاتا رہتا ہے میں تو غلام حبیب کردگار ہوں اور جسکا غلام ہوں اس مجھ سے زیادہ میری فکر ہے اس لئے کوئی بات نہیں میں دنیا کے مصائب آلام پے صبر کروں گا اور وصل کا جام پی کر خاموش رہوں گا....

شعر (8) دل بستہ؛ بے قرار؛ جگر چاک اشک بار

دل بستہ؛ بے قرار؛ جگر چاک اشک بار
غنچہ ہوں. گل ہوں. برق تپاں ہوں. سحاب ہوں

حل لغات:

دل بستہ: مجبور دل

بے قرار: بے چین

چاک: پھٹا ہوا

اشکبار: آنسوؤں سے رونے والا

غنچہ: کلی

برق تپاں: بے قرار بجلی   سحاب: بادل

شرح:

اے میرے کریم آقا! میں کلی کی طرح دل بستہ نرم سہی میرا جگر صدموں سے پھول کی طرح پاش پاش اور پھٹا ہوا سہی اگر چہ میں بجلی کی طرح میں لوگوں کی دل آزاریوں تڑپ رہا ہوں اور بادل کی طرح میری آنکھوں برس رہی ہیں
لیکن اس کے باوجود بھی مجھے فخر ہے یہ سب آپ کی ناموس اور عظمت کے لئے ہو رہا ہے اور عشق رسول کے جو قیمتی ہیرے آپ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں وہ اور بھی نکھر رہے ہیں....

شعر (9) دعوٰی ہے سب سے تیری شفاعت پہ بیشتر

دعوٰی ہے سب سے تیری شفاعت پہ بیشتر
دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

حل لغات:

دفتر: رجسٹر

عاصی: گناہگار

انتخاب: چنا ہوا. اَول نمبر پر

شرح:

اے میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ویسے تو میری حالت یہ ہے کہ اگر گناہ گاروں کے نامہ ہائے اَعمال دیکھے جائیں تو میرا نام سب سے پہلے نمبر پے ہو گا یعنی چنا ہوا اور منتخب شدہ سب سے بڑا گناہگار ہوں مگر آپ کے رحمت کے سہارے پر آپ کی شفاعت کے طلب گاروں میں بھی سب سے آگے ہوں

کیوں کی آپ کا فرمان ہے شفاعتی لاھل الکبائر من امتی اور میں ان عاصیوں میں سب سے آگے ہوں

شعر (10) مولیٰ دہائی نظروں سے گر کر جلا غلام

مولیٰ دہائی نظروں سے گر کر جلا غلام

اشک مژہ رسیدہء چشم کباب ہوں

حل لغات:

مولیٰ: آقا

دہائی: فریاد ہے

جلا غلام: سڑا ہو نوکر

مژہ: پلک

رسیدہ: پہنچا ہوا

چشم کباب: کباب کی آنکھ

شرح:

اے میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے گناہ گار امتی (یعنی احمد رضا) کی حالت اب سیخِ کباب کی طرح ہو گئی ہے کہ جس کو آگ پے کیا جائے تو چھم چھم برسنا شروع ہو جاتا ہے میرا حال بھی گناہوں کی آگ کی وجہ سے اب ایسا ہی ہو گیا ہے اور آپ کی شفاعت کے لئے ہر وقت آنسو بہاتا رہتا ہوں اے میرے کریم آقا! اگر آپ نے نظر کرم نہ فرمائی تو آپ کا یہ غلام نار جہنم میں گر کر جل جائے گا...

انظر حالنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شعر (11) مٹ جائے یہ خودی تو جلوہ کہاں نہیں

مٹ جائے یہ خودی تو جلوہ کہاں نہیں

دروا میں آپ اپنی نظر کا حجاب ہوں

حل لغات:

مٹ جائے: فنا ہو جائے

حجاب: پردہ

شرح:

یہ انانیت مٹ جائے تو جلوہ عیاں ہے وہ ہر جگہ ہے

وہ کونسی جگہ ہے جہاں محبوب کا جلوہ نہیں اے دردِ عشق تو میرا صحیح علاج کر میں اپنا حجاب خود ہوں. درمیان سے خودی ہٹ جائے تو بلا حجاب ہر وقت دیدار سے سرشار ہوں گا اس شعر میں امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے وصال حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ضابطہ بتایا ہے

شعر (21) صدقے ہوں اس پہ نار سے دے گا جو مخلصی

صدقے ہوں اس پہ نار سے دے گا جو مخلصی
بلبل نہیں کہ آتش گل پر کباب ہوں

حل لغات:

مخلصی: رہائی. چھٹکارا

کباب: بھنا ہوا گوشت

شرح:

میں اس پر قربان جو نار جہنم سے چھٹکارا دے گا یہ بلبل نہیں کہ گل کی آگ سے کباب ہو جائے یہ قیامت میں آپ کی شفاعت سے خلق خدا کو آتش دوزخ سے نجات ملے گی

شعر (13) قالب تہی کئے ہمہ آغوش ہے ہلال

قالب تہی کئے ہمہ آغوش ہے ہلال
اے شہسوار طیبہ میں تیری رکاب ہوں

حل لغات:

قالب: سانچہ
ڈھانچہ: آغوش
گود: ہلال
ماہ نو: شہسوار وہ سوار جو گھوڑے کی سواری میں ہوشیار ہو

شرح:

ہلال (پہلی رات کے چاند) کی شکل کمان کی طرح کیوں ہے آؤ میں تمہیں بتاؤں صرف اسلئے کہ جب وہ حضور علیہ السلام کو جو شہسوار طیبہ ہیں سواری پہ سوار ہوتا دیکھتا ہے تو اس تمنا میں اپنا پیٹ اور گود کھالی کر لیتا ہے کہ میں آپ کی رکاب ہوں تاکہ کبھی حضور میرے اندر پاؤں رکھ کر سواری پہ سوار ہوں اور میرا دل آپ کا قدم چوم کے ٹھنڈا ہو جائے

شعر (14) کیا کیا ہیں تجھ سے ناز ترے قصر کو کہ میں

کیا کیا ہیں تجھ سے ناز ترے قصر کو کہ میں
کعبہ کی جان عرش بریں کا جواب ہوں

حل لغات:

قصر: خشک لکڑی. محل

جواب: مقابل.. بدلا.. ثانی

شرح:

اے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے محل (گنبد خضراء) آپ کی وجہ سے کیسے ناز اور فخر سے کہتا ہے کہ میں کعبہ کی جان عرش بریں کا مد مقابل اور ثانی ہوں لیکن یہ صرف تخیل شاعرانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے

جملہ علمائے اسلام کا اتفاق ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیام گاہ جملہ عوالم کہ ہر جگہ و مقام یہاں تک کہ عرش بریں اور کعبہ اقدس سے بھی افضل و اشرف ہے...

شعر (15) شاہا بجھے سقر مرے اشکوں سے تا بہ میں

شاہا بجھے سقر مرے اشکوں سے تا بہ میں

آب عبث چکیدہء چشم کباب ہوں

حل لغات:

سقر: دوزخ اشکوں: اشک کی جمع بمعنی آنسو

عبث: بے کار چکیدہ: ٹپکا ہوا

شرح:

اے میرے شاہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم میرے آنسو سے دوزخ کی آگ بجھ

جائے تاکہ میں کباب کی آنکھ سے ٹپکے ہوئے پانی کی طرح بیکار نہ ہوں کیونکہ آپ نے کوئی توجہ نہ فرمائی تو پھر دوزخ میں دخول کے سوا چارہ نہیں. اور دوزخ میں داخل ہونے سے بڑھ کر بیکار اور کون ہوگا...

شعر (16) میں تو کہا ہی چاہوں کہ بندہ ہوں شاہ کا

میں تو کہا ہی چاہوں کہ بندہ ہوں شاہ کا
پُر لطف ہی کہہ دیں اگر وہ جناب ہوں

حل لغات:

شاہ: بادشاہ

لطف: مزہ

شرح:

میں تو شب و روز بلکہ ہر آن یہی کہتا رہتا ہوں کہ میں عبدالمصطفی (غلام احمد مختار) صلی اللہ علیہ وسلم ہوں لیکن میرا کہنا کس کام کا. لطف تو یہ ھیکہ وہ محبوب الہی صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرمادیں کہ یہ میرا غلام ہے....

شعر (17) حسرت میں خاک بوسی طیبہ کی اے رضا

حسرت میں خاک بوسی طیبہ کی اے رضا
ٹپکا جو چشم مہر سے وہ خون ناب ہوں

حل لغات:

حسرت: افسوس. ارمان شوق

ٹپکا: قطرہ قطرہ گرنا

ناب: پاک صاف. بھرا ہوا خالص

شرح:

اے رضا ایسا لگتا ہے کہ مدینہ کی خاک شفاء کو بوسہ دینے کی آرزو میں سورج کی آنکھ سے جو خون کے آنسو ٹپکتے ہیں تو ان آنسوؤں میں سے ایک قطرہ ہے جبھی تو تیرے اندر عشق رسول کی اس قدر گرمی ہے خد بھی مدینے کی محبت میں تڑپتا رہتا ہے اور دوسروں کو بھی تڑپاتا رہتا ہے......

نعت شریف (28)

شعر(1) پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں

پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفی کہ یوں
کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ یوں

حل لغات:

یوں۔۔۔اِس طرح،اِس طرز سے
کیف۔۔۔سوال کے لئے بولا جاتا ہے

شرح:

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر معراج کو جب لفظِ سبحان سے شروع فرمایا گیاہے جو کہ نہایت تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے تو پھر اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں یاروں کیا پوچھتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرش پر ایسے گئے کہ ایسے اور بتایا بھی کس طرح جائے جبکہ وہاں تو کیفیت کے پر جل جاتے ہیں پھر کوئی کیا بتائے کہ آپ یوں گے تھے جہاں جبریل بھی عرض گزار ہیں۔۔

اگر یک سرِ موے برتر پرم
فروغِ تجلی بسوزد پرم

معراج کے متعلق عقیدہ یہی ہو کہ جانے والے مصطفی جانے اور لے جانے والا خُدا جانے

شعر(2) قصر دنی کے راز میں عقلیں گم

قصر دنی کے راز میں عقلیں گم ہیں جیسی ہیں
روحِ قدس سے پوچھیے تم نے بھی کچھ سنا کہ یوں

حل لغات:

قصر دنی۔۔۔نزدیکی کا محل

روحِ قدس۔۔۔۔حضرتِ جبریل علیہ السلام

شرح:

معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم (قصرِ دنی) ایک ایسا راز ہے کہ کتنا ہی عقل والا ہو اُس کی عقل اُس راز کو سمجھنے میں حیران ہے ہاں ایک عقل والا ایسا ہے جسکو فرشتوں کا سردار ہونے کا اعزاز حاصل ہے

اور اس سفر میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم سفر بھی تھا اُس سے جاکر پوچھتے ہیں کہ اِس راز سے آپ ہی پردہ اٹھائیں اگر کچھ دیکھا نہیں سنا تو ہوگا سنی سنائی بات ہی بتادیں۔۔۔وہ بھی یہ کہ کر چپ ہوگئے کہ بس اتنا جانتا ہوں کہ لو تجاوزت لاحترت بالنور لو دنوت انملة لاحترقت کہ ایسے نور کے جلوؤں میں گئے کہ اگر میں ایک پورے کے برابر بھی اُن جلوؤں کی حدود میں چلاجاتا تو جل کر راکھ ہو جاتا گویا یوں

سمجھو۔۔اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے

شعر(4)میں نے کہا کہ جلوہء اصل

میں نے کہا کہ جلوہء اصل میں کس طرح گمیں
صبح نے نورِ مہر میں مٹ کے دکھا دیا کہ یوں

حل لغات:

جلوہءاصل۔۔اللہ کا جلوہ نورِ مہر۔۔۔سورج کی روشنی

شرح:

میں نے کہا جلوہءمصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نورِ خدا میں کس طرح گم وفنا ہو گیا توصبحِ صادق کے نور نے سورج کے نور میں گم ہو کر دکھا دیا کہ اس طرح اک نور دوسرے نور میں فنا ہوتا ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے نورِ صبح کا اجالا تھا بعد طلوعِ نور صبحِ نورِ آفتاب میں ضم ہو گیا

شبِ اسریٰ ترے جلووں نے کچھ ایسا سماں باندھا
کہ اب تک عرش اعظم منتظر ہے تیری رخصت کا

شعر(4)ہائے رے ذوقِ بے خودی دِل

ہائے رے ذوقِ بے خودی دِل جو سنبھلنے سا لگا
چھک کے مہک میں پھول کی گرنے لگی صبا کہ یوں

حل لغات:

ذوق۔۔۔لذت

بیخودی۔۔۔بے ہوشی

چھک۔۔۔نشہ میں چور

مہک۔۔۔بھینی بھینی خوشبو

صبا۔۔۔موسمِ بہار کی ہوا

شرح:

ہائے افسوس بیخودی کی لذت پانے کے بعد جب ہوش و حواس بحال ہوئے تو عالمِ حسیات میں اک اور مثال مل گئی وہ یہ کہ باد صبا نشے میں چور ہوکر پھول میں گم ہوگئی اوراس سے مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ کہہ رہی ہے کہ وہ معاملہ

(معراج کا) یونہی ہوا ہوگا لیکن یہ صرف ایک مثال ہے ورنہ۔۔ جانے والا رسول جانے لے جانے والا خُدا جانے صلی اللہ علیہ وسلم وعزوجل

شعر (5) دِل کو دے نور و داغِ عشق

دِل کو دے نور و داغِ عشق پھر میں فدا دونیم کر
مانا ہے سن کے شق ماہ آنکھوں سے اب دکھا کہ یوں

حل لغات:

داغِ عشق۔۔۔زخمِ محبت

میں فدا۔۔۔میں قربان

دونیم۔۔۔دو ٹکڑے

شق ماہ۔۔۔چاند کا ٹکڑے ہونا

شرح:

اے مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چاند کو دو ٹکڑے کرنے کے معجزے پر ہمارا کامل ایمان ہے ہی بس ذرا اک اور مہربانی فرمائیں کہ مرے دل کو بھی اپنی محبت کا داغ عطا کر کے چاند بنا دیں پھر اشارہ کر کے اس کے بھی دو ٹکڑے کر دیں تا کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ محبوبِ رب العالمین نے چاند کے بھی اسی طرح دو کڑے کئے تھے

شعر(6) دِل کو ہے فکر کس طرح مردے

دِل کو ہے فکر کس طرح مردے جلاتے ہیں حضور

اے میں فدا لگا کر اک ٹھوکر اسے بتا کہ یوں

شرح:

نا معلوم دل کو یہ فکر کیوں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو کیسے زندہ فرماتے اے مرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان جاؤں اسے ایک ٹھوکر ماریئے تا کہ اسے یقین ہو کہ آپ یوں مردے جلاتے ہیں

شعر (7) باغ میں شکر ووصل تھا

باغ میں شکر و وصل تھا ہجر میں ہائے ہائے گل
کام ہے اُن کے ذکر سے خیر وہ یوں ہوا کہ یوں

حل لغات:

شکر ووصل۔۔۔ملاقات پر شکرادا کرنا

ہجر۔۔۔جدائی

ہائے ہائے۔۔۔آہیں بھرنا درد سے بلبلانا

شرح:

اِس شعر میں امامِ اہلِ سنت علیہ الرحمہ نے سمجھایا کہ ذکرِ محبوب ہر وقت جاری ہو وصل و ہجر ذکرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو حائل نہ ہو اسی کا نام ہے عاشقِ صادق باغ میں وصل ووصال سے مراد ملاقات حبیب صلی اللہ علیہ وسلم ہے گویا کہ ملاقات میں بہار ہی بہار تھی اور جدائی پر ہجر کے صدمے اٹھانے پڑ رہے ہیں فرقت میں ہائے ہائے کی کیفیت ہے۔چلیں یہ سب گوارا ہے کیونکہ ذکرِ محبوب جو جاری ہے وہ بوقتِ وصل ہو یا وقتِ فرقت مقصود تو ذکرِ یار ہے جو ان دونوں صورتوں میں قائم ہے

شعر (8) جو کہے شعر و پاسِ شرع

جو کہے شعر و پاسِ شرع دونوں کا حُسن کیونکر آئے
لا اُسے پیش جلوہء زمزمہء رضا کہ یوں

حل لغات:

پاس۔۔۔لحاظ

حُسن۔۔۔۔خوبصورتی

جلوہ۔۔۔نظارہ، چمک

زمزمہ۔۔۔سر،، راگ

شرح:

شعر گوئی اور پاسِ شرع دونوں کا اجتماع ایک مشکل امر ہے بڑے بڑے قد آور شعراء شرع کی حد توڑ بیٹھے یہاں تک کہ بعض تو سرحد کفر بھی پار کر گئے بعض نے مبالغہ آرائی سے جھوٹ ملا دیا بعض محض خیال و تصور میں کہاں سے کہاں تک نکل گئے اور انھیں محسوس تک نہ ہوا کہ کیا سے کیا کہہ دیا ہزاروں میں ایک ایسا ملے گا جس کو شعر و پاسِ شرع نصیب ہوا اسلاف میں تو بے شمار اکابر اس حُسن سے مزین تھے امامِ احمد رضا علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس حُسن یعنی شعر و پاسِ شرع دیکھنا چاہے تو اسے میرے اشعار پڑھ کر سنائے کہ لو یہ شعر بھی ہے اور پاسِ شرع بھی اور ان دونوں کا اجتماع یوں ہوتا ہے

نعت شریف (29)

شعر (1) پھر کے گلی گلی تباہ

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دِل کو جو عقل دے خُدا تیری گلی سے جائے کیوں

شرح:

ہم دربدر گلی گلی گھوم کر سب کی ٹھوکریں کیوں کھائیں اللہ تعالٰی دِل کو عقلِ سلیم عنایت فرمائے تو اے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی گلی کو چھوڑ کر کسی اور گلی میں کیوں جائیں

شعر (2) رخصتِ قافلہ کا شورغش سے

رخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں
سوتے ہیں اُن کے سائے میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

حل لغات:

رخصت۔۔۔روانگی

قافلہ۔۔۔مسافروں کا گروہ

غش۔۔۔بے ہوشی

شرح:

رخصتِ قافلہ کا شور مدینہ منورہ سے واپس جانے کے لئے ہمیں مدہوش و سرشاری سے عشق کیوں اٹھائے ۔۔ ہم اُن کے زیرِ سایہ کرم سو رہے ہیں اب ہمیں کوئی جگائے تو کیوں جگائے

شعر (3) بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہیں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہیں غریب کو
روئیں جواب نصیب کو چین کھو گنوائے کیوں

حل لغات:

بار۔۔بوجھ

چین۔۔آرام

شرح:

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم غریب پرور ہیں اور بندہ نواز ہیں اگر ہم اپنی شومئ قسمت کی وجہ سے ساری زندگی مدینہ منورہ میں نہیں رہ سکے اور مدینہ شریف چھوڑ کر بے چینی کی زندگی گزار رہے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بوجھ بنے ہوئے تھے

جیتے جی روضہء اقدس کو نہ آنکھوں دیکھا
روح جنت میں بھی ہوگی تو ترستی ہوگی

شعر (4) یادِ حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم

یادِ حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم
خوب ہے قید غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

حل لغات:

غفلت۔۔۔لا پرواہی

عیش۔۔۔آرام و سکون

ستم۔۔۔۔ظلم

خوب۔۔۔اچّھا ہے

قید۔۔۔گرفتار

چھڑائے۔۔۔آزاد کرے

شرح:

اے ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو یاد کرکے جو آپ رویا کرتے تھے اور اُس کی بخشش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگا کرتے تھے اُس یادگاریء اُمّت کی قسم ہمیں آپ کو یاد کرتے رہنا چاہیے وصال کی خوشی میں چاہے فراق کی تڑپ میں اسی میں سکون ہے اگر کوئی اسے قید سمجھتا ہے تو ہمیں یہ قید ہی اچّھی ہم کسی سے اس قید سے آزادی کی بھیک نہیں مانگیں گے جب کہ آپ کی یاد سے غافل ہوجانا ظلم سے کم نہیں کہ اُمتی ہوکر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غافل ہوجائے

شعر (5) دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی

دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی
چھائی اب تو چھاؤنی حشر ہی آنہ جائے کیوں

حل لغات:

پھیل پڑے۔۔۔ڈیرہ بنالیا

چھاؤنی۔۔۔چھپر، کیمپ

شرح:

غنیء کائنات آقائے شش جہات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بار گاہ کو دیکھ کر فقراء و سائلین آپ کے در پر پڑے ہوئے ہیں کریم کے در پر فقراء وسائلین کا کیمپ لگا ہوا ہے اب اس کیمپ کا ختم ہونا ناممکن ہے خواہ قیامت ہی آجائے بلکہ حشر میں تو اسی کیمپ میں کہیں اور بڑھ کر رونق و اضافہ ہو گا کہ کل جہاں سائل و بھکاری بن کر ہمارے اِس کیمپ میں آجائیگا

شعر (6) جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خُدا

جان ہے عشقِ مصطفیٰ روز فزوں کرے خُدا
جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اٹھائے کیوں

حل لغات:

فزوں۔۔۔زیادہ

نازِ دوا۔۔۔علاج کی ناز برداری

شرح:

اِس شعر میں امامِ اہل سنت علیہ الرحمہ نے عشقِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری فوائد بتائے ہیں اور اشارہ فرمایا ہے کہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جان ہے اور دعا ہے کہ پروردگارِ عالم اِس میں مزید اضافہ فرمائے کیونکہ یہ ہر درد کی دوا ہے لیکن جسے اس کا ذوق نصیب ہے وہ علاج معالجہ کا محتاج نہیں کیونکہ عشق کوئی معمولی شی نہیں یہ اکسیر اعظم ہے لیکن اِس میں زبانی جمع خرچی کام نہیں دیتی یقینِ محکم اور ایمان کی پختگی ضروری ہے یہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عقیدہ وطریقہ تھا امامِ احمد رضا قدس سرہ نے اپنی زندگی اسی عقیدے وطریقے پر گزاری۔۔

شعر (7) ہم تو ہیں آپ دلفگار غم میں

ہم تو ہیں آپ دلفگار غم میں ہنسی ہے ناگوار
چھیڑ کے گل کو نو بہار خون ہمیں رلائے کیوں

حل لغات:

آپ۔۔خود ہی

دلفگار۔۔۔زخمی دل

ناگوار۔۔۔نامناسب

نوبہار۔۔۔موسمِ بہار

شرح:

اے موسمِ بہار! ہم تو پہلے ہی اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجر و فراق میں دل زخمی کئے بیٹھے ہیں اور غمگینی کی حالت میں ہنسی مذاق کوئی اچّھا لگتا ہے؟ لہذا پھولوں کو چھیڑ کر ہمارے غم میں مزید اضافہ کر کے ہمیں خون کے آنسو نہ رُلا

نہ چھیڑ اے نکہت بادِ بہاری راہ لے اپنی
تُجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

شعر (8) یا تو یونہی تڑپ کے

یا تو یونہی تڑپ کے جائیں یا وہی دام سے چھڑائیں
منت غیر کیوں اٹھائیں کوئی ترس جتائے کیوں

حل لغات:

تڑپ۔۔۔بے چینی

دام۔۔۔جال، پھندا

منت۔۔۔احسان

شرح:

یا تو یونہی خود بخود تڑپ حاضری دیں یا وہی کرم فرما کر اِس ہجر کے جال سے ہمیں نجات بخشیں! ہم کسی اور سے اِس سے رہائی کی اپیل کر کے اُن کا احسان اپنے سر کیوں لیں خوامخواہ اُن کے طعنے سن نے پڑیں گے کہ ہم نے تم پر ترس کھا کر تمہارا کام کر دیا

غیر کو احسان جتانے کا موقع ہی کیوں دیں

شعر (9) اُن کے جلال کا اثر دِل سے لگائے ہے قمر

اُن کے جلال کا اثر دِل سے لگائے ہے قمر
جو کہ ہو لوٹ زخم پر داغِ جگر مٹائے کیوں

حل لغات:

جلال۔۔۔رُعب دبدبہ، شان وشوکت

قمر۔۔۔چاند

لوٹ۔۔۔شیدائی

داغ۔۔۔نشان

شرح:

چاند پہ سیاہ دھبہ مرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے رُعب و جلال کا نشان ہے لیکن وہ اُس کو مٹانا نہیں چاہتا کیونکہ جس کو عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم میں زخم کھا کر مزہ آئے وہ اُن زخموں کا علاج کیوں کرے اور اپنے دِل کے داغ کسی کو کیوں دکھائے وہ تو حضرتِ بلال رضی اللہ عنہ کی طرح زخم پہ زخم کھاتا رہیگا اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تڑپ تڑپ کر کہتا رہیگا

حلق پہ تیغ رہے سینے پہ جلّاد رہے
لب پہ تیرا نام رہے دل میں تیری یاد رہے

شعر (10) خوش رہے گل سے عندلیب

خوش رہے گل سے عندلیب خار حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذکر پر پھول کے خار کھائے کیوں

حل لغات:

عندلیب۔۔۔بُلبُل

خار حرم۔۔۔مدینے کا کانٹا

بلا۔۔۔مصیبت پھول۔۔۔پھولنا سے یعنی تکبر کرنا

شرح:

اے بلبل تجھے پھول مبارک ہو مجھے تیرے اُوپر نہ رشک آتا ہے نہ میں تجھ پہ حسد کرتا ہوں اِس لئے کہ اگر تجھے کسی باغ کا پھول نصیب ہے تو مجھے مدینے کا کانٹا مل گیا ہے اور مدینے کا ایک کانٹا تیرے ہزار پھولوں سے افضل ہے کیونکہ وہ شہرِ محبوب کا کانٹا ہے اور ویسے بھی،، گلوں سے خار بہتر ہیں جو دامن تھام لیتے ہیں

شعر (11) گرد ملال اگر دھلے دِل کی کلی اگر کھلے

گرد ملال اگر دھلے دِل کی کلی اگر کھلے
برق سے آنکھ کیوں جلے رونے پہ مسکرائے کیوں

حل لغات:

گردِ ملال۔۔۔غم کا غبار

برق۔۔۔ بجلی

شرح:

خدا کرے کہ رنج و غم کا غبارِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی سے ڈھل جائے اور دِل کلی نگاہِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے کھل جائے تو پھر مری آنکھ کو بجلی بھی نہ جلا سکے گی کیوں کہ آنکھ کی رونق بجلی سے بھی تیز ہو جائیگی اور پھر میرے خوشی کے آنسو پر کوئی ہنس بھی نہی سکے گا

شعر (12) جانِ سفر نصیب کو کس نے

جانِ سفر نصیب کو کس نے کہا مزے سے سو
کھٹکا اگر سحر کا ہو شام سے موت آئے کیوں

حل لغات:

جانِ سفر۔۔۔ یعنی سفر حرمین جو تمام سفروں کی جان ہے

کھٹکا۔۔۔ خوف، ڈر

شرح:

مدینہ منورہ جیسے سفر (جو جان سفر ہے) کی تیاری کر کے مزے کی نیند سو جانے کا کیا مطلب اگر صبح بیدار ہونے کا خطرہ ترے پیشِ نظر تھا تو تجھے شاموں شام اِس طرح موت (نیند) نہ آلیتی بلکہ مدینے کی یاد میں رات بھر جاگ کے گزار تا

شعر (13) اب تو نہ روک اے غنی

اب تو نہ روک اے غنی عادت سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمہء تر کھلائے کیوں

شرح:

اے مرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی رحمت کی وسعتوں کو دیکھ کر آپ کے جود و عطا کی بلندیوں کا نظارہ کر کے اور مسلسل آپ کی عطائیں سمیٹ سمیٹ کر آپ کی گلی کے اِس سگ کی عادت بگڑ گئی ہے اگر بعد میں روکھی سوکھی پر گزارا کروانا ہی تھا تو پہلے ہی تر نوالہ نہ کھلایا ہوتا اب مہربانی فرمائیے اور اپنے کرم کی بھیک عطا کرتے رہئے تا کہ زندگی یوں ہی گزرتی رہے اور امیری کے بعد فقیری کا منہ نہ دیکھنا پڑے

شعر (14) راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دیدہ کی

راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دیدہ کی
چادرِ ظل ہے ملگجی زیرِ قدم بچھائے کیوں

حل لغات:

فرش۔۔۔ بچھونا، قالین، وغیرہ

بیاض دیدہ۔۔۔ آنکھ کی سفیدی، مراد آنکھ ملگجی۔۔۔ غبار آلود

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر بے شمار روشن آنکھیں بچھی ہوتی ہیں جس

کے راستہ پر ایسی روشن اور حسین آنکھیں بچھی ہوئی ہوں تو پھر آپ کو سایہ کی میل کچیلی چادر کی کیا ضرورت ہے

شعر (15) سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے

سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جاچکے دِل کو قرار آئے کیوں

حل لغات:

سنگِ در۔۔۔دروازے کا پتھر مراد چوکھٹ قرار۔۔۔سکون

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درِ اقدس پر بوسہ دینے سے خُدا کرے ہمارا دل کبھی نہ بھرے ہم سنگِ در کو چومتے رہیں اور اِس دوران اگر کوئی ہمارا سر کاٹ بھی دے تو پھر بھی ہمارے دل کو صبرو قرار نہیں آئیگا

شعر (16) ہے تو رضا نرا ستم جرم

ہے تو رضا نرا ستم جرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں

حل لغات:

نرا۔۔۔خالص

ستم۔۔۔ظلم

جرم۔۔۔گناہ

لجائیں۔۔۔شرمائیں

سوزِغم۔۔۔غم کی جلن

سازِطرب۔۔۔خوشی کا ساز باجا

شرح:

اے رضا! یہ کس قدر ظلم و ستم ہو گا کہ ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو کر رو رو کر اللہ تعالٰی سے معافی مانگ رہے ہوں اور کوئی ہمارے اِس غم میں شریک ہو کر ہمدردی کر کے پریشان ہونے کی بجائے خوشی اور مسرت کے شادیانے بجانا شروع کر دے

نعت شریف (30)

شعر (1) یاد وطن ستم کیا دشت حرم سے لائی کیوں

یاد وطن ستم کیا دشت حرم سے لائی کیوں
بیٹھے بٹھائے بد نصیب سر پہ بلا اٹھائی کیوں

حل لغات:

دشت　　جنگل..بیابان

شرح:

مدینے شریف کی پر کیف اور جنتی ہواؤں میں کس قدر سکون سے بیٹھا تھا لیکن وطن کی یاد نے مجھے پھر واپس لا دیا کتنے آرام سے بیٹھے تھے ہر لمحہ مدینے پاک میں ہزار عیدوں سے بڑھ کر تھا. یہ بد نصیب بلا ہم نے سر پر کیوں اٹھالی...

یہ مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہے جسے مدینے پاک کی ایک بار زیارت نصیب ہو گئی اس کے سامنے آٹھوں بہشت خشک میدان محسوس ہوتی ہیں....

شعر (2) دل میں تو چوٹ تھی دبی

دل میں تو چوٹ تھی دبی ہائے غضب ابھر گئی
پوچھو تو آہ سرد سے ٹھنڈی ہوا چلائی کیوں

حل لغات:

چوٹ.....مار..

دبی......بوجھ کے نیچے آنا

ابھر گئی......ابھرنا بمعنی بڑھنا

آہ.....افسوس.ہائے

شرح:

دل میں عشق کی چوٹ چھپی پڑی تھی لیکن افسوس غضب ہو گیا کہ وہ پھوٹ پڑی لیکن از خود نہیں پھوٹی یہ آہ سرد کی حرکت ہے اس سے پوچھو کہ اے خدا کی بندے تو نے ٹھنڈی ہوا کیوں چلائی تیری وجہ سے اب وہ دبی ہوئی چنگاری پھوٹ پڑی اور عشق کی آگ گے بڑھے گی تو پھر کیا ہو گا.....

شعر (3) چھوڑ کے اس حرم کو آپ بن میں

چھوڑ کے اس حرم کو آپ بن میں ٹھگوں کے آبسو
پھر کہو سر پہ دھر کے ہاتھ لٹ گئی سب کمائی کیوں

حل لغات:

بن.....جنگل

ٹھگوں.......ٹھگ کی جمع بمعنی دغاباز

بسو......ازبسنا بمعنی آباد ہونا

کمائی.... محنت سے جمع کیا ہوا روپیہ

شرح:

ہم خود ہی حرم پاک چھوڑ کر جنگل میں چوروں میں آکر آباد ہوئے..
پھر سر پے ہاتھ رکھ کر افسوس کے طور کہو کہ ہائے تمام کمائی لوٹ لی گئی....

شعر(4)باغ عرب کا سرو ناز دیکھ لیا

باغ عرب کا سرو ناز دیکھ لیا ہے ورنہ آج
قمری جان غمزدہ گونج کے چہچہائی کیوں

حل لغات:

قمری.....ایک پرندے کا نام
گونج.....آواز کا گنبد میں چکرانا
چہچہائی....چہچہانا خوشی میں آکر بولنا

شرح:

معلوم ہوتا ہے کہ آج عاشق غمزدہ کو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے سرفراز ہوا ہے ورنہ غمزدہ قمری گرج دار آواز سے خوشی میں آکر کیوں بولتی یعنی آج عاشق زار کا چہرہ ہشاش بشاش اس لئے کہ اسے محبوب کی زیارت ہوگئی ورنہ وہ محبوب کے ہجر سے ہر وقت مغموم ومحزون رہتا ہے....

شعر(5)نام مدینہ لے دیا چلنے لگی نسیمِ خلد

نام مدینہ لے دیا چلنے لگی نسیمِ خلد
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں

حل لغات:

نسیم خلد......جنتی ہوا
سوزشِ غم.....غم کی تکلیف

شرح:

بہشت کی بھینی بھینی ہوا اس لیے چل پڑی ہے کہ ہم نے مدینہ پاک کا نام لیا ہے اور وہ اس نام کی عاشق ہے کہ نام لو تو نسیم جنت فوراً قربان ہونے کو حاضر ہو جاتی ہے غم کی جلن کو ہم بھی ایسی ہوا کی خبر کیوں دی کہ اب وہ جلن ختم ہو جائے گی حالانکہ جو مزہ ہجر و فراق میں ہے وہ نسیم خلد کی ٹھنڈی ہوا میں کہاں

شعر(6)کس کی نگاہ کی حیا پھرتی ہے

کس کی نگاہ کی حیا پھرتی ہے میری آنکھ میں
نرگس مست ناز نے مجھ سے نظر چرائی کیوں

حل لغات:

پھرتی:واپس ہونا
نرگس:ایک قسم کا پھول جو آنکھ کے مشابہ ہوتا ہے

نظر چرائی: بمعنی آنکھ چرانا

شرح:

کس کی نگاہ حیاء کی نگاہ میری آنکھ میں گشت کر رہی ہے کہ اب نرگس مست ناز مجھ سے کیوں آنکھ کترا رہی ہے یعنی شرمار ہی ہے یعنی محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ جو پر حیاء تھی میری آنکھ میں تشریف لائی ہے تو نرگس مست ناز کو اگر اپنی نگاہ پر ناز ہے لیکن اب اسے اپنا جوبن حقیر محسوس ہوتا ہے اس لیے مجھے دیکھ کر شرمار ہی ہے

شعر (7) تونے تو کر دیا طبیب آتش سینہ کا علاج

تو نے تو کر دیا طبیب آتش سینہ کا علاج
آج کے دود آہ میں بوئے کباب آئی کیوں

حل لغات:

دود..... دھواں.. بھاپ
کباب...... گوشت کا ٹکڑا گول کر کے اسے بھون کر کھاتے ہیں

شرح:

ڈاکٹر صاحب آپ نے تو سینہ کی سوزش کا علاج کر کے مطمئن کر دیا تھا کہ اب سفاء کلی ہو گئی لیکن آج جو میں نے آہ کھینچی تو اس کے دھوئیں سے کباب آئی تو کیوں.. اس سے تو معلوم ہوتا ہے سینہ کے اندر جگر تا حال بدستور جل رہا ہے...

شعر (8) فکر معاش بد بلا ہول معاد جان گزا

فکر معاش بد بلا ہول معاد جان گزا
لاکھوں بلا پھنسنے کو روح بدن میں آئی کیوں

حل لغات:

معاش......روزی خوراک

ہول.........دھکا صدمہ

معاد.......لوٹ کے جانے کی جگہ قیامت

جان گزا.......جان کاٹنے والا

شرح:

دنیا میں ایک طرف بد بلا گزراوقات کی فکر دوسری طرف مرنے کے بعد قیامت میں اٹھنے کا خوف ہے۔ اتنا بے شمار بلاؤں میں پھنسنے کے لئے روح کیوں آئی جہاں تھی وہاں آسودہ تھی نہ فکر معاش نہ ہوں معاد

شعر (9) حور جناں ستم کیا طیبہ نظر میں پھر گیا

حورجناں ستم کیا طیبہ نظر میں پھر گیا
چھیڑ کے پردہء حجاز دیس کی چیز گائی کیوں

شرح:

اے حور جناں تم نے مجھ پر ظلم کیا اب جبکہ میری نظر میں مدینہ طیبہ کے نظارے

گھوم رہے ہیں پردہء حجاب چھیڑ کر وہ ٹھیس کیوں لگائی جبکہ ہم مدینہ منورہ میں نہایت اطمینان کے ساتھ وقت گزار رہے ہیں تو وطن کی باتیں چھیڑنے کا کیا فائدہ...

شعر (10) غفلت شیخ وشاب پر ہنستے ہیں

غفلت شیخ وشاب پر ہنستے ہیں طفل شیر خوار
کرنے کو گد گدی عبث آنے لگی بہائی کیوں

حل لغات:

غفلت..بے توجہی
شیخ..بزرگ
شاب..جوان
طفل..شیر خوار بچہ
گدگدی..بغل یا تلوے کو کھجلی ہونا
عبث..بے کار
بہائی..ایک روح ہے جو بچوں کو رلاتی اور ہنساتی ہے

شرح:

بوڑھے اور جوان کی غفلت پر بچے شیر خوار ہنستے ہیں شوق پورا کرنے کے لئے ہنسانے اور رلانے والی روح خواہ مخواہ کیوں آئی

جبکہ بوڑھے اور نوجوان کی غفلت کو دیکھ کر شیر خوار بچے خود بخود ہنس رہے ہیں یعنی

بوڑھے اور نوجوان ایسی غفلت کی نیند اور نشے میں ہیں کہ شیر خوار بچے بھی ان کی غفلت پر مزاق اڑاتے ہیں.

اس شعر میں امام اہلسنت نے قوم کی غفلت پر اظہار افسوس کیا ہے..

شعر (11) عرض کروں حضور سے دل کی

عرض کروں حضور سے دل کی تو میرے خیر ہے
پیٹتی سر کو آرزو دشت حرم سے آئی کیوں

حل لغات:

پیٹتی.. پیٹنا رونا مارنا

دشت.. جنگل

شرح:

آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کروں کہ حضور میرے دل کو تو کوئی بیماری نہیں ہے خیر ہی خیر ہے لیکن آرزو روتی اور چلاتی ہے کہ وہ دشت حرم کو چھوڑ کر کیوں واپس آگئی....

شعر (21) حسرت نو سانحہ سنتے ہی دل بگڑ گیا

حسرت نو سانحہ سنتے ہی دل بگڑ گیا
ایسے مریض کو رضا مرگ جوان سازی کیوں

حل لغات:

حسرت..افسوس

سانحہ..حادثہ. دل ہلا دینے والی بات

مرگ...موت

شرح:

نئی حسرت کا حادثہ سن کر دل بگڑ گیا بھلا ایسے بیمار کو اے رضا (امام اہلسنت) تم نے سخت موت جیسی خبر سنائی ہی کیوں

نعت شریف (31)

شعر (1) اہلِ صراط روحِ امیں کو خبر کریں

اہلِ صراط روحِ امیں کو خبر کریں
جاتی ہے اُمتِ نبوی فرش پر کریں

حل لغات:

اہلِ صراط۔۔پل صراط والے

روحِ امیں۔۔ حضرتِ جبریل علیہ السلام کا لقب فرش پر کریں۔۔ پروں کو بچھائیں

شرح:

اے پل صراط جیسے مشکل مقام پر متعیّن فرشتو اپنے سردار جبریل علیہ السلام سے عرض کردو کہ تاجدارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام پل صراط کی طرف آرہے ہیں جلدی آئیں اور اپنے پروں کو بچھائیں تاکہ اُمتِ مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر چل کر آسانی کے ساتھ پل صراط عبور کر سکیں

شعر (2) اُن فتنہ ہائے حشر سے کہہ دو حذر کریں

اُن فتنہ ہائے حشر سے کہہ دو حذر کریں
نازوں کے پالے آتے ہیں رہ سے گزر کریں

حل لغات:

فتنہ ہائے۔۔ ہنگامے　　　حذر۔۔ پرہیز

نازوں کے پالے۔۔ مراد اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شرح:

سب کو معلوم ہے کہ حشر کے ہولناک اُمور کتنے سخت سے سخت ترین ہیں لیکن جسے دامنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو گا وہ اُلٹا فتنہ ہائے حشر سے کہے گا کہ اے فتنوں ہمیں ستانے سے بچو اور پرہیز کرو اِس لئے کہ ہم معمولی لوگ نہیں ہم تو اُمتِ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ہم ناز کے پالے ہیں فلہذا اے فتنوں تم ہمارے سامنے سے ہٹ جاؤ

نازوں کے پالے صرف اسی جملہ میں امامِ احمد رضا علیہ الرحمہ نے دریا در کوزہ بند فرمایا ہیں اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سمجھنے کے لئے آپ قرآن و حدیث کا مطالعہ کریں اور پھر اس شعر کا لُطف اٹھائیں

شعر (3) بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے

بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے
ٹکڑوں سے تو یہاں کے پلے رُخ کدھر کریں

حل لغات:

بد۔۔۔ برے

بھلے ۔۔۔ اچّھے

رُخ ۔۔۔ چہرہ

شرح:

ہم برے ہیں نیک ہیں جیسے بھی ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو آپ کے اور آپ کے درِ اقدس سے پلتے رہیں ہم آپ کے در کو چھوڑ کر جائیں تو کہا جائیں

شعر (4) سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں

سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں

حل لغات:

کمینوں ۔۔۔ نکمے

اطوار ۔۔۔ جمع طور کی معنی رنگ ڈھنگ،

شرح:

اے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہم کمینوں کے اعمال و افعال کو دفع کریں (ہم مانتے ہیں کہ ہم بخشش کے قابل نہیں) حضور آپ اپنے کرم کو دیکھیں کیونکہ ہمارے اعمال و افعال تو ہمیں سوائے سزا کے کسی کام کا نہ چھوڑیں گے لیکن آپ نظرِ کرم فرمائیں گے تو ہمارا بیڑا پار ہو جائے گا

شعر (5) اُن کے حرم کے خار کشیدہ

اُن کے حرم کے خار کشیدہ ہے کس لئے
آنکھوں میں آئیں سر پہ رہیں دل میں گھر کریں

حل لغات:

خار۔۔۔کانٹے

کشیدہ۔۔۔کھچے ہوئے، دور

شرح:

اے مرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم پاک کے مبارک کانٹوں مجھ سے کھچے کھچے اور دور کیوں ہو مری آنکھوں میں آؤ سر پر رہو اور دِل میں بسیرا کرو

شعر (6) جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپ کے ناخن اگر کریں

حل لغات:

جال۔۔۔دام، جس سے شکاری شکار کرتے ہیں

للہ۔۔۔اللہ کے لئے مشکل کشائی۔۔۔مدد، مشکل آسان کرنا

شرح:

اے مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو اپنے نفس کے پھندوں اور اعمال کی

خرابیوں میں پوری طرح جکڑے ہوئے ہیں خُدارا ہماری مدد فرمائیں مدد کا وقت تو یہ ہے اور آپ کے لئے یہ کام بڑا اور سخت بھی نہیں آپ تو ایک ناخن سے ہی یعنی معمولی سے اشارے سے ہمیں قید و بند کی مشکلات سے نجات دلا سکتے ہیں

خدا کا کرم دستگیری کو آئے
ترا نام لے لیں اگر گرنے والے

شعر (7) منزل کڑی ہے شانِ تبسم کرم کرے

منزل کڑی ہے شانِ تَبسم کرم کرے
تاروں کی چھاؤں نور کے تڑکے سفر کریں

حل لغات:

منزل کڑی۔۔۔۔کٹھن سفر

تبسم۔۔۔۔مسکراہٹ

تڑکے۔۔۔۔پھوٹنا، صبح سویرے

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری منزل تو پر کٹھن ہے اسے طے کرنا ہمارے بس سے باہر ہے ہاں اے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے شانِ تبسم سے ہمارے لئے جنت کی سیر کا سامان ہوجائیگا پھر وہ منزل ہم ایسے طے کرینگے جیسے مسافر صبح سویرے ٹھنڈے ٹھنڈے منزل طے کرتا ہے

شعر(8) کلک رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار

کلک رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار
اعدا سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

حل لغات:

کلک رضا۔۔۔رضا کا قلم
خنجر۔۔۔ہتیار، تلوار، چھرا
خونخوار۔۔۔خون پینے والا
برق بار۔۔۔بجلی برسانے والا
اعدا۔۔۔جمع عدو کی، دشمن
خیر۔۔۔بھلائی چاہیں
شر۔۔۔فتنہ، فساد

شرح:

امامِ احمد رضا قدس سرہ علیہ الرحمہ نے اِس شعر میں تحدیث نعمت کے طور پر اپنے زور علمی کا اظہار فرمایا ہیں! کہ رضا کا قلم خونخوار خنجر کی مثل ہے بجلیاں برساتا ہوا چلتا ہے دشمنانِ خدا اور رسول عزوجل صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دو کہ اپنی حفاظت کی فکر کریں فتنہ وفساد کرنے سے پرہیز کریں

نعت شریف (23)

شعر (1) وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

حل لغات:

لالہ زار....لالہ کا کھیت باغ

لالہ....ایک قسم کا سرخ رنگ کا پھول بہار......پھول کھلنے کا موسم

شرح:

اے موسم بہار وہ دیکھ میرے آقا باغ کی طرف خراماں خراماں جا رہے ہیں
اب تو خوش ہو جا کی تیرے اوپر اصل بہار کا وقت آنے والا ہی ہے

شعر (2) جو ترے در سے یار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں

حل لغات:

یار...دوست

دربدر... ایک دروازے سے دوسرے دروازے

شرح:

اے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ کے در اقدس سے منہ موڑ جاتے ہیں وہ دنیاو آخرت (دونوں جہاں میں) ذلیل وخوار در در کے دھکے کھاتے پھرتے ہیں...

شعر (3) آہ کل عیش تو کیے ہم نے

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

شرح:

اے امت محمدیہ ﷺ دنیا میں تم نے بڑے عیش وعشرت کے دن گزارے نیکیوں عبادتوں کا تکلف نہ کیا دیکھو تو پیارے آقا ﷺ تمہارے (اپنی امت کی بخشش کے) لیے آج کس قدر بے چین و بے قرار ہیں

شعر (4) ان کی ایماء سے دونوں باگوں پر

ان کی ایماء سے دونوں باگوں پر
خیل لیل و نہار پھرتے ہیں

حل لغات:

ایماء: اشارہ

باگوں: واحد باگ بمعنیٰ وہ رسی جو سائیس گھوڑے کی لگام میں ڈال کر اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ کسی کام کے کرنے کا اختیار (باگ ڈور)

خیل: گھوڑا

لیل ونہار: رات ودن

شرح:

حدیث قدسی: اقلب اللیل والنہار (پروردگار عالم ھی رات و دن کو الٹ پلٹ کرتا ھے)

مگر رب کی عطا سے حضور ﷺ اگر اشارہ کردیں تو رات و دن پھر جائیں (یہ اختیارِ مصطفٰی ہے ﷺ)

جس طرح سائیس (گھوڑ سوار) لگام پکڑ کر جس رخ پہ چاہے گھوڑے دوڑا دیتا ہے۔ گویا رات و دن کے گھوڑے کی لگام سرکار کے ہاتھوں میں ہے۔

شعر (5) ہر چراغ مزار پر قدسی

ہر	چراغ	مزار	پر	قدسی
کیسے	پروانہ	وار	پھرتے	ہیں

حل لغات:

چراغ..دیا

مزار...درگاہ

قدسی..فرشتہ

شرح:

حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کے چراغ مبارک پر دیکھو کس طرح فرشتے اپنی جانوں کو نچھاور کر رہے ہیں..

اس شعر میں اس حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے جو مشکوۃ شریف میں ہے کہ صبح اور شام ملائکہ کی بارگاہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری ہوتی ہے اور جو ایک بار حاضر ہوتا ہے تو پھر اس کو دوبارہ موقع نہیں ملتا..

شعر (6) اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں

مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

حل لغات:

گدا: فقیر۔سائل

تاجدار: بادشاہ

شرح:

سرکار اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ میں تاجدار بطحہ ﷺ کی گلیوں کا سائل ہوں اور مجھے اس گداگری پہ ناز ہے، کیوں کہ یہاں بڑے بڑے تاجور اور سلاطین زمانہ جھولی پھیلائے نظر آتے ہیں اور اسی در سے سلطانی اور جہانبانی عطا ہوتی ہے۔

شعر (7) جان ہیں جان کیا نظر آئے

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گرد غار پھرتے ہیں

حل لغات:

جان: روح، زندگی
عدو: دشمن
غار: پہاڑ کی کھوہ، مراد غار ثور

شرح:

ہجرت کی رات سرکار دو عالم ﷺ حضرت ابوبکر کے ساتھ غار ثور میں آرام فرما تھے اور کفار مکہ آپ کو چاروں طرف تلاشتے ہوئے غار کے ارد گرد ڈھونڈنے لگے پھر بھی سرکار نظر نہ آئے اور کیسے نظر آتے جبکہ آپ جان کائنات اور تمام مخلوقات کی روح ہیں۔ اور جان نظر نہیں آتی (غیر مرئی) ہے۔ اے دشمنان رسول واپس چلے جاؤ غار کے ارد گرد نہ پھرو۔

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

اسی لیے تو کائنات کی ہر مخلوق آپ پر جان نچھاور کرتی اور آپ کی حفاظت میں لگ جاتی ہے۔ مکڑی کا غار کے دہانے پر جال بننا اس کی جاں نثاری تھی۔ سانپ کا دیدارِ مصطفیٰ کے لیے تڑپنا اس کی فداکاری تھی۔ یارِ غار کا ایک ایک سوراخ کو بند کرنا یہ ان کا ایثار تھا:

صدیق بلکہ غار میں جان اس پہ دے چکے
اور حفظ جاں تو جان فروض غرر کی ہے

نوٹ: اس شعر میں صنعت تجنیس کامل ہے

یعنی ایسے دو الفاظ (جان ہیں جان) کا استعمال کرنا جو حروف اور اعراب میں مساوی ہوں لیکن دونوں لفظوں کا معنی الگ الگ ہو۔ (فیروز اللغات)

پہلے سے مراد: لب لباب، نہایت عزیز چیز اور دوسرے سے مراد: روح، جوہر ہے۔

شعر (8) پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

حل لغات:

دشت: صحرا، میدان

طیبہ: مدینہ منورہ

خار: کانٹا

شرح:

اے گلستاں کے پھول میں تمھاری رعنائی دیکھ سکتا نہ تمھاری خوشبو سونگھ سکتا۔ ابھی تو میری نگاہوں میں دیارِ حبیب ﷺ کے کانٹے (مدینے کی پرخار وادیاں ببولوں کے جھنڈ کھجوروں کے جھرمٹ) سمائے ہوئے ہیں۔

ایک عاشق صادق کی یہی پہچان ہے کہ اس کی نگاہ محبوب اور اس سے منسلک چیزوں سے پھرتی نہیں چہ جائیکہ کوئی اور حسین نظر آئے۔

شعر(10) وردیاں بولتے ہیں ہرکارے

وردیاں	بولتے	ہیں	ہرکارے	
پہرہ	دیتے	سوار	پھرتے	ہیں

حل لغات:

ورد "بکسر واو" روزانہ کا معمول

وردیاں بولنا: نوبت بجانا. کسی واقعے کی خبر دینا

ہرکارہ: پیغام رساں قاصد ایلچی۔

ایک معنی 'پیادہ' بھی ہے

شرح:

اس شعر کو اوپر کے مصرعہ سے ملاکر سمجھنا چاہیے (سرکار کی بارگاہ میں لاکھوں فرشتوں کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے)

روضۂ انور کے آس پاس پیغام رساں پاپیادہ فرشتے نوبت بجاکر رحمت عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لطف و کرم کا اعلان کرتے رہتے ہیں جبکہ لاکھوں (نورانی سواری پر) سوار فرشتے مدینے کے اطراف پہرہ دیتے پھرتے ہیں اور شہر کی حفاظت پر مامور ہیں۔

شعر (9) لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت میں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت میں
لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں

حل لغات:

قدسی... فرشتے

گرد... اس پاس

پھرتے ہیں... گشت کرتے ہیں

شرح:

میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا شان ہے کہ لاکھوں فرشتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہیں اور لاکھوں مزار مبارک کے طواف میں مصروف ہیں.

شعر (11) رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم

رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مول کے عیب دار پھرتے ہیں

حل لغات:

خانہ زاد: مالک کے گھر پیدا ہونے والا غلام-لونڈی کا بچہ

مول کے: قیمتی، مول: قیمت

عیب دار: عیبی، ناقص

شرح:

یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ہی کے در پہ پلنے والے غلام اچھے پرے جیسے بھی ہیں اپنی بارگاہ میں پڑا رہنے دیں اگر آپ نے دلداری نہ کی تو ہم بے مول غلاموں کا پرسان حال کون ہوگا-اونچی اونچی قیمت والے غلام جب بے بھاؤ اور ذلیل و خوار پھر رہے ہیں-

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

شعر (12) ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

شرح:

اے اپنی موت سے غافل ناداں اس مقام (قبر کی منزل) کو ذرا یاد کر جہاں جانے والے تو (کم از کم) پانچ لوگ ہوتے ہیں مگر لوٹنے والے چار ہی ہوتے ہیں ایک کو (قبر میں) چھوڑ آتے ہیں۔

شعر (13) بائیں رستے نہ جا مسافر سن

بائیں رستے نہ جا مسافر سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

حل لغات:

راہ مار: ڈاکو، رہزن، لٹیرے

شرح:

امام اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اس شعر میں اہل ایمان اور عاشقین رسول کو مخاطب کر کے یہ پیغام دے رہے ہیں کہ دنیا کی چند روزہ مسافرانہ زندگی ہے ایمان اور حب رسول ہماری عظیم متاع حیات ہے اگر صراط مستقیم سے ہٹ کر بائیں رستے پہ چل دیے غلط روی اختیار کی تو یہ ع-زہر مال و دولت ایمانی چھن جائے گی، کیونکہ اس راہ پر بڑے بڑے ایمان کے ڈکیت اور دولت عشق رسول کے لٹیرے پھر رہے ہیں-

ابوالمیزاب صاحب (کراچی) نے بڑا ہی عمدہ اور پیارا مفہوم واضح کیا ہے...

میں اس شعر کو ماقبل شعر کے ساتھ دیکھتا ہوں تو

بِجار کا معنی وہ بیل جو گائیوں کی نسل کشی کے لیے چھوڑا جاتا ہ-ے.

پہلے شعر میں فرما رہے ہیں کہ

جاگ جا، بن میں ہے، شکاری تیری تلاش میں پھر رہ-ے ہیں.

اور اے نفس یہ کوئی سازش ہے (تیرا ایمان لوٹنے کی) جس طرح بجار ادھر ادھر آزاد پھرتے ہیں نسل کشی کے لیے اسی طرح ایمان کے لٹیرے (بجار) تیرے دین و ایمان کی تاک میں ہیں.

واللہ اعلم

شعر (14) جاگ سنسان بن ہے رات آئ

جاگ	سنسان	بن	ہے	رات	آئ
گرگ	بہر	شکار	پھرتے	ہیں	

حل لغات:

بن: جنگل

گرگ: بھیڑیا

بہر: واسطے، لیے

شرح:

ہشدار اے مسافر! رات ہے، جنگل ہے، سناٹا ہے۔ یہ تینوں چیزیں باعث ہلاکت ہیں، اس لیے (اپنی جان ومال کی حفاظت کیلیے) تو جاگتا رہ اور اس لیے بھی کہ ایسے عالم میں چیر پھاڑ کرنے والے بھیڑیے اپنے شکار کی تلاش میں گھات لگائے بیٹھے ہیں تو کہیں ادھر سے ادھر گشت لگاتے پھرتے ہیں۔

شعر (15) نفس یہ کوئی چال ہے ظالم

نفس	یہ	کوئی	چال	ہے	ظالم
جیسے	خاصے	بجار	پھرتے	ہیں	

حل لغات:

چال: مکر، فریب

خاصے: اچھے خاصے، مناسب، موزوں

بجار: سانڈ، زورآور، تندرست آدمی

شرح:

ظالم نفس یہ تیری کوئی چال ہی تو ہے کہ اچھے خاصے زورآوروں یعنی طالبان حق کو تونے راستے (عشق کی راہ) سے پھیر دیا۔

اس غزلیہ نعت پاک کا یہ آخری شعر ہے اور مقطع درپیش ہے جس میں سرکار علیہ السلام کے دیدار و زیارت کی تمنا اعلی حضرت نے پیش کی ہے اس لحاظ سے شعر کا مفہوم میری نظر میں کچھ اس طرح ہے: "جب عاشق صادق تمناء سوئے یار لیے وصل حبیب چاہتا ہے تو نفس کی شرارتیں کچو کے لگانے لگتی ہیں، بسا اوقات اہل محبت باوجود اپنی سانڈ جیسی طاقت و زورآوری کے نفس کے ورطۂ مکر میں بہہ کر یہ جاوہ جا ہو جاتے ہیں۔" یا اعلی حضرت علیہ الرحمہ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ.. اے نفس امارہ! تیری چال تیرا مکر مجھ پر چلنے والا نہیں، طلب صادق سے مجھے پھیرنے کی تیری کوشش بے کار ہے، تجھ جیسے اچھے خاصے زورآوروں (بجاروں) کو ہم نے پھیر دیا، ان کا حملہ کارگر ثابت نہ ہوا۔

واللہ اعلم مرادہ

شعر (16) کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا

کوئی	کیوں	پوچھے	تیری	بات	رضا
تجھ	سے	کتے	ہزار	پھرتے	ہیں

شرح:

اس شعر کو سمجھنے سے پہلے محبوب و محب کا لاڈ اور ناز سمجھنا ہوگا. جذبات کا مان رکھے جانے پر یقین کیا ہوتا جاننا پڑے گا..

مَحبت بھری تمناؤں کے مقبول ہونے کے علاوہ کسی دوسری رائے کی کوئی گنجائش نہیں رکھنی ہوگی..

لفظ کوئی ہی سارے شعر کی جان ہے...

یہ ایک بیقرار عاشقِ صادق کا اپنے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم پر یقین ہے...

یہ کوئی محبت کے راز و نیاز کی باتیں ہیں

امام صاحب علیہ الرحمہ دوسرے حج کے بعد جب مدینے شریف حاضر ہوئے تو ایک تمنا دل میں تھی...

رات کو مواجہہ شریف کے سامنے باادب ہاتھ باندھے صلوۃ و سلام پڑھتے رہ-ے مگر آج تمنا پوری ہونے کا وقت نہ تھا...

دوسری رات پھر حاضر ہوئے... صلوۃ و سلام پیش کرتے رہے... رات ڈھلتی گئی اور تمنا مچلتی گئی... دل تڑپتا گیا... آتشِ محبت بھڑکتی گئی...

تیسری رات جب حاضر ہوئے..... تمنائیں اپنے جوبن پر تھیں..

ایک غزل بھی لکھ کر لائے.....

صلوۃ و سلام کے ساتھ..... بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کی.....

گویا پہلے سے یقین تھا...

خبرم رسید امشب کہ نگار خواہی آمد
سرِ من فدائے راہے کہ سوار خواہی آمد

خسرو علیہ الرحمہ نے جو بات عرض کی تھی امام صاحب نے یوں عرض کی....

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

صلوۃ وسلام بھی پڑھتے جاتے اور کلام بھی پیش کرتے جاتے.....

اور پھر.....

محبوب کی بارگاہ میں.... ناز... لاڈ... عاجزی.... جذبات پرمان کے ساتھ....

گویا عرض کی.... آج تیسری رات ہے...

اے رضا تو اکیلا تو امیدوار نہیں ہے... تیرے جیسے یہاں ہزاروں کتنے تمنا لیے حاضر ہیں... تو ہے کیا جو کسی کو تجھ پر ترس آئے؟ تیری تمناؤں کو سننے والا کوئی نہیں ہے...

محبوب کی بارگاہ میں محبت بھرا یہ انداز پیش کیا ہی تھا کہ....

دریائے رحمت جوش میں آیا....
سراپا جود و کرم نے کرم فرمایا....

عاشقِ صادق کے جذبات رنگ کے آئے...

اور عاشقِ صادق کی دلی تمنا بَر آئی....

طالبِ دعا: ابوالمیزاب اویس رضوی

ذیشان بھائی کی بہترین تشریح

شرح:

نفس سے مکروفریب کی چال پر امام احمد رضا قدّس سرّہ نے طعنہ دے کر اسے شرم سار کیاہے..

اور فرمایا اے نفس یہ تیرے مکروفریب ہیں کہ نیک کام کے لئے کہو تو یہ بیمار اور ضعیف اور نحیف بن جاتے ہیں

تیری بات کون مانے گا تمھیں دیکھ کر تیری دھوکہ دھی اور مکروفریب کا پتہ چل جاتا ہیکہ تم کتنے موٹے تازے ہو جیساکہ موٹا تازہ سانڈ

نعت شریف (34)

شعر (1) اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

حل لغات:

مہک۔۔۔۔بھینی بھینی خوشبو
غنچے۔۔۔۔جمع غنچہ کی بمعنی کلی
کھلا دیئے۔۔۔کھول دیئے
کوچے۔۔۔۔گلیاں
بسا دیئے۔۔۔آباد کر دیئے

شرح:

مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا شان ہیں کہ آپ جدھر سے بھی گزرے آپ کے جسم اقدس کی بھینی بھینی خوشبو سے دلوں کی کلیاں کھلتی گئیں اور گلی کوچوں سے ویرانی دور ہوتی گئی اور آبادی و شادابی ڈیرے ڈالتی گئی

نفس نفس پہ برکتیں قدم قدم پہ رحمتیں
جدھر جدھر سے وہ شفیع عاصیاں گزر گئے

شعر (2) جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھادیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چشمان مبارک میں جب رحم وکرم نے جوش مارا محبتِ الٰہی کی فراوانی ہوئی تو جو عشق کی آگ میں جل رہے تھے اُن کو اپنے دیدار سے سیراب کردیا اور جو گناہوں کو یاد کرکے رو رہے تھے اُن کی شفاعت فرما کر اُن کو ہنسا دیا

شعر (3) اک دِل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا

اک دِل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلادیئے ہیں

حل لغات:

آزار۔۔۔۔دکھ، بیماری

جلادیئے۔۔۔۔زندہ کردیئے

شرح:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے دلوں کا مرض آپ کی مسیحائی کے سامنے کیا حیثیت رکھتا ہے آپ نے تو چلتے پھرتے مردوں کو ندگی عطا فرمائی ہیں

شعر (4) اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو

اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلادیئے ہیں

حل لغات:

نثار۔۔۔۔۔قربان

رنج۔۔۔۔تکلیف

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر قربان جاؤں کہ آپ کی رحمت و شفقت کتنی وسیع ہے کہ کوئی کتنے ہی بڑے دکھ درد رنج والم میں ہو آپ کا نام پاک زبان پر آنے کی دیر ہے تمام غم دکھ درد بھول جاتے ہیں

شعر (5) ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہونگے

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہونگے
اب تو غنی کے در پر بستر جمادیئے ہیں

حل لغات:

ہم سے۔۔۔۔ہمارے جیسے

پھیری۔۔۔۔پھیرا لگانا، چکر لگانا

غنی۔۔۔۔مالدار، سخی جمادینا۔۔۔۔جم کر بیٹھ جانا

شرح:

ہم جیسے بھی گئے گزرے منگتے اور بھکاری اب کسی اور در پر بھیک کے لئے پھیریں کیوں لگائیں بس اب پھیریں اور چکر ختم کیونکہ ایسے سخی کا دروازہ مل گیا ہے کہ جس کے در سے

منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹے کتنی ملی خیرات نہ پوچھو
اُن کا کرم پھر اُن کا کرم ہے اُن کے کرم کی بات نہ پوچھو
اور آتا ہے فقیروں پہ اُنہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

لہٰذا ایسے غنی کے در پر ہم جم کر بیٹھ گئے ہیں جس نے ہمیں پھیروں اور چکروں سے بچالیا ہے

شعر (6) اسرا میں گزرے جس دم

اسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں

حل لغات:

اسرا۔۔۔۔سفر معراج

بیڑے۔۔۔۔جماعت

قدسیوں۔۔۔۔فرشتے

پرچم ۔۔۔۔ جھنڈا

شرح:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم شبِ معراج کے دولہا جب فرشتوں کی جماعت کے پاس سے گزرے تو تمام فرشتوں نے جھنڈوں کو جھکا کر سلامی پیش کی اور اھلاً وسھلاً مرحبا نعم المجی جاء کا ترانہ گایا دوسری جگہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

تجلی حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور
دو رویہ قدسی پرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے

شعر نمبر (7) آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پر چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

حل لغات:

ڈبو دو ۔ غرق کر دو جانب ۔ طرف، سمت لنگر وہ رسا جس سے کشتی باندھی جاتی ہے

مفہوم اشعار و خلاصہ

تشریح

اے میرے آقا! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مدینہ شریف حاضری کے لیے ہم بحری جہاز پر سوار ہو چکے ہیں اور جہاز چل پڑا ہے لنگر (رسے) کھول دیئے گئے ہیں اب آپ کی مرضی ہے ہمیں سمندر میں ڈبو دیں یا اپنی بارگاہ میں آنے دیں ۔ ڈوب گئے تو ۔

ومن یھاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مراغما کثیرا وسعة
کا مصداق بن کر اجر و ثواب کے مستحق ٹھہریں گئے اور مدینے پہنچ گئے تو سید ہے جنت میں جائیں گے، یہ اس شعر کا ظاہری معنی تھا اور باطنی اور روحانی معنی یہ ہے کہ اے میرے آقا ! ﷺ ہم نے اپنی زندگی کی کشتی آپ ﷺ کے بھروسے پر دنیا کے سمندر میں چلادی ہے اور رسے کھول دیئے ہیں اب آپ ﷺ کی مرضی ہمیں راستے میں رکھیں یعنی ناکامی کی طرف اشارہ ہے یا شفاعت کر کے اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں لیکن آپ تو جانتے ہیں۔ رَبّ پال پریت نوں توڑ دے نیں جاندی ہاں پھر دے اونہوں چھوڑ دے

شعر (8) دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پُرخار بادئے ہیں

حل لغات:

پُرخار۔۔۔۔کانٹوں سے بھرا ہوا

بادیئے۔۔۔۔جنگل، بیابان

شرح:

یہ شعر میدانِ محشر کے منظر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دولہا بن کر تشریف لائیں گے تو اُمتی عرض کرینگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ اپنی سواری کو روکلیں کیونکہ آپ کے براتی یعنی اُمتی مشکلات میں پھنس گئے ہیں یہاں کے جنگلات بڑے خاردار ہیں ان کانٹوں سے بچ کر نکلنا بڑا مشکل ہے ہم پر کرم فرمائیں اور ہمیں اِس مشکل سے نجات عطا فرمائیں

🌹 فیضانِ حدائقِ بخشش 🌹

شعر (9) اللہ کیا جنہم اب بھی نہ سرد ہوگا

اللہ کیا جنہم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہادیئے ہیں

حل لغات:

اللہ۔۔۔تعجب کے لئے بولا گیا (یا اللہ عزوجل)

جہنم۔۔۔دوزخ سرد۔۔۔۔ٹھنڈا

شرح:

یا الٰہ العالمین کیا دوزخ کی آگ اب بھی ٹھنڈی نہ ہوگی جب کہ آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے غم میں رو رو کر آنسوؤں کے دریا بہادیئے ہیں

شعر (10) میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

حل لغات:

کریم۔۔۔۔۔۔سخی،، حضور صلی اللہ علیہ وسلم

قطرہ۔۔۔۔۔۔بوند

دُر۔۔۔۔۔۔موتی

بے بہا۔۔۔۔۔۔انمول، قیمتی

شرح:

میرے کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اگر کسی نے بوند برابر یعنی بلکل معمولی خیرات مانگی تو آپ نے اُس سائل کے لئے دولت کے دریا بہا دیئے بلکہ اُسے قیمتی اور انمول جوہر عطا فرمادیئے

شعر (11) مُلک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم

مُلک	سخن	کی	شاہی	تم	کو	رضا	مسلّم
جس	سمت	آ گئے	ہو	سکّے	بٹھا	دیئے	ہیں

حل لغات:

مُلک۔۔۔۔۔۔راج

سخن۔۔۔۔۔۔کلام،، بات چیت، گفتگو

شاہی۔۔۔۔۔۔حکومت

مسلّم۔۔۔۔۔۔مانا گیا، سونپا گیا

سمت۔۔۔۔۔۔طرف،،جانب

سکّے بٹھا دیئے۔۔۔۔۔رُعب جما دینا،ڈنکے بجا دینا

شرح:

اے امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ مُلک سخن کی شاہی تو آپ کو سونپ دی گئی ہے آپ کا کمال ہے کہ جس جانب ہو گئے ہیں اُسی طرف رُعب جما دیا کہ پھر کسی کو دم مارنے کی گنجائش ہی نہیں رہی

نعت نمبر(43)

شعر نمبر(1) ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

حل لغات:

جاں بخشی: جان عطاکرنے کی صفت

نرالی: انوکھی

سنگریزے: چھوٹے چھوٹے پتھر شیریں مقالی: میٹھے بول، عمدہ کلام

شرح:

حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کا لبِ مبارک سے (قُم باذنِ اللہ کہہ کر) مردوں کو زندہ فرمانا ان کی انوکھی اور نرالی شان ہے مگر ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا کیا کہنا کہ آپ پتھروں کو بھی قوتِ گویائی عطا فرماتے ہیں

شعر(2) بینواؤں کی نگاہیں ہیں کہاں تحریر دست

بینواؤں کی نگاہیں ہیں کہاں تحریر دست
رہ گئیں جو پاکے جود لا یزالی ہاتھ میں

الفاظ ومعنی

بینواؤں: بینوا کی جمع بمعنی بے توشہ بے سامان فقیر

تحریر: لکھنا صاف کرنا دستاویز

شرح:

غریب وبے نوالوگوں کی نگاہیں دیکھنے کو ترس رہی ہیں کہ وہ تحریر دست مبارک کہاں ہے کہ جس کی برکت سے ہم غریبوں اور بے نواؤں پر جودوکرم کی برسات ہو

شعر (3) کیا لکیروں میں یداللہ خط سروآسا لکھا

کیا لکیروں میں یداللہ خط سروآسا لکھا

راہ یوں اس راز لکھنے کی نکالی ہاتھ میں

الفاظ ومعنی

لکیر: (اردو مؤنث) لائن قطار سطر

یداللہ: اللہ تعالی کا ہاتھ آیت یداللہ فوق ایدیھم (فتح) کی طرف اشارہ ہے

خط: لکھا ہوا

سرو: فارسی ایک سیدھی مخروطی خوشنما درخت کا نام: آسا

مانند: مثل

شرح:

آپ کے یہ الٰہی ہاتھ میں وہ سیدھی لکیریں جو سرو کی طرح ہیں ان میں وہ راز واسرار

ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ مبارک میں لکھے.

یدالٰہی... اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ نبی پاک صل اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو بتایا

شعر (4) جود شاہ کوثر اپنے پیاسوں کا جویا ہے آپ

جود شاہ کوثر اپنے پیاسوں کا جویا ہے آپ
کیا عجب اڑ کر جو آپ آئے پیالی ہاتھ میں

حل لغات:

شاہ کوثر..... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں کہ آپ ہی کوثر کے مالک ہیں.

جویا.. تلاش کرنے والا عجب.. انوکھا عمدہ

شرح:

حضور شہ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کا جود و کرم خود بخود پیاسوں کو تلاش کرتا ہے یہ بھی تعجب نہیں کہ پیاسے کو ان کے مانگے بغیر اس کے ہاتھ میں خود بخود پہنچ جائے

شعر (5) ابر نیساں مومنوں کو تیغِ عریاں کفر پر

ابرِ نیساں مومنوں کو تیغِ عریاں کفر پر
جمع ہیں شان جمالی وجلالی ہاتھ میں

حل لغات:

ابر... بادل

ینساں... رومیوں کے ساتویں ماہ کا نام وہ ماہ جس میں بارش بکثرت ہوتی ہے

تیغ.... تلوار

شمشیر.... خنجر

عریاں.... ننگا

شرح:

نبی پاک صل اللہ علیہ وسلم اہل ایمان کے لئے بارش رحمت اور کفر کے لئے کھلی ہوئی تلوار ہیں کیسی شان والے ہیں کہ آپ کے ہاتھ میں شان جمالی بھی ہے اور جلالی بھی

شعر (6) مالک کونین ہیں گو

مالک کونین ہیں گوپاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

شرح:

ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سارے عالمین کے مالک ہیں بظاہر تو اپنے پاس کچھ نہیں رکھتے لیکن دونوں جہان کی نعمتیں اپنے خالی ہاتھوں میں لئے ہوئے ہیں.

شعر (7) سایہ افگن سر پر ہو پرچم الہی جھوم کر!

سایہ افگن سر پر ہو پرچم الٰہی جھوم کر!
جب لواء الحمد لے امت کا والی ہاتھ میں

حل لغات:

پرچم ......وہ کپڑا جو نیزہ پر باندھتے ہیں

جھوم کر......لہرا کر

خوب زور سے

شرح:

قیامت کے دن جب حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم لواء الحمد دست مبارک میں لیکر شفاعت کے لئے میدان حشر میں تشریف لائیں گے تو رحمت الٰہی جوش میں آئیگی کہ پھر خود پرچم الٰہی خوب زور سے ہمارے سروں پر سایہ فگن ہو گا.

شعر (8) ہر خط کف ہے یہاں اے دست کلیم

ہر خط کف ہے یہاں اے دست کلیم

موجزن دریائے نور بے مثالی ہاتھ میں

حل لغات:

کف...ہاتھ کی ہتھیلی

دست...ہاتھ

بیضا..سفید

کلیم...موسی علیہ السلام

موجزن...موج مارنے والا

شرح:

اے کلیم خدا کے ید بیضا تیرا کمال بھی سبحان اللہ لیکن ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال بے مثال ہے آپ کی ہاتھ کی ہر لکیر میں اللہ تعالیٰ نے یہ برکت رکھی ہے کہ ہر لکیر سے دریائے نور موجزن ہے.

شعر (9) وہ گراں سنگی قدر مس وہ ارزانی جود

وہ گراں سنگی قدر مس وہ ارزانی جود
نوعیہ بدلا کئے سنگ ولالی ہاتھ میں

حل لغات:

مس: تانبہ ارزانی: کثرت اور سستا پن نوعیہ: از نوع ڈھنگ

شرح:

وہ سخت پتھر جیسے ہی ہو آپ صرف تھوڑی سی جودو سخا کی دھات سے اس پر نوازش فرمائیں تو پھر اس کے ڈھنگ دیکھیں کہ وہ آپکے دست اقدس کی برکت سے؛ موتی اور جوہر کی حالت میں تبدیل ہو جائیں گے..

شعر (10) دستگیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو!

دستگیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو!
اے میں قرباں جان جاں انگشت کیا لی ہاتھ میں

حل لغات:

دستگیر... مدد کرنے والا

سبطین... اولاد کی اولاد زیادہ تر نواسے کے لئے مخصوص ہے.

کیا.. استفھام

لی... پکڑی. یعنی کیا خوب انگلی پکڑی

شرح:

اے نبی پاک صل اللہ علیہ وسلم آپ نے دونوں صاحبزادوں یعنی حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو دونوں جہانوں کا دستگیر بنا دیا آپ پر قربان جاؤں آپ نے ان دونوں کی انکے بچپن میں انگلی پکڑی اور کیا خوب پکڑی کہ انھیں کونین کا دستگیر بنا دیا..

شعر (11) آہ وہ عالم کہ آنکھیں بند اور لب پر درود

آہ وہ عالم کہ آنکھیں بند اور لب پر درود
وقف سنگ در جبین روضہ کی جالی ہاتھ میں

حل لغات:

آہ... افسوس ہائے

عالم... دنیا

وقف... ٹھہراؤ قیام وغیرہ

سنگ... پتھر.

جبین...ماتھا

روضہ..باغیچہ

جالی...خامہ دار کپڑا یا کوئی چیز کڑھا ہوا

شرح:

ہائے وہ طور طریقہ نصیب ہو کہ آنکھیں بند اور درود شریف کا ورد زبان پر جاری ہو اور آستان حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشانی رکھی ہو اور گنبد خضراء کی سنہری جالی ہاتھ میں ہو...

شعر(21) جس نے بیعت کی بہار حسن پر قربان رہا

جس نے بیعت کی بہار حسن پر قرباں رہا
ہیں لکیریں نقش تسخیر جمالی ہاتھ میں

حل لغات:

بیعت...مرید ہونا عہد باندھنا

بہار...بسنت پھول کھلنے کا موسم

شرح:

جس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اور آپ کی غلامی میں داخل ہوا تو وہ آپ کی حسن کی بہار پر قربان ہو گیا تسخیر جمالی کے نقش کی لکیریں آپ کے ہاتھ میں ہیں کہ جو بھی ہاتھ ملاتا ہے وہ آپ کا قیدی بن جاتا ہے..

شعر (13) جس نے بیعت کی بہار حسن پر قربان رہا

کاش ہو جاؤں لب کوثر میں یوں وارفتہ ہوش
لے کر اس جان کرم کا ذیل عالی ہاتھ میں

شعر (14) انکھ محو جلوہء دیدار دل پر جوش وجد

انکھ محو جلوہء دیدار دل پر جوش وجد
لب پہ شکر بخشش ساقی پیالی ہاتھ میں

حل لغات:

وارفتہ شیفتہ از خود رفتہ آپے سے باہر		ذیل...نیچے کا حصہ

شرح:

کاش لب کوثر میں یوں ہوش گنوا کر آپے سے باہر ہو جاؤں کہ آنکھ جلوہِءِ دیدار ہو دل وجد میں پر جوش ہو لب پر شکر بخشش ساقی اور پیالی ہاتھ میں ہو

(15) حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لوں رضا

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لوں رضا
لوٹ جاؤں پا کے وہ دامان عالی ہاتھ میں

حل لغات:

وارفتگی..بے خودی

لوٹ جاؤں... مچل جاؤں

داماں... دامن

شرح:

اے رضا (امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ)

حشر میں بیخودی کے کیا مزے لوں جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند قدر دامن ہاتھ میں آجائے تو پھر میرے خوشی کا حساب مت پوچھو..

نعت شریف (35)

شعر (1) راہ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رو محرم نہیں

راہ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رو محرم نہیں
مصطفیٰ ہے مسند ارشاد پر کچھ غم نہیں

حل لغات:

راہ عرفاں: سلوک و معرفت کا راستہ نادیدہ رو: چہرے سے ناآشنا

محرم: واقف (محرم اسرار.. رازداں) ارشاد: رہنمائی کرنا

مسند: تکیہ

شرح:

معرفت وسلوک کے راستے سے گرچہ ہم ناواقف و ناآشنا ہیں، میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تو رشد و ھدایت ارشاد و رہنمائی کے مسند پر جلوہ افروز ہیں، ہمیں کیا غم؟ وہ ہم (رہرو منزل) کو راہ دکھائیں گے۔

شعر (2) ہوں مسلماں گرچہ ناقص ہی سہی اے کاملو!

ہوں مسلماں گرچہ ناقص ہی سہی اے کاملو!
ماہیت پانی کی آخر یم سے نم میں کم نہیں

حل لغات:

ناقص: کمتر، کمزور

کامل: پختہ، مکمل، تمام

ماہیت: حقیقت، اصل، جوہر

یم: سمندر

نم: تری

کم: تھوڑا

شرح:

اے کاملان طریقت میں تمھارے علم تقویٰ طہارت پاکیزگی و بندگی کے سامنے بونا ہی سہی لیکن میرے دل میں بھی ایمان کی شمع فروزاں ہے۔۔۔جس طرح پانی خواہ سمندر میں ہو کہ کوزے میں دونوں کی حقیقت نمی و تراوٹ ایک ہی ہے۔ ایک دوسرے میں حقیقت کے اعتبار سے زرہ برابر تفاوت نہیں، یونہی ایمان ایک ایسا جوہر ہے جسے حصوں میں (کمیت و مقدار کے اعتبار سے) تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ہاں مقام و مرتبہ زہد ورع عرفان وتقرب الی اللہ کے اعتبار سے درجات و مراتب ضرور جدا جدا ہیں۔ کہا جاتا ہے: الایمان لا یتجزی

امام اعلیٰ حضرت اپنے بڑوں کی باگاہ میں آداب خسروانہ بجالانے کے بعد عرض گزار ہیں کہ: میں تمھاری طرح تو نہیں لیکن تم میں سے ضرور ہوں جس طرح تم صاحب ایمان ہو میں بھی ایمان کی دولت سے مالامال ہوں باب ایمان میں ہم سب

یکساں ہیں۔ کیا ہی نرالا انداز تخاطب ہے۔ پاس ادب بھی ہے اور اظہارِ حقیقت بھی۔ اعلیٰ حضرت کی اپنی شان، کامل کے مقابلے ناقص کا استعمال، یم، نم، کم ہم شکل و ہم وزن، لفظ پانی کا استعمال کیا تو یم اور نم بھی استعمال کر دیا، جبکہ دوسرے الفاظ بھی اس معنی کو ادا کر سکتے تھے۔

کیوں نہ ہو "ملک سخن کی شاہی تمکو رضا مسلم"

شعر (3) غنچے ما اوحیٰ کے جو چٹکے دنیٰ کے باغ میں

غنچے ما اوحیٰ کے جو چٹکے دنیٰ کے باغ میں
بلبل سدرہ تک ان کی بو سے بھی محرم نہیں

حل لغات:

غنچے: کلیاں

ما اوحیٰ: رب تعالیٰ کا وہ مخصوص کلام جس سے معراج کی شب اپنے حبیب کو شرفیاب فرمایا

دنیٰ: قریب ہونا

باغ دنیٰ: قرب خاص کی وہ منزل جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو نوازا

بلبل سدرہ: جبریل امین علیہ السلام

بو: خوشبو، مہک

شرح:

باغ دنیٰ میں رب ذوالمنن کے انعامات و نوازشات کی کلیاں جب پھول بن کے

چٹکتیں تو بلبل سدرہ جناب جبریل امین بھی اس کی بو نہ پا سکے۔
بلبل جس کا بسیرا باغ ہے، کلیاں چٹکتی ہیں گل مہکتے ہیں تبھی بلبل چہکتے ہیں، لیکن دنیٰ فتدلیٰ ایسے قرب خاص کی منزل تھی جس میں محبوب و محب میں کیا باتیں ہوئیں، رب نے اپنے محبوب کو کیا دیا محبوب نے رب سے کیا لیا، دینے والا جانے اور لینے والا جانے (فاوحٰی الیٰ عبدہ ما اوحٰی) مکان ولا مکاں بھی تھے بے خبر، کوئی خبر دے تو کیا خبر دے، وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی... شعر پورا کرتا ہوں..

اٹھے جو قصر دنی کے پردے کوئی خبر دے تو کیا خبر دے
وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی نہ کہہ کہ وہ بھی نہ تھے ارے تھے

شعر (4) اس میں زم زم ہے کہ

اس میں زم زم ہے کہ تھم تھم اس میں جم جم ہے کہ بیش
کثرت کوثر میں زمزم کی طرح کم کم نہیں

حل لغات:

تھم تھم: رک رک، ٹھہر ٹھہر
جم جم: بہتات، کثرت
بیش: زیادتی کم کم: تھوڑا، کتنا

شرح:

آب زمزم جسے حضرت ہاجرہ نے تھم تھم کہہ کر گھیر دیا اور وہ رک گیا، آب کوثر جس

میں جم جم (بمعنیٰ بیش) کثرت ہی کثرت ہے۔
کوثر کی کثرت میں زمزم کی طرح کم کم (کتنے) کا سوال ہی نہیں اتنا زیادہ وکثیر ہے۔

شعر (5) پنجئہ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے

پنجئہ مہر عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمئہ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

حل لغات:

مہر: سورج
چشمئہ خورشید: سورج کی ٹکیہ
نم: نمی

شرح:

خورشید عرب آفتابِ رسالت محمد عربی فداہ ابی وامی ﷺ کا سراپا معجزہ ہی معجزہ ہے، آپ کے پنجئہ مبارک میں وہ خوبی اور اتنی نمی ہے کہ اس سے چشمے جاری ہو کر دریا کی شکل اختیار کرلیں جبکہ آسمان کے سورج میں تو ذرہ برابر نمی کا شائبہ بھی نہیں۔
پنجہء مہر کا ایک معنیٰ لغت میں (سورج کی کرنیں) بھی آیا ہے۔اس معنیٰ کر مطلب یہ ہوا: آفتاب عرب ﷺ کی کر۔نیں نمی تازگی سیرابی کا سامان کرتی ہیں۔چشمہء خورشید میں تمازت اور تپش ہی تپش ہے، نمی کا نام ونشان نہیں۔
خورشید فلک تو آگ برساتا ہے، سرسبز وشاداب زمیں کو سکھا کر خشک وخاشاک

کردیتاہے۔ مہر چرخ نبوت جدھر رخ کردے رشد و ہدایت کے سرچشمے جاری ہو جائیں، ویران وبنجر دلوں کی کھیتیاں ہری ہوجائیں، خزاں رسیدہ چمن لہلہا اٹھے۔ آفتاب رسالت کی کرنیں جس پہ پڑجائیں وہ زمانے کا غوث وخواجہ محبوب و مخدوم بن جائے، اعلیٰ حضرت امام بن کر قوم کی نگہبانی وپاسبانی کرے۔

سرکار انگشتہائے مبارک کو جنبش دیں تو پیاسی امت سیراب وآسودہ ہوجائے۔

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندیاں پنجاب رحمت کی ہیں جاری واہ واہ
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

شعر (6) ایسا امی کس لیے منت کش استاد ہو

ایسا امی کس لیے منت کش استاد ہو
کیا کفایت اسکو اقرأ ربک الاکرم نہیں

حل لغات:

امی: جس نے کسی استاد سے نہ پڑھا

منت کش: احسان مند

کفایت: کافی ہونا

اقرأ ربک الاکرم: پڑھو تمھارا رب نہاہت کریم ہے۔

شرح:

نبی امی لقب صلی اللہ علیہ وسلم کسی استاذ کے منت کش (احسان مند) کیوں کر ہوں جبکہ ان کو رب اکرم نے 'اقرأ' کہہ کر پڑھادیا اور "علمك مالم تكن تعلم" کے ذریعہ علوم و عرفان کے خزانے بخشے، اب انھیں کسی استاذ کے سامنے زانوء ادب تہہ کرنے کی ضرورت کہاں؟

شعر(7) اوس مہر حشر پر پڑ جائے پیا سو تو سہی

اوس مہر حشر پر پڑ جائے پیاسو تو سہی
اس گل خنداں کا رونا گریہء شبنم نہیں

حل لغات:

اوس: شبنم

اوس پڑنا: مدھم بے رونق ہونا

مہر حشر: محشر کا سورج

گل خنداں: کھلا ہوا پھول (سرکار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

گریہ: رونا

شرح:

روز محشر کا سورج جب پوری آب و تاب کے ساتھ سوا نیزے پر ہوگا۔
العطش پیاس سے ہر شخص یہ کہتا ہو گا۔

ہر نفر ہر فرد پریشاں ہو گا۔
کوئی غمخوار نہ درماں ہو گا۔
ہر زباں پر یہی کلمہ ہو گا۔یارسول اللہ....علیک السلام

نیر حشر نے ایک آگ لگا رکھی ہے
تیز ہے دھوپ ملے سایہء داماں ہمکو

اہل محشر تمنا کریں گے اے کاش! آج کا سورج کچھ مدھم ہوجائے، اسپر اوس پڑجائے کچھ بجھا بجھا سا بے رونق ہوجائے، جیسا بادلوں کے اوٹ میں رہتا ہے، مگر ایسا نہ ہو گا، جلال باری اور حکم ربی (جل وعلی) سے یک مورو نہ پھیرے گا....

بتہدید اگر برکشد تیغ حکم
بمانند کر و بیاں صم و بکم

حسرت ویاس کے اس عالم کی منظر کشی میں سرکار اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں...اے اہل محشر تسلی رکھو! نیر حشر پر اوس نہ پڑتی ہے نہ پڑے۔ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی گریہ وزاری اسے ضرور ٹھنڈا کردے گی۔ کیونکہ آپکے آنسو شبنمی قطروں کے مثل نہ ہونگے کہ چند بوندیں ہوں جو سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ ہی خشک ہوجائیں یا بھاپ بن کر اڑجائیں بلکہ چشمان مبارک سے آنسوؤں کے ایسے دھارے بہیں گے کہ سورج تو کیا جہنم بھی ٹھنڈا ہوجائے گا۔

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیے ہیں

شعر (8) ہے انھیں کے دم قدم کی باغ عالم میں بہار

ہے انھیں کے دم قدم کی باغ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

حل لغات:

دم قدم: وجود، ہستی

عالم: دنیا، جہان

بہار: پھولوں کا موسم

شرح:

یارسول اللہ ﷺ آپ ہی کے دم قدم سے باغ ہستی کا وجود ہے عالم رنگ و بو میں بہار ہے آپ اول خلق اور وجہِ تخلیق کائنات ہیں گر آپ کی جلوہ گری نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا جبتک آپ کے نور کا ظہور نہ تھا عالم کا وجود نہ تھا

یہ رعنائیاں شادابیاں بزم ہستی کی انجمن آرائیاں آپ ہی کی مرہونِ منت ہیں...

انھیں کی بو مایۂ سمن ہے انھیں کا جلوہ چمن چمن ہے
انھیں سے گلشن مہک رہے ہیں انھیں کی رنگت گلاب میں ہے

شعر (9) سایۂ دیوار و خاک در ہو یارب اور رضا

سایۂ دیوار و خاک در ہو یارب اور رضا
خواہش دیہیم قیصر شوق تخت جم نہیں

حل لغات:

دیہیم قیصر: روم کے بادشاہ (قیصر) کا تاج

تختِ جم: جمشید (جو ایران کا بادشاہ تھا) کا تخت

شرح:

اے میرے رب کریم تیرے بندے احمد رضا کو نہ خسروی چاہیے نہ سروری، نہ قیصر روم کا تاج چاہیے نہ شاہ جمشید کا تخت، یہ تو گدائے کوچۂ مصطفیٰ ہے اسی در کی تھوڑی خاک اور تیرے محبوب کی دیوار کا سایہ اسے جو نصیب ہو جائے۔"تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں" کیوں نہ ہو کہ یہ دولت سیم و گہر سے بہتر، جہانبانی اور سلطانی سے کہیں زیادہ عزیز ہے۔

نعت شریف (36)

شعر (1) وہ کمال حسن حضور ہے

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

حل لغات:

حسن: خوبصورتی

نقص: عیب

خار: کانٹا

شمع: چراغ

شرح:

حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حسن و جمال کا کیا کہنا! رب تعالیٰ نے آپ ہی کی ذات پر حسنِ تمام کر دیا، دنیا آپکے حسن میں عیب کیا تلاشے کسی قسم کے عیب و نقص کا وہم و گمان بھی نہیں کر سکتی۔

یا رسول اللہ آپ وہ پھول ہیں جسمیں کانٹا نہیں، (آپ کانٹے سے محفوظ، کانٹا آپ سے دور ہے۔) آپ وہ شمع ہیں جس میں دھواں نہیں ہوتا۔

مزکورہ شعر کی تشریح میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے بلکہ لکھنے والوں نے لکھا بھی ہے، ہم

نے ترجمے پر اکتفا کر لیا۔

ایک خدشہ تھا جسے صاف کرنا ضروری سمجھا وہ یہ کہ شمع آجکل بجلی بلب قمقمے ٹیوب لائٹ LED وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے اور اس میں بھی تو دھواں نہیں ہوتا، تو یاد رہے اسے مجازاً شمع بولا جاتا ہے شمع کا حقیقی اطلاق موم بتی دیا اور چراغ پر ہی ہوتا ہے جو دھواں پھینکتے ہیں۔ ہزار ہا قسم کی لائٹ ڈیکوریشن کر دیا جائے قسم قسم کے قمقمے، مرکری، فوکس یا لیزر لائٹ سے روشنی بکھیری جائے مگر زینت محفل تو شمع ہی ہوتی ہے آغاز محفل اور بزم کا افتتاح موم بتی جلا کر ہی کیا جاتا ہے۔

ہندو برادری کے لوگ 'دیپاولی' جیسے تیوہار میں گلیاں بازار اور گھر کو جہاں لائٹوں سے سجاتے ہیں وہیں 'دیہ بتی' سے چراغاں بھی کرتے ہیں۔

اپنی عبادات کے اعمال و اوقات میں بھی خالص گھی یا تیل کا چراغ اور خالص خوشبو کا استعمال کرتے ہیں اس لیے کہ انھیں وہاں خلوص دکھانا اور اپنا اصلی اخلاص پیش کرنا ہوتا ہے۔ لہذا شمع کا اطلاق انہی چراغوں دیہ اور موم بتی پر ہی ہوگا جو دھوئیں سے خالی نہیں۔ کوئی یہ نہ کہے کہ حضور ﷺ کو بھی مجازاً شمع کہا گیا ہے۔ جی نہیں! بلکہ شمع سے تشبیہ دی گئی ہے اور مجاز و استعارہ کا فرق علم بیان میں دیکھا جا سکتا ہے۔

شعر (2) دو جہاں کی بہتریاں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانی دل و جاں نہیں
کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک نہیں کہ وہ ہاں نہیں

حل لغات:

بہتریاں: بھلائیاں

امانی: آرام سکون، آرزو خواہش

شرح:

در رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے جو وابستہ ہو گیا دونوں جہان کی بھلائیاں اسے مل گئیں دل و جان کا امان و سکون نصیب ہوا مرادیں بر آئیں اور ہر خواہش و تمنا پوری ہو گئ۔

(اے سائل در اقدس) کیا چیز ہے جو یہاں نہیں ملتی سوائے ایک لفظ 'نہیں' کے، کہ ہاں وہ یہاں نہی ہے۔

یعنی آپ نے کبھی کسی کو "نا" یا "نہیں" نہ فرمایا کسی نے کچھ طلب کیا ہو اور آپ نے نہ دیا ہو یا یہ کہا ہو کہ میرے پاس نہیں ہے۔

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبان اقدس پر 'لا' کا لفظ آتا ہی نہیں سوائے کلمہ طیبہ لا الہ میں جو لا ہے کے۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

انیس الغریبین مراد المشتاقین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبان مبارک سے ہمیشہ ہاں ہی نکلا ہے ہر سائل کی مرادیں آپ نے پوری کی ہیں

حضرت ربیعہ آئے یا رسول اللہ!

جنت میں مجھے آپ کی رفاقت (ساتھ) چاہیے؟

اللہ کے رسول نے فرمایا 'ہاں'

حضرت ثعلبہ: یارسول اللہ! غریب ہوں مالداری چاہیے؟ سرکار ﷺ 'ہاں' دعا فرمادی۔ قتادہ بن نعمان: یارسول اللہ! گھر جانا ہے رات اندھیری ہے۔

سرکار ﷺ 'ہاں' یہ ٹہنی لے لو راستہ بھر روشن رہے گی۔

حضرت انس کیلیئے سرکار نے اولاد کی دعا کی ۱۰۰ سے زائد بچے پیدا ہوئے۔

جنگ احد میں حضرت قتادہ کی آنکھ بہہ گئ سرکار نے دست اقدس سے ٹھیک کردی پہلے سے زیادہ روشنی ہوگئ۔

عمرو بن ثعلبہ کے سر اور داڑھی پر ہاتھ پھیرا عمر بھر ۱۰۰ برس تک بال سفید نہ ہوئے؟

زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنھما کے چہرے پر پانی چھڑک دیا عمر بھر جوانی کی رونق چہرے پر باقی رہی

حضرت ابوہریرہ کو چند کھجوریں دیں فرمایا کھاتے رہو کھلاتے رہو ایک زمانے تک وہ ختم نہ ہوئیں یہاں تک کہ وہ تھیلی ہی گم ہوگئ

در رسول سے اے راز کیا نہیں. ملتا
کوئ پلٹ کے نہ خالی گیا مدینے سے

شعر (3) میں نثار تیرے کلام پر

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

حل لغات

نثار: قربان ہونا، فدا ہونا

سخن: گفتگو، بات، کلام

سخن: اعتراض، کچھ کہنے کی گنجائش

بیان: کلام، تقریر

شرح:

یارسول اللہ ﷺ آپ افصح العرب ہیں آپ کے لبہائے مبارک جب کھلتے ہیں تو ان سے پھول جھڑتے ہیں آپ کے طرز تکلم اور انداز بیاں پر میں وارے جاؤں، قوت گویائی اور قادرالکلامی تو بہتوں نے پائی مگر آپ کی سخنوری کے آگے بڑے بڑے سخن پرواز سپر ڈال دیے اور (آپکے کلام میں) کسی کو چوں چرا اور لب کشائی کی گنجائش ہی نہ رہی، آپ کے محاسن کلام کوئی کیا بیان کرے الفاظ کا دامن تنگ ہے۔

۔۔۔۔ادیب رائپوری کہتے ہیں:

اے ادیب اب یونہی الفاظ کے انبار میں ہم ڈوبتے رہ جائیں مگر حق ثناء گوئی ادا پھر بھی نہ کر پائیں یہ جزبات زبان و قلم و فکر و خیال۔۔۔۔۔

شعر (4) بخدا خدا کا یہی ہے در

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر

جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

حل لغات

در: دروازہ، چوکھٹ

مفر: جائے فرار، چارہء کار　　　　مقر: جائے قرار، مسکن وٹھکانہ

شرح:

اللہ کی قسم کا واسطہ دے کر اس یقین کیساتھ کہتا ہوں کہ جو در خدا کا ہے وہی در مصطفٰی بھی ہے لہٰذا بارگاہ رب ذوالمنن سے جس کسی کا کام یا بگڑی بننے والی ہوگی مصطفٰی جان رحمت کی پیاری پیاری چوکھٹ سے ہی انجام پزیر ہوگی، کیوں کہ اس کے علاوہ نہ کوئی چارۂ کار ہے نہ ہی کوئی جائے پناہ،

حاجت مندی رب کی بارگاہ میں حاجت روائی اس کے حبیب کی بارگاہ سے دعاءوفریاد ادھر اجابت وودادرسی ادھر مگر ہاں! جو یہاں ناکام وفیل تو وہاں بھی نامرادوناکام رہے گا۔ یارسول اللہ! جس سے تم روٹھو اس سے زمانہ روٹھے جگ روٹھے خدا روٹھے اس کی خدائی روٹھ جاوے۔

شعر (5) کرے مصطفٰی کی اہانتیں

کرے مصطفٰی کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

حل لغات

اہانتیں: توہین، گستاخیاں

کھلے بندوں: برملا، علی الاعلان

جرأتیں: بہادریاں، ہمتیں

شرح:

منافقین کا حال یہ ہیکہ علی الاعلان رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتے اور برملا اہانت آمیز جملے بکتے رہتے ہیں لیکن بھولے بھالے مسلمانوں سے کہیں گے ہم بھی نبی کو مانتے انہیں کا کلمہ پڑھنے والے ہیں بلکہ خود کو محمدی کہلانے کی جرات وہمت بھی دکھاتے ہیں حالانکہ اے منافقو! سنو! سنو!! تم تو مسلمان ہی نہیں اور رہاں تم محمدی بھی نہیں کیوں کہ محمد (ﷺ) کا رب خود ہی تمہارے بارے میں گواہی دے رہاہے: إن المنافقين لكاذبون

شعر (6) ترے آگے یوں ہیں دبے لچے

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

حل لغات

دبے لچے: شرمائے ڈرے سہمے ہوئے

فصحا: جمع فصیح کی بمعنی زبان داں عمدہ گفتگو کرنے والا

شرح:

عرب کے بڑے ل ںڑے ناﻣﭽین فصحا جنہیں اپنی زبان کی فصاحت اور بلاغت

کلام (جملوں کی بلاغت) پر بڑا ناز تھا، اے تاجدار سخن ﷺ آپ کے سامنے وہ شرمیلے لجیلے لرزاں ترساں ہیں گویا ان کی قوت گویائی چھن گئ ہو یا وہ منہ میں زبان ہی نہیں رکھتے بلکہ یوں کہا جائے کہ آپکی بارگاہ میں آنے کے بعد ان کے جسم سے روح نکل گئ اور وہ بے جان بت کیطرح ساکت و جامد ہو گئے۔

شعر (7) وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں

وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
کوئی کہہ دو یاس و امید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں

حل لغات

شرف: بزرگی، بلندئ درجات

قطع: کاٹنا

نسبتیں: تعلقات

یاس: ناامیدی

شرح:

نبئ کریم ﷺ کی عظمت شان اور رفعت مقام کا معیار اتنا بلند و بالا ہے کہ عام امتی کی رسائی وہاں تک نہیں ہو سکتی ساری نسبتیں اور تعلقات آپکے بلندئ درجات تک پہنچتے پہنچتے منقطع ہو جاتے ہیں تاہم آپکی رحمت اس قدر وسیع اور کرم اتنا عام ہیکہ ہر کوئی حاصل کرلیتا ہے اور آپ تمام مومنین کے بالکل آس پاس ہوتے ہیں بلکہ آپ

ہماری جانوں سے بھی قریب تر ہیں،
ایک طرف اگر (آپ کی عظمت شان کو دیکھتے ہوئے) کوئی ناامیدی سے کہتا ہیکہ ہم ان کا کرم کہاں پاپائینگے؟ ہماری ان تک رسائی کہاں؟ یا حضور کے دامن رحمت میں ہمارے لیے جگہ نہیں، تو دوسری طرف ان کی رحمت کے سزاوار امید افزا نگاہوں سے رحمت عالم کے کرم بے پایاں کو تکتے رہتے ہیں اور آرزو مندانہ یہ کہتے پھرتے ہیں:
رحمت رسول پاک کی ہر شئ پہ عام ہے

کرم سب پرھے کوئ ہو کہیں ہو
تم ایسے رحمۃ للعالمیں ھو

شعر (8) یہ نہیں کہ خلد نہ ہو نکو

یہ نہیں کہ خلد نہ ہو نکو وہ نکوئ کی بھی ہے آبرو
مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں

حل لغات:

خلد: جنت

نکو: بہتر

نکوئ: بھلائ

آبرو: عزت

سماں: کیفیت، عالم، حالت، نظارہ

شرح:

ایسا نہیں کہ جنت حسین نہیں ہے بلکہ اس کے حسن و خوبی کی عزت و آبرو مدینے والے (آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کے صدقے ملی ہے۔

اے آرزوئے مدینہ جس دل میں تو بسی ہے اس کے لیے تجھ سا حسین کوئی نہیں کیوں کہ مدینہ کا منظر وہ سماں وہ کیف وہ عالم اسے کہاں ملے؟

جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لیے
اے کاتب تقدیر مدینہ لکھ دے
مدینہ اس لیے عطار جان ودل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے دلبر مدینے میں

شعر (9) ہے انہیں کے نور سے سب عیاں

ہے انہیں کے نور سے سب عیاں ہے انہی کے جلوہ میں سب نہاں
بنے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں

حل لغات

عیاں: ظاہر

جلوہ: چمک دمک

نہاں: پوشیدہ

تابش: چمک، سورج کی روشنی

مہر: سورج

جاں: طاقت، ہمت، تاب

شرح:

یا رسول اللہ علیک السلام آپ ہی کے نور سے ہر شیٔ کا ظہور بلکہ ہر نور منور ہے اور آپ کے جلوہ میں سب کا جمال نہاں اور مخفی ہے،

جس طرح صبح سورج ہی سے روشن ہے مگر طلوعِ شمس کیساتھ ہی صبح کی روشنی غائب ہو جاتی ہے اس کے سامنے ٹکنے کی جسارت و ہمت نہیں کر پاتی، یونہی کسی بھی روشنی میں اتنی طاقت نہیں کہ نورِ نبی کا سامنا کر سکے اس لیے تاب نہ لا کر پردہ خفا میں چلی جاتی ہے۔

کس کے جلوہ کی جھلک ہے یہ اجالا کیا ہے
ہر طرف دیدہ حیرت زدہ تکتا کیا ہے

شعر (10) وہی نور حق وہی ظل رب ہے

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

شرح:

کیا شان میرے آقا کی وہ نورِ الٰہی ہیں ظلِ الٰہی بھی ہیں باعثِ کن ہیں مالک کل بھی ہیں، زرا بتاؤ تو سہی! کیا زمین و آسمان آقا کی ملکیت میں نہیں ہیں یا زمان و مکان پر آپ کی

حکومت نہیں ہے؟

بیشک وہ اللہ کے نور کے پرتو اور اس کے نائب مطلق ہیں وجہ تخلیق کائنات اور مالک ہر دو جہاں ہیں زمین انکی ملک آسمان انکی ملکیت ہے اور زمانہ انکے اختیار میں ہے۔

اسی لیے تو میرے رضا پیارے رضا اچھے رضا ایک دوسرے مقام پر یوں عرض کرتے ہیں:

زمین وزماں تمھارے لیے مکین و مکاں تمھارے لیے
چنین و چناں تمھارے لیے بنے دوجہاں تمھارے لیے

شعر (11) وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے

وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

حل لغات:

سرعرش: عرش پر

لامکاں: جس پر جگہ اور مکان کا اطلاق نہ ہو

مکین: مکان میں رہنے والے

مکان: گھر، مسکن، رہنے کی جگہ   تخت نشیں: تخت پر بیٹھنے والا

تشریح:

ہمارے نبی محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے لامکاں تک کی سیر کی عرش اعظم کے اوپر تخت پر جلوہ

افروز ہوئے یہ اللہ سبحانہ کے نبی ہیں جنکی یہ شان و رتبہ ہے اور خداء وحدہ لاشریک کی عظمتِ شان کا عالم یہ ہیکہ اسکی ذات جسم و جسمانیت مکان سمت و جہت سے پاک ومنزہ ہے۔

شعر (12) سر عرش پر ہے تری گزر

سر عرش پر ہے تری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شئ نہیں وہ جو تجھ پر عیاں نہیں

حل لغات:

عرش: آسمان، سر عرش: عرش پر

فرش: زمین، دل فرش: دل کی زمین

ملکوت: فرشتوں کی دنیا

ملک: دنیا، جہان

عیاں: ظاہر

تشریح:

عرش الٰہی حضور ﷺ کی گزر گاہ ہے یوں تو آپ رہتے مدینہ کی سرزمین پر ہیں مگر عرش پر آنا جانا رہتا ہے اور اللہ سبحانہ کی عطا سے دلوں کے راز بھی آپ پر مخفی نہیں جہان ملائکہ ہو یا انسانوں کی دنیا (ملک فلک جن وبشر مکان ولامکاں) کی ہر ہر شئ غیب داں نبی پر ظاہر و باہر ہے بلکہ یوں کہا جائے:

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

شعر (13) کروں تیرے نام پہ جاں فدا

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دوجہاں فدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

تشریح:

امام عشق و محبت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت اپنے آقا کے عشق میں سرشار ہو کر جزبہ ایثار کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

یا رسول اللہ آپ کے نام پاک پہ میری جان نچھاور ہے اس اکیلی جان کی کیا حیثیت (میرے ماں باپ بھائی بہن اہل ولد وعشیرت کیا) اگر میرے اختیار میں یہ (زمین و آسمان) دونوں جہان ہوتے تو وہ بھی آپ پہ قربان کر دیتا۔

سچ پوچھیے تو میرا دل اس سے بھی نہیں بھرا نہ سیر ہوا بلکہ کروڑوں (انگنت) جہان ہوتے تو ایک ایک کر کے آپ پر فدا کر دیتا مگر کیا کریں کروڑوں جہان نہیں ہیں فدا ہو کے تجھ پر یہ عزت ملی ہے

اصحاب نبی نے اپنے نبی کیلیے جو بے مثال قربانی پیش کی ہے دنیا کی قوموں میں اس کی نظیر نہیں ملتی تاریخ کے صفحات الٹتے جائیے بعثتِ نبوی سے پہلے کا زمانہ بلکہ تاریخ مرتب کیے جانے سے لیکر صبح قیامت تک ایسے لوگ پیدا ہوئے نہ ہونگے جن کی

عظمت و فضیلت کا قرآن نے اعلان کیا صاجب قرآن نے جن کی نصرت و حمایت کا خطبہ پڑھا حدیث کے الفاظ: (اختارھم اللّٰہ لصحبۃ نبیہ ولاقامۃ دینہ) صحابہ وہ ہیں جنھیں خداوند عالم نے اپنے نبی کی صحبت اور اپنے دین کی اقامت کے لیے سارے عالم میں چن لیا ہے۔

صحابہ کا عشق رسول ان کا ایثار و قربانی جزبہ فدا کاری و جانثاری.... اللہ اکبر!

مکہ سے لیکر مدینہ تک شب ہجرت سے لیکر صبح طیبہ تک مسجد نبوی سے لیکر بدر و حنین خیبر و خندق کی رزمگاہوں تک غار ثور سے لیکر جبل احد تک جنگ احد سے لے کر صلح حدیبیہ تک دستر خوان سے لیکر بیعت رضوان تک اصحاب رسول نے اپنی محبت اور وفاداری کا کوئ دقیقہ نہیں چھوڑا فنافی اللہ فنافی الرسول کی منزل سے ایک سیڑھی بھی نیچے نہیں اترے۔جان و مال اولاد و وطن سب اس نبی پر قربان کر دیا۔

جس کے ماننے والوں کا یہ عالم ہے کہ اپنے نبی کا غسالہ زمین پر گرنے نہیں دیتے اور لپک کر ہر کوئی اپنے ہاتھوں میں مسل لیتا ہے دنیا ان کی نظیر کیا پیش کرے گی

ڈھونڈتی رہ جائے دنیا انکے جیسا دہر میں
مل نہیں سکتا کوئ اصحاب محمد کے سوا

جنگ تبوک کے موقعہ پر سرکار کا اعلان جس سے جو ہو سکے اس جنگ کے لیے اپنا مالی تعاون پیش کرے۔صحابہء کرام ایکدوسرے پر سبقت لے جا رہے ہیں

صدیق اکبر اپنے گھر کا پورا اثاثہ بارگاہ نبی میں اٹھا لائے کچھ بھی نہ چھوڑا حضرت عمر نے سارا مال دو حصوں میں کیا ایک حصہ گھر چھوڑا اور ایک حصہ بارگاہ نبی میں پیش کردیا

حضرتِ عثمان ہزاروں اونٹ مع سازوسامان اور ایک ہزار درہم پیش کرتے ہیں، اسی طرح دوسرے صحابہ بھی جزبہء ایثار پیش کرتے ہیں

دیوان گان مصطفٰی آقا کی معیت میں کیسے پروانہ وار چلتے ہیں کہ کبھی آگے آگے چلا کرتے ہیں کبھی دائیں بائیں اور کبھی پیچھے پیچھے رواں دواں ہیں پوچھا جاتا ہے میرے جاں نثاروں اس کیفیت مشیت اور محافظانہ کردار کا پس منظر کیا ہے؟

عرض کرتے ہیں یارسول اللہ ہمیں ڈر ہے کہ کہیں کوئی دشمن آپ پر آگے سے حملہ نہ کردے جب خدشہ ہوتا ہے کہ دائیں یا بائیں سے کوئ تیر نہ آجائے جو سرکار کے جسم نازنین میں پیوست ہوجائے میرے آقا ہم اس جانب دفاعی پوزیشن سنبھال لیتے ہیں اور اگر گمان ہوتا ہے کہ دشمن پیٹھ پیچھے سے حملہ آور نہ ہوجائے آپ کے پیچھے پیچھے ڈھال بن کر چلتے رہتے ہیں۔

غزوۂ احد میں جب مسلمانوں نے یہ سمجھا کہ فتح ہوگئ اور تیر انداز پیچھے سے ہٹ گئے اچانک خالد بن ولید کے دستے نے عقب سے حملہ کردیا ایسے نازک وقت میں صحابیِ رسول سعد بن ابی وقاص نے سرکار کو اپنی حفاظت میں لے لیا اور دشمن کی طرف جم کر تیر اندازی شروع کردیا کبھی سرکار کے دائیں جانب کبھی بائیں جانب کبھی سامنے سے اور کبھی عقب سے حفاظت کرتے رہے دشمن کی طرف سے ہر آنے والے تیر کو روکتے رہے بہت سے تیر آپکے جسم میں پیوست بھی ہوگئے مگر سرکار تک نہ پہنچنے دیا۔

دنیا کی تاریخ میں ایسے وفا شعار اور اتنے جاں نثار کسی کے ساتھی نہیں ملیں گے یہ

خصوصیت صرف اور صرف میرے آقا کی ہے جنھیں اعلی درجے کے رفیق، سچے غمگسار حقیقی وفادار ملے جو چلتے ہیں فرش پر مگر عرش اعظم سے ان کے نام خدا کا سلام آیا کرتا ہے خانہء خدا کے سامنے اپنی پیشانی زمین پر رکھتے ہیں تو بیت اللہ بھی ان پیشانیوں کو چومنے کی تمنا کرتا ہے۔

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے.. جو آگ لگائی ہے وہ آگ بجھا دیگی

شعر(14)تیرا قد تو نادر دہر ہے

تیرا قد تو نادر دہر ہے کوئی مثل ہو تو مثال دے
نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سرو چماں نہیں

حل لغات:

نادر: کمیاب، عجیب و غریب

مثل: مانند، ہمسر، برابر

سرو: ایک لمبا خوبصورت درخت

چماں: اندازے سے چلنا

سرو چماں: نازک و خوبصورت درخت سرو

تشریح:

یارسول اللہ ﷺ آپکا قد مبارک! سبحان اللہ بے مثل و بے مثال یکتائے روزگار ہے زمانے میں کوئی ایسی چیز ہے ہی نہیں جو بطورِ نمونہ پیش کی جائے نہ گلاب کے

پودوں کی سیدھی ڈالیاں نہ ہی سرو جیسا سیدھا خوبصورت تناور درخت آپکے قد کی نظیر بننے کے لائق ہے

سرکار دوعالم ﷺ کا قد درمیانہ (مائل بہ درازی) نہایت موزوں و مناسب تھا نہ بہت دراز نہ پست و کوتاہ قد

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ چلنے والوں میں بلند قامت دکھائی دیتے تھے اور جب آپ لوگوں میں بیٹھتے تو آپ کے کندھے مبارک سب سے اونچے دکھائی دیتے۔

سبحان اللہ! یہ آپ کا معجزہ تھا کہ جب علیحدہ ہوتے تو میانہ قد مائل بدرازی ہوتے اور جب اوروں کیساتھ چلتے یا بیٹھتے تو سب سے بلند دکھائی دیتے۔

شعر (15) نہیں جس کے رنگ کا دوسرا

نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی نہ کبھی ہوا
کہو اسکو گل کہے کیا بنی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں

تشریح:

حضور ﷺ جیسا اور کوئی دوسرا نہ ہے نہ کبھی ہوا اور نہ ہوگا کیا میں آپ کو پھول کہوں؟ مگر کیوں کہوں؟ کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں۔

باغوں میں پھولوں کے ڈھیر کا ڈھیر نظر آرہا ہے مگر گل محمد ﷺ جیسا ایک بھی پھول نہیں سچ پوچھو تو میں کہہ دوں۔۔پھول جامہ سے نکل کر باہر رخ رنگین ثنا کرتے ہیں۔

شعر(16) کروں مدح اھل دول رضا

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارہء ناں نہیں

حل لغات:

مدح: تعریف

اہل دول: دولت مند لوگ

گدا: منگتا

پارہ: ٹکڑا

ناں: نان/روٹی

بلا: مصیبت

کریم: سخی

شرح:

رضا اپنے کریم محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے در کا فقیر ہے. اس کو جو بھی نعمت ملتی ہے اسی بارگاہ سے ملتی ہے. رضا کا دین و ایمان اتنا سستا نہیں ہے کہ روٹی کے ایک ٹکڑے کے عوض بیچ دیا جائے

جس کریم کے در سے ایمان ملا ہے، اسی کے در سے روٹی بھی ملتی ہے اسی لیے صرف اسی کریم محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرتا ہے.

کسی دولتمند کی تعریف کرنے کی رضا کو کوئی ضرورت نہیں..

کہتے ہیں کہ ہند کی ایک ریاست تھی نانپارہ جو موجودہ ریاست (صوبہ) اترپردیش کے ضلع بہرائچ کا ایک قصبہ ہے فی الحال۔

وہاں کے نواب صاحب بڑے سخی تھے، اپنے محبین کو بہت نوازتے تھے. کسی نے ہمارے امام، سیدی اعلحضرت سے عرض کی،

نواب صاحب کی شان میں کوئی کلام لکھیں، نواب صاحب خوش ہو گئے تو بڑی مال و دولت سے نوازیں گے....

امام صاحب سیدی اعلحضرت نے کلام لکھنا شروع کیا.....

نواب کی شان میں ؟

نہیں بلکہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

طویل کلام کے بعد مقطع میں ریاست نان پارہ کا استعمال کرتے ہوئے عرض کیا کہ میرا دین پارہِ نان نہیں ہے.

میں اور دولتمندوں کی مدح کروں ؟

یہ دنیاوی مالداروں کی خوشامد تو ایک بلا ہے.. اس بلا میں میری بلا پڑے

میں تو اپنے کریم کا فقیر ہوں..

میرا دین روٹی کے ٹکڑا نہیں جس بیچ کر میں رزق حاصل کروں

نعت شریف (37)

شعر (1) رُخ دِن ہے یا مہرِ سما

رُخ دِن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زُلف یا مشک ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

رُخ۔۔۔۔۔۔چہرہ

مہرِ سما۔۔۔۔۔آسمان کا سورج

شب۔۔۔۔رات

مشک۔۔۔۔۔۔۔۔۔کستوری

ختا۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ وسط ایشیا میں ایک جگہ کا نام ہے وہاں کی مشک بہت بہت ہوتی ہے

شرح:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو دِن کہوں یا آسمان کا سورج لیکن یہ سورج کو روشنی بھی تو محبوبِ خدا کے رُخ والضحیٰ سے ملی اور دن کا اُجالا بھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن کا جلوہ ہے لہٰذا نہ یہ دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جیسا ہوسکتا ہے نہ وہ سورج اور سرکار دوعالم صلی اللہ

علیہ وسلم کی زلفِ عنبریں کو رات کہوں یا خالص کستوری لیکن یہ بھی میرا خیال غلط ہے کیونکہ رات کی تاریکی اور یہ کستوری کی خوشبو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفِ مبارکہ کا فیض ہے لہٰذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں نہ یہ ہے نہ وہ ہے بلکہ اِس سے بھی برتر اور اعلیٰ ہے

شعر (2) ممکن میں یہ قدرت کہاں

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

ممکن۔۔۔۔۔۔مخلوق

قدرت۔۔۔۔۔طاقت

واجب۔۔۔۔۔۔۔غیر مخلوق

عبدیت۔۔۔۔۔بندگی، غلامی

شرح:

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قوتوں کے مالک ہیں کہ ممکن الوجود یعنی مخلوق میں ایسی طاقتیں کہاں؟ اور آپ کو واجب الوجود یعنی خُدا ماننا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ آپ تو خُدا کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کی (عبدیت) یعنی بندگی سے مبرّا ہے تو پھر میں حیران ہوں کہ آپ کو کیا کہا جائے (نتیجہ اگلے شعر میں ہے)

سب سے پہلے ایک قانون ذہن نشین کرلیں کہ

"دو منفیوں کا نتیجہ مثبت نکلتا ہے"

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔۔

دو منفیوں کا کہتے ہیں مثبت جواب ہے

تجھ کو خدا کا واسطہ کہہ دے نہیں نہیں

بہرحال آئیے مقصودِ اصلی کی طرف:

"ممکن میں یہ قدرت کہاں"

یہ ایک قضیۂ مقدرہ کا جواب ہے۔۔قضیۂ مقدرہ یہ ہے

"حضور ممکن ہیں"

یہاں اسی قضیۂ مقدرہ کی نفی کی گئی ہے کہ اگر حضور کی ذات ممکن ہوتی تو یہ بتاؤ کہ ممکنات میں سے کس ممکن کو یہ طاقت ہے کہ وہ دائرۂ امکان سے نکل کر لا مکاں کی وسعتوں میں داخل ہو؟

کمانِ امکاں کے جھوٹے نقطو تم اوّل آخر کے پھیر میں ہو

محیط کی چال سے تو پوچھو کدھر کو آئے کدھر گئے تھے

توجب ممکناتِ عالم میں سے کسی وجودِ ممکنہ کے اندر یہ صلاحیت و قابلیت نہیں تو ثابت ہوا کہ حضور ممکن نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔

اب اگر حضور کو ممکن نہ مانیں تو اِس کی صورتِ متبائنہ نکلتی ہے۔۔واجب!!!!

لیکن واجب تو وہ ہے کہ جسے کمالِ ذاتی و غنائے ذاتی حاصل ہو، وہ کسی چیز کی علّت نہیں

ہوتا، کیوں کہ اُس کا علّت ہونا اُس کو معلول پر موقوف کرتا ہے، اور واجب الوجود کسی چیز پر موقوف ہونے سے پاک ہے، تو نتیجہ یہ نکلا کہ

"حضور واجب بھی نہیں ہیں"

اب آئیں مصراعِ ثانی کی طرف:

"حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا"

یعنی اگر میں حضور کے بارے میں اُس قضیۂ مقدرہ کہ

"حضور ممکن ہیں"

کو تسلیم کرلوں تو یہ ایک خطا ہے۔۔اسی کا جواب ردیف کے پہلے حصّہ میں دیا ہے کہ " یہ بھی نہیں"

یعنی حضور قضیۂ مقدرہ (ممکن) بھی نہیں ہیں۔۔

اور اگر صورتِ متبائنہ (واجب) تسلیم کرلوں تو

عدمِ کمالِ ذاتی و غنائے ذاتی کی وجہ سے میں حضور کی ذات کو واجب بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔اِس کا جواب ردیف کے دوسرے حصّہ میں دیا ہے کہ "وہ بھی نہیں"

یعنی حضور کی ذات واجب بھی نہیں ہے۔۔

اب شعر کھُلنا چاہتا ہے:

مصراعِ اوّل میں "ممکن میں یہ قدرت کہاں"

اور مصراع ثانی میں اِس سے متعلق "یہ بھی نہیں" سے

حضور کے ممکن ہونے کا ثبوت فراہم ہوتا ہے۔۔۔

یعنی کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ جو قدرت حضور میں ہے وہ کسی ممکن میں نظر نہیں آتی تو لازماً حضور ممکن نہ ہوئے۔۔

یہ نظریہ فاسد ہے اِس لیئے "یہ بھی نہیں" کہہ کے حضور کے ممکن ہونے کو ثابت کیا ہے۔۔

اب جو صورتِ متبائنہ "واجب" کہنے سے نکل رہی تھی تو قیدِ عبدیت قائم کرتے ہوئے "وہ بھی نہیں" کہہ کر حضور کے عدمِ واجب ہونے کا ثبوت دیا گیا ہے جو حضور کے ممکن ہونے کو ثابت کرتا ہے۔۔۔۔۔

از: میرزا امجد رازی

شعر (3) حق یہ کہ ہیں عبدِ الٰہ

حق یہ کہ ہیں عبدِ الٰہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
برزخ ہیں وہ سرِّ خُدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

عبدِ الٰہ۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ کا بندہ

برزخ۔۔۔۔۔۔۔پردہ،، درمیانی چیز

سرّ۔۔۔۔۔۔۔بھید،، راز

شرح:

سچّی بات تو یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خُدا کے بندہء خاص ہیں اور خدائی کے

بادشاہ ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے درمیان پردہ و رابطہ ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کا خصوصی راز ہیں

اِس شعر کی ردیف

"یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں"

کو لکھیے اور اِس کا تعلق جوڑیئے کہ کس سے جوڑتے ہیں

بظاہر اس ردیف کا تعلق اِسی شعر کے مصراعِ اوّل سے جُڑتا نظر آتا ہے۔۔۔لیکن ایسا نہیں۔۔۔

کیوں کہ اِس ردیف کا تعلق ماقبل شعر کی ردیف سے ہے۔

ماقبل شعر کی ردیف بھی نفی تھی

اِس شعر کی ردیف بھی نفی ہے

یہاں مابعد نفی، ماقبل نفی کی نفی کر رہی ہے جس سے ایک مثبت نتیجہ نکلتا ہے۔۔ غور کریں۔۔۔

شعرِ اوّل کی ردیف

"یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں"

سے حضور کے ممکن ہونے اور عدمِ واجب ہونے کو ثابت کیا گیا تھا۔۔۔یہاں عدمِ واجب ہونا دراصل ممکن ہونے کا ہی اثبات ہے۔۔۔

اب شعرِ ثانی کی ردیف سے شعرِ اوّل کی ردیف کی نفی کی گئی ہے کہ

حضور ممکن تو ہیں مگر جو امکان ممکناتِ عالم میں پایا جاتا ہے آپ کی ذات اُس امکان

سے پاک ہے۔۔۔

بلکہ حضور تو عالمِ امکاں کے شاہ ہیں

جس طرح شاہ کا مرتبہ عوام سے بلند ہوتا ہے اسی طرح حضور کے اور ممکناتِ عالم کے مراتب میں فرق ہے۔۔۔

ذرا غور کریں: شعرِ اوّل کی ردیف سے حضور کے ممکن اور عدمِ واجب ہونے کو ثابت کیا گیا تھا اور عدمِ واجب ہونا ممکن ہونے کو ہی مستلزم ہے۔۔

پھر شعرِ ثانی کی ردیف سے شعرِ اوّل کی ردیف کی نفی کی گئی ہے کہ حضور ممکن تو ہیں مگر عام ممکن نہیں۔۔ تو اِن دو نفیوں سے جو مثبت نتیجہ نکلا۔۔ وہ ہے حضور کا برزخ اور سرِّ خدا ہونا۔۔۔ برزخ اِس لئیے کہ نہ آپ ذاتِ خالق میں شامل ہیں اور نہ ممکناتِ عالم میں داخل ہیں۔۔

اور سرِّ خدا اِس لئیے کہ اِس برزخ کی حقیقت کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔۔۔

اب یہاں ردیفِ زائد کا مسئلہ بھی حل ہوا اور کلام الامام کا امام الکلام ہونا بھی ثابت رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

از: میرزا امجد رازی

شعر (4) بُلبُل نے گل اُن کو کہا

بُلبُل نے گل اُن کو کہا قمری نے سرو جانفزا
حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

قمری۔۔۔۔۔۔فاختہ کی طرح سفید پرندہ

سرو۔۔۔۔۔صنوبر کا خُوبصورت درخت

جانفزا۔۔۔۔۔۔۔روح کو تازگی دینے والا

حیرت۔۔۔۔تعجب

جھنجھلاکر۔۔۔۔۔۔غصہ میں آکر

شرح:

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو بُلبُل نے دیکھا تو پھول کہہ دیا قمری نے دیکھا تو اپنا محبوب (سرو جانفزا) کہہ دیا تو حیرت نے دونوں کو ڈانٹ کر کہا! خبر دار جو محبوبِ خدا کو پھول یا صنوبر کہا تو، تم سب کے محبوب محبوبِ خدا کے قدموں پہ قربان! وہ تو قادر مطلق کے عبدالقادر ہیں اور وجہِ تخلیق کائنات ہیں

شعر (5) خورشید تھا کس زور پر

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

خورشید۔۔۔۔۔۔سورج

قمر......چاند　　　　رخ۔۔۔۔۔۔۔رخسار/چہرہ

شرح:

سورج اپنی پوری آب و تاب کیساتھ چمک رہا تھا اور چاند بھی بڑھ چڑھ کر اپنی چاندنی بکھیر رہا تھا آفتاب رسالت ماہتاب نبوت ﷺ جب اس دنیا میں جلوہ گر ہوئے اور اپنے رخ انور سے پردہ اٹھایا تو سورج کی چمک یہ بھی نہ رہی چاند کی دمک وہ بھی نہ رہی دونوں شرما کر اپنا منہ چھپانے لگے اور زبان حال سے کہنے لگے: چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

جیسے طلوع شمس کے بعد تمام ستارے منہ چھپا لیتے ہیں، ایسے ہی حضور ﷺ کی نورانیت کے سامنے چاند و سورج بھی چھپ گئے نیز آپ کی تشریف آوری سے انبیاء و رسل کا سلسلہ بند ہو گیا اور انکی شریعتیں منسوخ ہو گئیں گویا آسمان نبوت کے چاند ستارے آفتاب رسالت ﷺ کے طلوع ہوتے ہی اس نور کی ضوفشانی میں سما گئے۔

تو ہے خورشید رسالت پیارے چھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیاء اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں

شعر نمبر (6) ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روز جزا
دی ان کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

عصیاں.....گناہ

صدا.....آواز

شرح:

مجھے اس بات خوف کھائے جا رہا تھا کہ گناہوں کی سزا نا معلوم دنیا میں ہوگی یا آخرت میں رحمۃ للعالمین شفیع المزنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت نے آواز دی ارے مت گھبرانا دنیا میں سزانا آخرت میں

ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم (پ9 الانفال)

شعر (7) کوئی ہے نازاں زہد پر

کوئی ہے نازاں زہد پر یا حسن توبہ ہے سپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

نازاں۔۔۔۔۔۔ناز کرنے والا

زہد.......تقوی، پرہیز گاری

سپر۔۔۔۔۔۔۔ڈھال

شرح:

کوئی اپنی پرہیز گاری پر ناز کر رہا ہے تو کسی کے لیے اس کی حسن توبہ ڈھال بنی ہوئی ہے۔یارسول اللہ ﷺ اپنے پاس آپ کی عطاو بخشش کے سوا کچھ بھی نہیں نہ تو سرمایۂ عبادت ہے نہ اپنی توبہ پر بھروسہ ہے۔(یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں)

شعر(8)دن لہو میں کھونا تجھے

دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرم نبی خوف خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

شرح:

اے غافل (مسلمان) بندے! پورا دن تو لہو لعب میں اور رات (یاد الٰہی سے غفلت کیساتھ)صبح تک سونے میں گزار دیتا ہے
تمہیں شرم نہیں آتی کس منہ سے رسول خدا ﷺ کا سامنا کروگے اور خدا کا خوف بھی دلوں سے غائب ہے کیا جواب دوگے رب کے حضور جب پیشی ہوگی؟؟

شعر(9)رزق خدا کھایا

رزق خدا کھایا کیا فرمان حق ٹالا کیا
شکر کرم ترس سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

کرم:نعمت ترس:خوف

شرح:

اے بندگانِ خدا!رب کا دیا ہوا رزق تو تم کھا رہے ہو اور اسکے فرمان کی ان سنی اور ٹال مٹول کرتے ہو (فرائض وواجبات کی ادائگی سے غفلت برتتے ہو) اسکی لا تعداد نعمتوں سے کسی کا بھی شکر بجا لاتے ہو؟نہیں ! یہ بھی نہیں۔ (بصورت حکم عدولی)

عذابِ الٰہی کا خوف تمہارے دل میں یا سزا ملنے کا ڈر ہے کہ نہیں ؟ نہیں !وہ بھی نہیں۔ رزقِ خدا کا نعمت خدا کی ہم بڑی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں مگر حکم خدا شکر خدا سے کوسوں دوری بنائے رہتے ہیں۔ مگر، کتنا کریم ہے وہ رب کہ بندہ نافرمانی کرتا ہے پھر بھی اس کا متعیّنہ رزق اسکو دیتا ہے۔ بندہ گناہ کرتا رہے رب اسکی پردہ پوشی کرتا رہتا ہے۔

پردہء ناموس بندگاں بگناہ فاحش نہ درد
ووظیفہ روزی بخطاء منکر نہ برد

(گلستان سعدی)

شعر (10) ہے بلبل رنگیں رضا

ہے بلبل رنگیں رضا یا طوطئ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حل لغات:

بلبل: ایک خوش آواز پرندہ

طوطی: ایک چھوٹی خوب صورت چڑیا (مؤنث طوطا)

نغمہ سرا: گیت گانے والا/گائیکار واصف: تعریف و توصیف کرنے والا

شرح:

احمد رضا گلستانِ نعت کے اس خوشنما بلبل کی طرح ہے جو نعت نبی (اس شاخ سے اس شاخ) چہک چہک کر سناتے رہتا ہے یا اس طوطی کے مانند رطب اللسان ہے جسکی

خوش الحانی اور نغمہ سرائی سے ماحول خوشگوار بنا رہتا ہے۔
اگر سچ پوچھو تو 'احمد رضا' نہ کسی بلبل کے مانند ہے نہ کسی طوطی کے مثل یہ تو بس اور بس اپنے نبی کا واصف اور ثنا خواں ہے جسکا مشغلہ بس یہی ہے:

وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح: والشمس وضحیٰ کرتے ہیں
ان کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

نعت شریف (38)

شعر (1) وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں

وصف رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح: والشمس وضحیٰ کرتے ہیں
ان کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

حل لغات:

وصف: تعریف — رخ: چہرہ
شرح:: تفصیل، تفسیر، کسی کا کشادہ بیان — مدح وثنا: تعریف و توصیف

شرح:

ہم اپنے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے رخ انور کی جو تعریف و توصیف بیان کیا کرتے ہیں در حقیقت یہ سورہ والشمس و سورہ والضحیٰ کی شرح: کرتے ہیں

ہم اس محبوبوں کے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مدح سرائی اور ثناخوانی کرتے ہیں جو خالق و مخلوق دونوں کا ممدوح ہے جسکی خدانے تعریف کر کے محمود (تعریف کیا ہوا) بنادیا۔

شعر (2) ماہ شق گشتہ کی صورت دیکھو

ماہ شق گشتہ کی صورت دیکھو کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفی پیارے کی قدرت دیکھو کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

حل لغات:

ماہ شق گشتہ: ٹکڑے کیا ہوا چاند

مہر کی رجعت: سورج کا پلٹنا

قدرت: طاقت اختیار

اعجاز: معجزہ

شرح:

عظمت سرور کونین گھٹانے والو! اختیارات نبی کمالات مصطفی ﷺ دیکھنا ہے تو دیکھو ان کے ایک اشارے پر کسطرح چاند دو ٹکڑے ہو گیا ڈوبا ہوا سورج ان کا حکم پا کر کانپتے ہوئے پلٹ آیا، دیکھو دیکھو! مصطفی پیارے کی قدرت کیسے کیسے معجزات بینات کا صدور اس ذات ستودہ صفات سے ہوا کرتا ہے۔

شعر (3) تو ہے خورشید رسالت

تو ہے خورشید رسالت پیارے چھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیاء اور ہیں سب مہ پارے تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں

حل لغات:

خورشید رسالت: رسالت کا سورج

ضیا: روشنی

مہ پارے: چاند کے ٹکڑے

شرح:

اے میرے پیارے آقا ﷺ آپ آسمان رسالت کے سورج ہیں جن کی روشنی میں ستارے چھپ جاتے ہیں باقی تمام انبیاء کرام علیھم السلام چاند کے ٹکڑے ہیں جنکو نور آپ ہی کے طفیل ملا ہے۔

شعر (4) اے بلا بیخردی کفار رکھتے ہیں

اے بلا بیخردی کفار رکھتے ہیں ایسے کے حق میں انکار
کہ گواہی ہو گر اس کو درکار بے زباں بول اٹھا کرتے ہیں

حل لغات:

بلا: مصیبت بے زباں: گونگے (جانور) بیخردی: بیوقوفی، درکار: ضرورت

شرح:

ہائے افسوس کفار کی بیوقوفی پر ایسے شخص کے حق میں (نبوت و رسالت کا) انکار کرتے ہیں کہ اگر انکو اپنی عظمت و رسالت کی گواہی کی ضرورت پیش آئے تو بے زباں (چاند سورج شجر و حجر) بول پڑیں۔

شعر (5) اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم

اپنے مولیٰ کی ہے بس شان عظیم جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں

حل لغات:

مولیٰ: آقا، سنگ: پتھر، تسلیم: سلام کرنا

شرح:

ہمارے آقا نبی کائنات ﷺ کی شان عظمت تو دیکھو جانور تک جنکی تعظیم کرتے ہیں، پتھر آپکا ادب و احترام کرتے ہوئے سلام عرض کرتے ہیں اور درخت آپ کے لیے سجدہ ریز ہوا کرتے ہیں.

شعر (6) رفعت ذکر ہے تیرا حصّہ

رفعت ذکر ہے تیرا حصّہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغ فردوس پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثنا کرتے ہیں

حل لغات:

رفعت: بلندی چرچا: شہرت

مرغ فردوس: جنتی چڑیاں، (فرشتے) پس از حمد: (اللہ کی) تعریف کرنیکے بعد

شرح:

یارسول اللہ آپ کے ذکر کی رفعت و بلندی کا کیا کہنا؟ آپ کی عظمتوں کا شہرہ زمین و آسمان میں ہے اور رفعتوں کا ڈنکا چہار دانگ عالم میں بج رہا ہے۔ جنتی پرندے باغ جنت میں حمد باری تعالیٰ کے بعد آپ کی حمد و ثنا کرتے اور ہدیہ درود و سلام آپ پر پیش کرتے ہیں۔

شعر (7) انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے

انگلیاں پائیں وہ پیاری جن سے دریائے کرم ہے جاری
جوش پر آتی ہے جب غمخواری تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

حل لغات:

غمخواری: ہمدردی

تشنے: پیاسے، سیراب: لبریز، بھرپور

شرح:

یا رسول اللہ علیک السلام اللہ تعالٰی نے آپ کو ایسی پیاری پیاری باکرامت انگشتہائے مبارک سے نوازا ہے جن سے کرم کا دریا (پانی کے چشمے) جاری ہوتے ہیں اور جب (آپ) غمخوار امت ﷺ اپنے غلاموں پر مہربان ہوتے ہیں تو پیاسوں کو اسی دریاء رحمت سے سیراب فرمادیتے ہیں۔

شعر (8) ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد یہیں سے چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شتران ناشاد گلہء رنج و عنا کرتے ہیں

حل لغات:

فریاد: مدد کیلیے پکارنا

داد: انصاف، ناشاد: غمگین

شتران: (شتر کی جمع) اونٹ　　گلہ: شکایت، رنج و عنا: دکھ مصیبت

شرح:

دربار مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی یہ شان ہے کہ چرند و پرند تک کی داد رسی یہاں سے کی جاتی ہے۔
یہاں چڑیاں آکر فریاد کرتی ہیں فریاد سنی جاتی ہے ہرنی انصاف چاہتی ہے انصاف ملتا ہے اونٹ اپنی تکلیف بیان کرتا ہے اسکی تکلیف دور کی جاتی ہے۔

شعر (9) آستین رحمت عالم الٹے کمر

آستیں رحمت عالم الٹے کمر پاک پہ دامن باندھے
گرنے والوں کو چہ دوزخ سے صاف الگ کھینچ لیا کرتے ہیں

حل لغات:

آستین الٹنا، کمر پر دامن باندھنا: یہ محاورہ ہے مکمل تیار، مستعد، کمربستہ ہونے سے
چہ دوزخ: دوزخ کا کنواں، گڑھا

شرح:

رحمت عالم ﷺ پل صراط پر اپنی امت کی یاوری کیلیے تیار کھڑے ہیں تاکہ گزرنے والے گنہگاروں کو دوزخ کے گڑھے سے صاف الگ کرکے باغ جنت میں پہنچادیں.

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
رب سلم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

آقائے کریم ﷺ کی آستین نے کمر مبارک کے الٹے دامن اس لیے باندھے ہے کہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگوں کو دامن پکڑنے میں آسانی ہو اور آپ دوزخیوں کو دوزخ سے آسانی سے نکال کر باہر لاسکیں۔ یہ اس حدیث کی طرف اشارہ ہے کہ حضور ﷺ دوزخیوں کو نکالنے کے لیے بارات کی صورت میں تشریف لے جاکر انھیں دوزخ سے نکال کر بہشت میں داخل فرمائیں گے۔

امام جلال الدین سیوطی تفسیر در منثور میں ایک طویل حدیث نقل فرماتے ہیں:

عن علی وعن انس قال قال رسول الله ﷺ ان ناسا من اهل لا اله الا الله یدخلون النار بذنوبهم فیقول لهم اهل اللات والعزیٰ والیهود والنصاریٰ ومن فی النار ومن اهل الادیان والاوثان ما اغنی عنکم قولکم لا اله الا الله وانتم الیوم فی النار سواء فیغضب الله لهم غضبا مایغضبه بشئ فما مضی (الحدیث)

بعض گروہ لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کے اپنی شامت اعمال سے جہنم میں جائیں گے، ایک دن ایسا اتفاق ہوگا کہ یہود و نصاریٰ اور بت پرست ان مسلمانوں کو جہنم میں دیکھ کہیں گے: اے لوگو! تمھارا 'لا الٰہ الا اللہ' آج تمھارے کچھ کام نہ آیا، ہم بت پرست اور تم خدا پرست برابر آج آگ میں جل رہے ہیں، پس برابر ہوگیا- 'لا الٰہ الا اللہ' کہنا اور 'بت پرستی' کرنا اور یکساں ہوگئی خدا کی عبادت اور بتوں کی پرستش۔ جب یہ کلام کفار کے منہ سے نکلے گا، فوراً دریاء رحمت الٰہی جوش میں آجائے گا۔ رب تعالیٰ نہایت غیض و غضب میں فرمائے گا: آج ہمیں برابر کردیا کفار نے بتوں کے اور یکساں بنادیا توحید و

شرک کو۔ اے جبرئیل! جلد جاؤ دیکھو مسلمان گنہگاروں کا جہنم میں کیا حال ہے؟ جبرئیل دوزخ کی طرف روانہ ہوں گے، 'مالک' داروغۂ جہنم آپ کو آتا دیکھ کر کہیں گے آج آپ یہاں کس طرح تشریف لائے؟ جبرئیل کہیں گے: مالک! بتا گنہگار مسلمان کا جہنم نے کیا حال کیا؟ 'مالک' کہیں گے ان کی بری حالت ہے، بڑے تنگ مکان میں مقیّد ہیں، آگ نے ان کے جسم جلا ڈالے ہڈیاں سوختہ کر دیں، صرف ان کے دل اور زبان سالم ہیں، کیوں کہ وہ ایمان کی جگہ تھے، جبرئیل کہیں گے جلدی حجاب اٹھا کے دروازہ کھول دو کہ میں بھی اپنے نبی کی امت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لوں۔ رب کا حکم ہے اپنی آنکھوں سے جاکر دیکھ، الغرض دروازہ جہنم کھول دیا جائے گا، جہنمی جبرئیل امین کو دیکھ داروغہ (مالک) سے پوچھیں گے یہ کونسا فرشتہ ہے؟ اتنا حسین ہم نے ابتک نہیں دیکھا۔ عرض کیا جائے گا یہ جبرئیل امین ہیں، جو وحی لے کر محمد ﷺ کے پاس جایا کرتے تھے۔ حضور کا نام سنتے ہی جہنمی شور و غل کرتے روتے چلاتے جبرئیل سے کہیں گے: اے جبرئیل! ہمارا اسلام اور ہمارا جہنم میں یہ حال شفیع امت ﷺ سے جاکر عرض کیجیے! اور ہمیں عذاب سے چھٹکارا دلوائیے! جبرئیل وعدہ کر کے اپنے مقام پر واپس آجائیں گے اور رب کی بارگاہ میں آنکھوں دیکھا حال امت محمد اور موحد بندوں کا سنائیں گے، (جبکہ رب تعالیٰ کو خوب معلوم ہے۔) رب سے ہم کلامی کی لذت میں جبرئیل اپنا کیا ہوا وعدہ بھی بھول جائیں گے، پھر رب تعالیٰ انھیں امت محمد سے کیے وعدے یاد دلائے گا۔ معاً جبرئیل بارگاہ مصطفی علیہ التحیۃ والثناء میں تشریف لائیں گے اور آقا کی بارگاہ میں گنہگار جہنمی امت کا حال رو رو کر بیان فرمائیں گے حالِ زار سن کر

شفیع امت ﷺ عرش الٰہی کے نیچے حاضر ہوں گے اور سجدہ میں گریں گے، خداء برحق کی حمد وثنا ہوگی ایسی ثنا جو سارے جہان میں کسی نے نہ کی ہوگی، سات دن کی مدت و مقدار کے بعد حکم ہو گا اے محمد! ﷺ سر اٹھائیے۔ مانگو کیا مانگتے ہو؟ کہو کیا کہتے ہو؟ شفاعت کرو ہم شفاعت قبول کرتے ہیں۔ یہ سن کر حضور ﷺ یارب امتی امتی کہتے ہوئے سر سجدے سے اوپر اٹھائیں گے۔ ارشاد ہو گا جاؤ! جس نے ساری عمر میں ایک بار بھی کلمہ 'لاالہ الا اللہ' کہا اور شرک نہیں کیا خواہ وہ کتنا ہی گنہگار ہو اس کو بھی جہنم سے نکالو۔ حضور اذن شفاعت پاکر اہل جنت کو اطلاع کریں گے کہ اے اہل جنت تم میرے ساتھ چلو! رسول اللہ نے شفاعت کا دروازہ کھلوایا ہے۔ جس جس کو بھی تم پہچانتے ہو اس کو میرے ساتھ چل کر جہنم سے نکالو۔ یہ منادی سن کر لاتعداد جنتی آپ کے ساتھ ہو جائیں گے۔ سب کو حضور ساتھ لے کر جہنم کی طرف بارات کی شکل میں چلیں گے۔

جذبۂ عشق نبی بھول نہ جانا مجھ کو
جب شفاعت کے لیے سید ابرار چلیں

یہ ایسا مبارک مجمع ہے کہ ابتداء عالم سے آج تک کہیں نہ ہوا۔ داروغہ مالک دیکھ کر گھبرائیں گے اور حضور کے لیے کھڑے ہو جائیں گے۔ آقا فرمائیں گے اے مالک! جلدی بتا میری امت کا کیا حال ہے؟ تو نے انھیں کس کس طرح جلایا اور کیا کیا عذاب دیا؟ حضرت مالک داروغہ جہنم دروازہ کھولیں گے، جس وقت دوزخی شفیع المذنبین ﷺ کو دیکھیں گے تو یوں عرض کریں گے:

یا محمد! حرقت النار جلودنا واکبادنا ووجودنا۔ آقا ملائکہ کو حکم دینگے ان کو جہنم سے باہر نکالو۔ یہ سن کر ملائکہ لاکھوں کروڑوں میں بے گنتی مسلمان گنہگاروں کو جو جل کر کوئلہ ہو چکے ہوں گے جہنم سے نکال باہر کریں گے۔ اب یہ کہاں سوختہ کوئلے اور کہاں جنت۔ آقا عرض کریں گے الٰہی! یہ لوگ اس قابل نہیں رہے کہ جنت میں لے جاؤں۔ ارشاد ہوگا ہم نے انھیں دوزخ میں جلا کر کوئلہ بنا دیا تھا اور ہم ہی ان کو جنت کے قابل بنائیں گے، رضوان جنت کو حکم ہوگا، نہرالحیات کو اس طرف چھوڑ دے۔ حکم الٰہی سے رضوان نہرالحیات کو جہنم کے دروازے کے قریب بھیج دے گا۔ تھوڑے دن بعد ایک ایک سوختہ اور کوئلہ چودھویں رات کے چاند کے مانند روشن اور نورانی ہو کر نہر سے نکلے گا اور اپنے شفیع اور پیارے نبی کی شفاعت سے دوزخ سے آزاد ہو کر جنت میں ہمیشہ کے لیے آباد ہو جائیں گے۔ جب کفار اور مشرک اور سارے بت پرست غیراللہ کو پوجنے والے مسلمان گنہگاروں کو جنت میں جاتے دیکھیں گے اس وقت تمنا کریں گے کاش! ہم بھی 'لاالٰہ الااللہ' کہہ لیتے تو آج ضرور بخش دیے جاتے۔

ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین (بہت سے کفار اس وقت تمنا کرتے ہوں گے کہ کاش ہم بھی مسلمان ہو جاتے۔ القرآن پ:14)

شعر (10) جب صبا آتی ہے طیبہ سے

جب صبا آتی ہے طیبہ سے ادھر کھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر
پھول جامہ سے نکل کر باہر رخ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

حل لغات:

صبا: صبح کی تازہ ہوا، پوروائی ہوا

یکسر: ایکدم، بالکل، سراسر

رخ رنگیں: خوبصورت چہرہ

جامہ: کپڑا، لباس، پوشاک

شرح:

جب مدینے کی طرف سے خوشبودار ٹھنڈی ہوا چل کر باغ کی طرف آتی ہے تو غنچے وجد میں جھوم جاتے ہیں اور یکدم قہقہہ مار کر خوشی سے کھل اٹھتے ہیں پھول اپنا پیر ہن (غلاف) اتار کر نبی مختار ﷺ کے رخ زیبا کی تعریف و توصیف میں رطب لسان ہو کر نغمہ سرائی کرتے ہیں۔

شعر (11) تو ہے وہ بادشہ کون و مکاں

تو ہے وہ بادشہ کون و مکاں کہ ملک ہفت فلک کے ہر آں
تیرے مولی سے شہ عرش ایواں تیری دولت کی دعا کرتے ہیں

حل لغات:

بادشہ کون و مکاں: سارے عالم کا بادشاہ

ملک ہفت فلک: ساتوں آسمانِ کے فرشتے

ہر آن: ہر لمحہ ہر وقت

مولیٰ آقا، مالک، رب

شہ عرش ایوان: ایوان عرش (عرشی محل) کے بادشاہ حضور ﷺ

دولت: اقبال، نصیبا، عزت

شرح:

(اے شہنشاہِ کون و مکاں ﷺ)!

آپ ہی سارے عالم کے ایسے بادشاہ ہیں جن کے لیے ساتوں آسمان کے فرشتے ہر لمحہ آپکی دولت و اقبال مندی کے لیے (اے عرشی محل کے شہنشاہ) آپکے رب کی بارگاہ میں دعاء کرتے رہتے ہیں

شعر (12) جس کے جلوے سے احد ھ

جس کے جلوے سے احد ہے تاباں معدن نور ہے اس کا داماں

ہم بھی اس چاند پہ ہوکر قرباں دل سنگیں کی جلا کرتے ہیں

حل لغات:

تاباں: روشن، تابندہ، منور

معدن نور: روشنی کا خزانہ، کان

داماں: دامن، پلو، کور، کنارہ

سنگین: پتھریلا

جلا: روشن، صاف

شرح:

نور نبی ﷺ سے احد پہاڑ بھی روشن و منور ہے در حقیقت دامان مصطفی ﷺ نور کی کان ہے (کہ جو اس دامن سے وابستہ ہو گیا نور ہی نور ہو گیا) اسی لیے ہم سیاہ و سنگ دل امتی یہ چاہتے ہیں کہ کیوں نہ اس ماہتاب نبوت ﷺ پہ قربان ہو کر تاریکیوں کو جلا بخشیں نور سے نور لیں یا رسول اللہ آپ معدن نور مخزن نور منباء نور ہیں آپ کے دامان رسالت سے جو وابستہ ہو گیا منور ہو گیا

صدیق و عمر عثماں و علی
اصحاب پیمبر اور ولی
لاریب عیاں ہے اور جلی
تجھ سے ہی سب نور لیا کرتے ہیں

اس نور کی کرن جس پہ پڑ گئی اس کی موت و زیست منور اس کی اصل و نسل روشن بعد مرنے کے اس کا لاشہ بھی نورانی فرشتوں کے جلو میں منزل نور کی طرف رواں اور اس کی روح مقام علیین میں آرام فرما

اسی لیے ہم گناہگار، سیہ کار تمنا کرتے ہیں اور۔۔۔۔۔

آرزو یہ ہے کہ ہو قلب معطر و مطہر و منور و مجلیٰ و مصفیٰ دُر اعلیٰ جو نظر
آئے کہیں جلوہ روئے شہ ابرار
ان کے قدموں کی چمک چاند ستاروں میں نظر آئے جدھر سے وہ
گزر جائے وہی راہ چمک جائے دمک جائے مہک جائے بنے رونق گلزار

اس بندہ عاصی نسیم کی بھی ایک خواہش ہے سن لیجیے ! یارسول اللہ !

میرے دل کی دنیا میں بس جانے والے
سراجا منیرا لقب پانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

شعر (13) کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک و جن و بشر حور و پری جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

شرح:

اے شہنشاہ کون و مکاں اور اے تاجدار ایں و آں!! درحقیقت تاجوری اور سلطانی آپ ہی کو زیب دیتی اور بھلی معلوم ہوتی ہے کیوں کہ آپ ہی کے دم قدم سے کائنات جلوہ گر ہے باغ ہستی میں بہار ہے۔ جن و بشر ہوں کہ حوران بہشت پریاں ہوں کہ نورانی فرشتے سب کے سب آپ پر اپنی جان نچھاور کرتے ہیں

شعر (14) ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پر ارماں پھر کر ان کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

(یاور: مدد کار۔۔ پرارمان: آرزو مند)

شرح:

(1).. جن کو کوئی یاور و غمخوار نہیں ملتا ان پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑتے ہیں اور ہر طرف سے پھر پھرا کر وہ بے سہاروں کے سہارا پیارے آقا ﷺ کے دامن عفو و کرم میں پناہ لے لیا کرتے ہیں۔

(لیکن اپنا تو معاملہ یہ ہے کہ اپنے دل کا ہے انھیں سے آرام سونپے ہیں اپنے انھیں کو سب کام)

(2).. یارسول اللہ ﷺ جو آپ کے دامن سے دست بردار ہوا وہ دربدر ایسا خوار ہوا کہ مصائب و آلام کا شکار ہوا کوئی بھی اسکا حامی نہ مددگار ہوا بالآخر دھکے کھا کھا کر آپ ہی کے دامن کا طلبگار ہوا رحمتوں کا خواستگار ہوا کیونکہ:

جو تیرے در سے یار بھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

شعر (15) لب پہ آجاتا ہے جب نام جناب

لب پہ آجاتا ہے جب نام جناب منہ میں گھل جاتا ہے شہد نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چوم لیا کرتے ہیں

شرح:

جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی جب ھمارے لبوں پہ آتا ہے تو

ایسی مٹھاس محسوس ہوتی ہے کہ کونسا نادرونایاب شہد ہمارے منہ میں گھل گیا ہے جس کی لذت سے شاد کام و وجد آفرین ہوکر اے جان جاناں! ہم بیتابی و بیقراری کے عالم میں اپنے لبوں کو چوم لیا کرتے ہیں۔۔۔۔

خوشا نصیبے کہ نام محمد
آید بزبان و لبما

شعر (16) لب پہ کس منہ سے غم الفت لائیں

لب پہ کس منہ سے غم الفت لائیں کیا بلا دل ہے الم جس کا سنائیں
ہم تو انکے کف پا پر مٹ جائیں ان کے در پر جو مٹا کرتے ہیں

حل لغات:

غم الفت: محبت کے صدمے

کف پا: پاؤں کا تلوا

الم: غم، تکلیف

بلا: مصیبت

شرح:

یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم ہمارے شکستہ دل کی کیا حیثیت کہ اس کے دردو کلفت آپ کو سنائیں اور ہماری کیا مجال کہ الفت سرکار کا غم بیان کریں ہم تو ان جانثاران مصطفیٰ کے کف پا اور فداکاران نبی کے تلووں پر مرمٹنے والوں میں سے ہیں

جنھوں نے اپنا سب کچھ آپ کے در پہ لٹا دیا۔

اے دل یہ سلگنا کیا جلنا ہے تو جل بھی اٹھ
دم گھٹنے لگا ظالم کیا دھونی رمائی ہے
یوں تو سب انھیں کا ہے پر دل کی اگر پوچھو
یہ ٹوٹے ہوئے دل ہی خاص انکی کمائی ہے

شعر(17) اپنے دل کا ہے انھیں سے آرام

اپنے دل کا ہے انھیں سے آرام سونپے ہیں اپنے انھیں کو سب کام
لو لگی ہے کہ اب اس در کے غلام چارہ درد رضــــــا کرتے ہیں

شرح:

یا رسول اللہ علیک السلام ہمارے بے چین دل کا قرار آپ ہیں اس لیے سارے معاملات زندگی اور اپنے کارہائے جہاں آپ کے حوالے ہم نے کر ڈالے ہیں کیونکہ دنیا کا سکون سرکار ابد قرار ﷺ کی ذات بابرکات سے ہی وابستہ ہے۔

آگے سیدی سرکار اعلیحضرت فرماتے ہیں:

لو لگی ہے امید وابستہ ہے کہ اس در کے غلام، دربار سرکار دوجہاں کے خصوصی کارندےspecial workers(اولیاء او تاد اغواث)چارہ درد رضا(احمد رضا کے غموں کا علاج کرنے)میں مصروف ہو گئے ہیں۔

نعت شریف(39)

شعر(1)زائروپاس ادب رکھوہوس جانے دو

زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو
آنکھیں اندھی ہوئی ہیں انکو ترس جانے دو

حل لغات:

زائر: زیارت کرنے والا

پاس ادب: ادب کا خیال (لحاظ) رکھنا، ہوس: خواہش

شرح:

باخدادیوانہ باش بامحمد ہوشیار
وہ مکہ تھاجہاں دیوانگی بھی حسن ایماں ہے
مگر طیبہ میں دامن ہوش کا چھوٹا توسب چھوٹا

زائرین مدینہ سے گزارش کی جارہی ہے لا ترفعوا اصواتکم ۔۔ یہ وہ مقام ادب ہے کہ "نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید اینجا"

زائرو! روضۂ رسول کے سامنے کسی بھی قسم کی دیوانگی کا اظہار نہ کرواپنے شوق الفت اور جزبہ محبت کو دبالو یہاں اعلی درجے کا ادب ملحوظ رہنا چاہیے ورنہ (عسی ان تحبط اعمالکم) نیکیاں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔۔۔بلاشبہ تمھاری آنکھیں دیدار کو ترس

رہی ہیں تو ترس جانے دو مگر خبر دار! ہوشیار! یہاں دامن ہوش چھوٹ گیا تو سب کچھ چھوٹ جائے گا۔

۔زائرو اگرچہ مدینہ کی محبت اور ابتک محبوب ﷺ سے جدا رہنے کا تصور اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ روضہ رسول کی جالیوں سے چمٹ جائیں اور درو دیوار کو سینے سے لگا کر روئیں مگر اس دیوانگی کا اظہار مناسب نہیں اس در کا ادب نہایت ضروری ہے اپنے آپ کو اس قابل ہی نہ سمجھو۔ روضہ پاک کے سامنے دست بستہ یوں کھڑا ہونا چاہیے جیسے حالت نماز میں ایسا لگے جیسے ہم حضور ﷺ کی حیات ظاہری میں آپ کے سامنے ہیں۔

اے پائے نظر ہوش میں آ کوئے نبی ہے
آنکھوں سے بھی چلنا یہاں بے ادبی ہے

شعر (2) سوکھی جاتی ہے امید غربا کی کھیتی

سوکھی جاتی ہے امید غربا کی کھیتی
بوندیاں لکۂ رحمت کی برس جانے دو

حل لغات:

امید غربا: غریبوں کی آرزو

بوندیاں: (برساتی پھہار) چھنیٹیں

لکۂ رحمت: رحمت کے بادل کا ٹکڑا

شرح:

یارسول اللہ ﷺ آپ کی غریب امت کے آرزوؤں کی کھیتی اب سوکھی جارہی ہے اپنے رحمتوں کے بادل سے چند چھینٹیں ان بے چاروں پر برس جانے دیجئے۔ تاکہ دلوں کی کھتیاں ہری بھری ہوجائیں۔

سوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو آقا
چھائے رحمت کی گھٹا بنکر تمھارے گیسو

شعر (3) پلٹی آتی ہے ابھی وجد میں جان شیریں

پلٹی آتی ہے ابھی وجد میں جان شیریں
نغمۂ قم کا ذرا کانوں میں رس جانے دو

حل لغات:

وجد: خوشی، شوق

نغمہ: سریلی آواز، راگ

رس جانا: رچ بس جانا، گھل مل جانا

قم: تو کھڑا ہو (عربی)

شرح:

اے میرے آقا ﷺ اپنی سریلی آواز سے قم باذن اللہ کہہ کر ذرا کانوں میں رس گھول دیجیئے تاکہ ہماری روح جو گناہوں کی وجہ سے اور غفلت کا شکار ہوکر مردہ ہوچکی

ہے اس میں پھر سے جان پڑ جائے اور وجد میں آکر اپنی پہلی حالت میں پلٹ آئے۔

شعر (4) ہم بھی چلتے ہیں ذرا قافلے والو! ٹھہرو

ہم بھی چلتے ہیں ذرا قافلے والو! ٹھہرو
گٹھریاں توشۂ امید کی کس جانے دو

حل لغات:

توشہ: زاد راہ (سفر کیلیے کھانے پینے کا سامان) گٹھری کسنا (سامان سفر باندھکر) سفر کی تیاری کرنا، سفر پہ نکلنا۔

شرح:

(اعلیٰ حضرت مدینہ شریف کی طرف جانے والے قافلے کو دیکھ کر تڑپ گئے اور ان سے مخاطب ہوکر فرمایا): اے مدینہ کو جانے والو! تھوڑا ٹھہرو تاکہ ہم بھی اپنی امیدوں کا زاد راہ (توشہ) باندھکر تیرے ساتھ دیار حبیب کو چلیں۔

اس شعر کا مفہوم سمجھنے کے لیے ہمیں: گل، باغ، پرندے، صیّاد (شکاری)، آزاد فضا، قید وبند کا ماحول پہلے سمجھنا ہوگا۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک پرندے کو پنجرے کا ماحول پسند نہیں آتا وہ تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ باغ میں اس ڈالی سے اس ڈالی گھومنا چاہتا ہے اسے چمن کے پھول یاد آتے ہیں جن کی رعنائیاں اس کے من کو بھاتی ہیں اور اس کی خوشبو سے وہ اپنے مشام جاں کو معطر کرنا چاہتا ہے، مگر یہاں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے۔

سیر گلشن سے اسیران قفس کو کیا کام
نہ دے تکلیف چمن بلبل بستاں ہم کو

یہاں تو محبوب کی زلفوں کے اسیر' ان کی قید سے رہائی نہیں چاہتے انھیں گل و چمن کی یاد نہیں ستاتی بلکہ جب یہ اسیرانِ حبیب اور غلامان مصطفیٰ گلوں کے دیکھتے ہیں تو انھیں گلشن ہستی کے سب سے حسین پھول جناب رسول مقبول ﷺ کا مکھڑا یاد آجاتا ہے جو گلاب سے زیاد حسین ہے انھیں اس گل سے جدائی برداشت نہیں اس لیے اپنے ہم صفیر و ہم نشیں و ہم پرواز ساتھیوں سے کہتے ہیں کہ چلو مجھے اسی پنجرے اور جال کی طرف لے چلو جن کا میں اسیر ہو چکا ہوں اب ان (صیاد) سے ایسی انسیت ہو گئی ہے کہ ان کی قید ہی پسند ہے اب رہائی (عشق محبوب سے جدائی) اچھی نہیں لگتی۔

جس تبسم نے گلستاں پہ گرائی بجلی
پھر دکھا دے وہ ادائے گل خنداں ہم کو

جب سے آنکھوں میں سمائی ہے مدینہ کی بہار نظر آتے خزاں دیدہ گلستاں ہم کو

اے رضؔا وصف رخ پاک سنانے کے لیے
نذر دیتے ہیں چمن مرغ غزل خواں ہم کو

شعر (5) دید گل اور بھی کرتی ہے قیامت دل پر

دید گل اور بھی کرتی ہے قیامت دل پر
ہمصفیرو ہمیں پھر سوئے قفس جانے دو

حل لغات:

دید: دیکھنا، گل: پھول قفس: پنجرہ، سوئے قفس: جال (پنجرہ) کی طرف، ہم صفیرو: ہم آواز

شرح:

جب میں گل (پھول) دیکھتا ہوں تو یاد محبوب آجاتی ہے جس کی وجہ سے دل پر ایک قیامت سی گزر جاتی ہے، اس لیے اے میرے ساتھیو! مجھے واپس پنجرے میں ہی ڈالدو میں اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی قید میں ہی رہنا چاہتا ہوں۔

حضرت آسی غازیپوری علیہ الرحمہ فرماتے تھے:۔۔۔۔۔۔۔۔

آج پھولے نہ سمائیں گے کفن میں آسی
کہ شب گور پہ ہے اس گل سے ملاقات کی رات

ایک عاشق رسول موت پر بھی خوشی کا اظہار کرتا ہے کیونکہ قبر میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت جو نصیب ہوتی ہے

شعر (6) آتش دل بھی تو بھڑکاؤ ادب داں نالو

آتش دل بھی تو بھڑکاؤ ادب داں نالو
کون کہتا ہے کہ تم ضبط نفس جانے دو

حل لغات:

آتش: آگ ادب داں: ادب جاننے والا نالو: نالہ و فریاد ضبط: قابو نفس: سانس

شرح:

اے پاس ادب رکھتے ہوئے نالہ وفریاد کرنے والو! اگر ذکر حبیب کی محفل میں آہ و بکی کر کے شور مچانا بے ادبی ہے تو میں نہیں کہتا کہ ضبط کا دامن چھوٹ جائے بلکہ کچھ ایسا کرو کہ میرے دل میی عشق کی آگ کو اور تیز کرو (بھڑکاؤ) دل کو تپنے دو۔ سوزش دل کا بھڑکنا تو بے ادبی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔اے دل یہ سلگنا کیا جلنا ہے تو جل بھی اٹھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جان ہے عشق مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جسکو ہو درد کا مزہ ناز دوا اٹھائے کیوں۔

شعر (7) یوں تن زار کے درپے نہ ہو دل کے شعلو

یوں تن زار کے درپے نہ ہو دل کے شعلو
شیوۂ خانہ براندازئ خس جانے دو

حل لغات:

تن زار: کمزور بدن درپے: پیچھے پڑنا شیوہ: انداز، طور، طریقہ
خس: گھاس، کوڑا، تنکا براندازِ: نقاب، پردہ، اوپر ڈالنے کا کپڑہ
خانہ براندازئ خس... تنکوں کی جھوپڑی کا گھر، گھاس پوس سے بنی جھوپڑی

شرح:

یہ شعر ایک سوال کے جواب میں فرمایا گیا ہے گویا سوال ہوا کہ جب دل میں عشق

کے شعلے بھڑک اٹھیں گے تو پھر جسم تو جل کر راکھ ہو جائے گا۔ امام احمد رضا قدس سرہ نے اس کے جواب میں فرمایا:

اے دل کے شعلو! جسم عاجز و ناتواں کی پرواہ مت کرو، اسے جل جانے دو کیوں کہ اس طرح سے خس و خاشاک (جسم کا فضول سامان) جل کر راکھ ہو گا، تبھی صفائی ہو گی اور دل صاف ستھرا ہو جائے گا اور تزکیۂ نفس حاصل ہو گا۔ کیوں کہ یہ دیدار مصطفی کے لیے رکاوٹ بنا ہوا ہے، اس لیے جان کی قربانی دیکر بھی جلوہ یار نصیب ہو تو سودا مہنگا نہیں۔

شعر (8) اے رضا آہ کہ یوں سہل کٹیں جرم کے سال

اے رضا آہ کہ یوں سہل کٹیں جرم کے سال
دو گھڑی کی بھی عبادت تو برس جانے دو

شرح:

"اے رضا" ساری عمر تو نے نافرمانیوں گناہوں اور جرائم میں آسانی کیساتھ گزار دیں کم از کم چند گھڑیوں کی عبادت بھی تو کر لی ہوتی تا کہ بروز قیامت انکی سرکار میں منہ دکھانے کے قابل ہو جاتا۔

اس شعر کو عمومی نصیحت محمول کیا جائے۔ اعلی حضرت نے تقصیر نفسی اور انکساری کے طور پر نافرمانیوں اور جرائم کی نسبت اپنی جانب کی ہے ورنہ آپکی زندگی کے ماہ و سال طاعت و بندگی اور عشق مصطفی میں بسر ہوئے آپ زہد و تقوی طہارت و پاکیزگی کی جان ہیں.

منقبت(1)

شعر(1)واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلی تیرا

حل لغات:

واہ-کلمہ تحسین. کیا بات ہے کیا کہنا ہے
مرتبہ-بمعنی درجہ منزل
غوث-مددگار؛ اور ولایت کا نہایت بلند درجہ ہے اور سیدنا شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ کا لقب ہے
بالا-بمعنی بلند

شرح:

اے غوث الاعظم رضی اللہ عنہ آپ کا درجہ کیا خوب بلند ہے بڑے بڑے سر والوں سے بھی آپ کا قدم مبارک بہت ہی اونچا ہے. آپ کا مرتبہ مبارک تمام اولیاء واقطاب وابدال کے مراتب سے بلند و بالا ہے اس لئے کہ جملہ اولیاء اکرام آپ کے پاؤں کے نیچے ہیں

قدمی هذه علی رقبه کل ولی الله

شعر (2) سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیاء ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

حل لغات:

بھلا-کلمہ تعجب بمعنی کیا خوب.. کوئی کیا جانے کوئی نہیں سمجھ سکتا

اولیاء-ولی کی جمع ہے اللہ تعالیٰ کے نیک بندے جن کو ولایت جیسا بلند درجہ ملا ہو

تلوا-پنجہ اور ایڑی کے درمیان والی جگہ

شرح:

اے امام اولیاء والاقطاب آپ کے مبارک سر کو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا کہ آخر اس میں کون کون سے اوصاف حمیدہ اللہ تعالیٰ نے امانت رکھے ہیں اور کتنا بلند و بالا اور عزت کمال والا ہے

کیوں کہ آپ کے پیروں کی تو یہ حقیقت ہے کہ اللہ کے جملہ ولی آپ کے پیروں کے تلووں سے حصول سعادت کی خاطر اپنی آنکھیں مس کرتے رہیتے ہیں

شعر (3) کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

حل لغات: کیا دبے-کیوں ڈرے. یعنی نقصان نہ اٹھائے شکست نہ کھائے

حمایت-طرفداری

پنجہ-ہاتھ. چنگل

خطرے میں لاتا نہیں-یعنی پرواہ نہیں کرتا

شرح:

اے قدرت وطاقت والے غوث جس شخص کے اوپر آپکی حمایت اور طرفداری کا ہاتھ ہو گا خواہ وہ کمزور ہی کیوں نہ ہو کسی سے مرعوب اور مغلوب نہیں ہو گا آپ کے در کا کتا شیر نر کو خاطر میں نہیں لاتا نہایت ہی بے پرواہی سے شیر سے ٹکر لے کر غالب آجاتا ہے

میرے پشت پر بھی آپ ہی کا ہاتھ ہے ہوئی مخالف میرے سامنے ہونے سے لرزتے ہیں اور کبھی بدعقیدہ ٹکرانے کی کوشش کرتا ہے تو پاش پاش ہو جاتا ہے....

شعر(4)تو حسنی حسینی کیوں نہ محی الدین ہو

تو حسنی حسینی کیوں نہ محی الدین ہو

اے خضر مجمع بحرین ہے چشمہ تیرا

حل لغات:

حسنی حسینی-یعنی آپ کا نسب پاک والد کی جانب سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے

اور والدہ کی جانب سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہے اسی لئے آپ کو نجب

الطرفین کہا جاتا ہے
محی الدین-اسلام کو حیات دینے والا زندہ کرنے والا
خضر-اس سے مراد حضرت خضر علیہ السلام ہیں
مجمع البحرین-جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہیں
چشمہ-پانی کی سوت

شرح:

اے غوث الثقلین آپ تو سید الشہداء حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہیں جنہوں نے اپنے تازہ لہو سے اسلام کے شجر کو زندہ فرمایا اپنی زندگی مٹا کر اسلام کو بقا عطا کی اور ان دونوں حضرات کا خون آپ کی رگ میں رواں دواں ہے پھر آپ محی الدین دین کو زندہ کرنے والے کیوں نہ ہوں

اس لئے کہ بھٹکے ہوں کو ہدایت دینے والے آپ کا چشمہ فیض و کرم دو دریاؤں کا سنگم ہے وہ دریائے فیضان و عرفان آپ کے اجداد حسنین کریمیں رضی اللہ عنہما ہیں..

شعر (5) قسمیں دیدے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے

قسمیں	دیدے	کے	کھلاتا	ہے	پلاتا	ہے	تجھے

پیارا	اللہ	تیرا	چاہنے	والا	تیرا

حل لغات:

چاہنے والا-پسند کرنے والا. پیار کرنے والا

شرح:

اے محبوب ربانی غوث صمدانی آپ کا پیار کرنے والا خدائے محبوب آپ سے اتنا پیار کرتا ہے عہد واقرار لیکر آپ کو کھلاتا ہے اور آپ کو پلاتا ہے

یہ شعر غوث پاک کے ایک قول کی طرف اشارہ ہے

اللہ تبارک و تعالٰی حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ یا عبد القادر بحقی علیك کل وبحقی علیك اشرب

شعر (6) مصطفی کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا

مصطفی کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوہ زیبا دیکھا

حل لغات:

تن بے سایہ–وہ جسم جس کی پرچھائیں نہ ہو

جلوہ–نمودار ہونا. ظاہر ہوکر دکھانا

شرح:

اے پیارے مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے آپ کا جلوہء زیبا جن لوگوں نے دیکھا انھوں نے جناب محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم بے سایہ کا سایہ دیکھا.....

شعر (7) ابن زہراء کو مبارک ہو عروس قدرت

ابن زہراء کو مبارک ہو عروس قدرت
قادری پائیں تصدق میرے دولہا تیرا

حل لغات:

زہرہ۔بمعنی خوبصورت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک

عروس۔دولہا دلہن

شرح:

اے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فرزند آپ کو اللہ تعالی کی عطاء کی ہوئی قدرت وطاقت کی دلہن مبارک ہو

اے میرے سردار قابل احترام آپ ہی کا صدقہ قادری لوگ پاتے ہیں یعنی جو آپ کے در کے ہوجاتے ہیں وہ بھی قدرت واختیار کا صدقہ پاجاتے ہیں

شعر (8) کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابي القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

حل لغات:

ابولقاسم۔بمعنی قاسم کے باپ. سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ہے

مختار۔اختیار دیا ہوا

شرح:

اے ولایت وقطبیت کے تقسیم کرنے والے آپ تو سیدنا وسید الکونین ابو القاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ہیں پھر آپ کی صفت قاسم کیوں نہ ہو اور آپ کے جد امجد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اختیار وقدرت بخشا ہے آپ جبکہ ان کے فرزند ہیں تو آپ اسم بامسمی قادر کیوں نہ ہوں

شعر (9) نبوی مینہ، علوی فصل بتولی گلشن

نبوی مینہ، علوی فصل بتولی گلشن
حسنی پھول حسینی ہے مہکتا تیرا

حل لغات:

نبوی-یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرزندی نسبت رکھنے والے

مینہ-بمعنی بارش

علوی-حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والے

فصل-موسم

بتولی-حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نسبت رکھنے والے

گلشن-باغ چمنستان

حسنی-اَمام حسن رضی اللہ عنہ سے فرزندی نسبت رکھنے والے

حسینی-اَمام حسین رضی اللہ عنہ سے نسبت رکھنے والے

شرح:

اے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ورحم وکرم کی بارش ہیں

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے موسم بہار ہیں اور حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے چمنستان ہیں اور حسن رضی اللہ عنہ کے پھول ہیں اور آپ اس پھول کی پھیلی ہوئی خوشبو ہیں

لہٰذا آپ بیک وقت سراپا جودو سخاوت کی بارش پیہم ہیں جو اپنے نانا جان صلی اللہ علیہ و سلم سے آپ کو وراثت میں ملی ہے

شعر (10) نبوی ظل علوی برج بتولی منزل

نبوی	ظل	علوی	برج	بتولی	منزل
حسنی	چاند	حسینی	ہے	اجالا	تیرا

حل لغات:

ظل-سایہ

برج-محل. قلعہ وہ جگہ جہاں مسافر آرام وغیرہ کے لئے اترتے ہیں.

شرح:

اے غیاث الکونین رضی اللہ عنہ آپ کا سایہ نبوی سایہ ہے اور آپ کا قلعہ علوی ہے اور آپ کی منزل بتولی اور فاطمی منزل ہے اور آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے

چاند ہیں اور اس مبارک چاند میں نور اور روشنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ہے اور اسی طرح آپ کا نور ہدایت حسینی نور ہدایت ہے

شعر (11) نبوی خور علوی کوہ بتولی معدن

نبوی خور علوی کوہ بتولی معدن
حسنی لعل حسینی ہے تجلّا تیرا

حل لغات:

خور-خورشید کا مخفّف. آفتاب　　معدن-سونے چاندی کی کان
لعل-ایک قیمتی سرخ پتھر　　تجلّا-چمک جلوا

شرح:

اے غوث اعظم! آپ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب ہدایت ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عزم راسخ کے بلند پہاڑ ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کان اور خزانہ ہیں اور حسینی ہیرے اور جواہر ہیں اور آپ کا جلوہ مبارک حسینی جلوہ ہے یعنی غوث پاک رضی اللہ عنہ پنجتن پاک کے کمالات کا نمونہ ہیں

شعر (12) بحروبر شہر وقری سہل و حزن وشت چمن

بحروبر شہر و قری سہل و حزن وشت چمن
کون سے چک پہ پہنچا نہیں دعوٰی تیرا

حل لغات:

بحر و بر- سمندر اور خشکی

شہر و قری- شہر اور گاؤں

سہل و حزن- نرم زمین اور سخت پہاڑ

دشت و چمن- جنگل اور باغات

دعویٰ- یعنی والی وارث نہیں

شرح:

سمندر ہو کہ خشکی شہر ہو کہ بستی نرم نرم زمین ہو کہ سخت دشوار گزار پہاڑیاں جنگل ہو کہ چمن زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس پر آپ کا حق تصرف نہ ہو اور آپ اس کے والی اور وارث نہ ہوں بلکہ پوری روئے زمین آپ کے تحت قدرت اللہ نے فرما دی ہے آپ تصرف کرتے ہیں

شعر (14) عرض احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر

عرض احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر
آنکھیں اے ابر کرم تکتی ہیں رستہ تیرا

حل لغات:

عرض احوال- اپنے حالات پیش کرنا

پیاسوں- پیاسا کی جمع

راستا-راستہ کا مخفّف

شرح:

اے چشمہء سخاوت (رضی اللہ عنہ) آپکے آرزو مندوں میں طاقت ہی نہیں کہ آپ کے سامنے اپنے حالات بیان کریں
لیکن اے بخشش وکرم کے بادل آرزو مندوں کی آنکھیں آپ کی راہ دیکھ رہی ہیں اور نہایت والہانہ عقیدت مندی کے ساتھ آپ سے حاجت روائی کی امیدیں وابستہ کئے بیٹھے ہیں...

شعر (13) حسن نیت ہو خطاء پھر کبھی کرتا ہی نہیں

حسن	نیت	ہو	خطاء	پھر	کبھی	کرتا	ہی نہیں
آزمایا	ہے،	یگانہ		ہے دوگانہ		تیرا	

حل لغات:

حسن نیت-اچھی نیت

خطا-لغزش

یگانہ-یکتا بے مثل

دوگانہ-دورکعت والی نماز

شرح:

اے غوث پاک رضی اللہ عنہ اچھی نیت سے اگر کوئی آپ کا دوگانہ یعنی نماز غوثیہ

یعنی صلوۃالاسرار اداکرے یہ آزمودہ ہے جس مقصد کے لئے اداکیا جائے اس کی تکمیل کے لئے بےنظیراور بے مثال ہے کبھی نامرادی کا سامنا ہوتا ہی نہیں.

شعر(15) موت نزدیک گناہوں کی تہیں میل کے خول

موت نزدیک گناہوں کی تہیں میل کے خول
آبرس جا کہ نہا دھولے یہ پیاسہ تیرا

حل لغات:

تہیں-تہہ کی جمع ایک کے اوپر دوسرا جما ہوا

خول-اوپر کا غلاف

پیاسا-امیدوار

شرح:

اے حاجت روائی کرنے والے غوث الاعظم موت بالکل قریب ہے عمر بھر کے گناہ ایک دوسرے پرتہہ بہ تہہ جم چکے ہیں میرے جسم پر گناہوں کا میل کچیل اتنا دبیز ہو چکاہے کہ گویا وہ میرے لئے گناہوں کا غلاف بن چکا ہے

میں اس گناہوں کے غلاف سے باہر نکلنا چاہتا ہوں لھذا اے حاجت روا اے رحیم و کریم آپ سے فریاد کرنے والا فریاد کر رہا ہے آپ اپنے ضرورت مند کے پاس تشریف لائیں اور رحمت کی بارش برسائیں تاکہ گناہگار کے گناہوں کی میل دھل جائے...

شعر(16) جان تو جاتے ہی جائے گی قیامت یہ ہے

جان تو جاتے ہی جائے گی قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پہ ٹھہرا ہے نظارہ تیرا

حل لغات:

جان تو جاتے ہی جائے گی-مرنے کے وقت پر ہی مرنا ہے

قیامت-روز حشر.. مجازاً مصیبت نظارہ-دیکھنا دیدار

شرح:

اے روشن ضمیر آقا میں آپ کی زیارت کے لئے بے قرار ہوں اور نہایت ہی مضطرب ہوں مجھے یقین کامل ہے کہ مرنے کے بعد آپ کی زیارت کا شرف ضرور نصیب ہو گا. مگر ابھی سے میرے دل میں شوق دیدار کا دریا موج زن ہے مگر افسوس یہ ہے کہ موت کا وقت مقرر ہوتا ہے خدا جانے کب وقت پورا ہو گا آپ کا جمال پر کمال میسر ہو گا ہمیں شوق یہ تھا کہ مرنے سے پہلے آپ کا دیدار کر لیتے

شعر(17) تجھ سے در در سے سگ

تجھ سے در در سے سگ سگ سے ہے مجھکو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

حل لغات:

در-چوکھٹ. دروازہ

سگ-کتا. نسبت لگاؤ تعلق

گردن-گلا

ڈورا-دھاگہ

شرح:

اے شہنشاہ اولیاء مجھے آپ کے کتّے سے گہرا لگاؤ اور تعلق ہے اس لئے کہ کتّے کو آپ کی مقدس چوکھٹ سے لگاؤ ہے اور آپ کی مقدس چوکھٹ کو آپ سے لگاؤ ہے اسی طرح دور دراز سے میرے گلے میں بھی آپ کی ہی غلامی کا پٹہ ہے دھاگہ ہے یہ میرے لئے باعث فخر و نجات ہے

شعر (18) اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

حل لغات:

نشانی-علامت پہچان

گلے-گردن. پٹا.. ایسا پٹا جو غلام ہونے کا ثبوت دے

شرح:

اے شہنشاہ اولیاء مجھ ناکارہ و مجرم کی تمنا ہے کہ اس غلامی کی وجہ سے جو میری گردن میں پٹا پڑا ہے وہ ہمیشہ سلامت رہے اور ہمیشہ کے لئے باقی رہے میں وہ سگ

ہوں جسے کوئی نہیں مارے گا اس لئے کہ بالواسطہ میری گردن میں آپ کا پٹا ہے اور یہ ایسی نشانی ہے جسے دیکھتے ہی آسمان و زمین والے پہچان جاتے ہیں یہ آپ کا غلام ہے..

شعر (19) میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد

میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہوں پہرا تیرا

حل لغات:

قسمت-تقدیر

سگان بغداد-بغداد کے کتے

شرح:

بتوفیق الٰہی اے غوث پاک رضی اللہ عنہ آپ کے دربار گھر بار سے دور دراز ہندوستان میں رہ کر بھی آپ کی عزت وناموس کی چوکیداری کا پورا پورا حق ادا کرنا میری تقدیر میں ہے آپ کے مخالفین و معاندین کو منہ توڑ جواب دیتا ہوں آپ کے نام کا ڈنکا پورے دنیا میں بجاتا ہوں

میری اس تقدیر پر بغداد کے وہ کتے بھی ناز کرتے ہیں جو آپ کے بالکل قریب ہیں آپ کے دربار میں ہمیشہ رہنے والے لوگ میری تقدیر کی قسمیں کھایا کرتے ہیں جس سے میری خوش قسمتی کا اظہار ہوتا ہے..

شعر (20) تیری عزت کے نثار اے میرے غیرت والے

تیری عزت کے نثار اے میرے غیرت والے
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

حل لغات:

تیری عزت-آپ کی آبرو وعظمت

اے میرے غیرت والے اے میرے عزت والے

آہ صد آہ-افسوس صد افسوس

خوار-ذلیل ورسوا

بردا-اصل بردہ. بمعنی غلام قیدی

شرح:

اے میرے عزت وآبرو والے آقا میں آپ کی عظمت پر قربان ہو جاؤں
میں آپ کا غلام ہو کر یوں ذلیل ورسوا کیا جاؤں
اس شعر میں سیدی نے وہابیوں کی طرف اشارہ کیا ہے... جوان پر انھوں نے ناروا حملہ کیا..

شعر (22) مجھ کو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا. یوہیں

مجھ کو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا. یوہیں
کہ وہی نا؟ وہ رضا بندہء رسوا تیرا

حل لغات:

رسوا-بدنام

یوں ہیں-اسی طرح

وہی نا-برائے استفہام اقراری یعنی وہی ہے نا؟

شرح:

میں بہر صورت آپ ہی کی طرح نسبت دیا جاؤں گا لہذا مجھ سے رسوائی کا داغ مٹا دیں تاکہ آپ کی طرف میری رسوائی کی نسبت نہ ہو سکے. کوئی مجھے رسوانہ کہے

شعر (23) بد سہی چور سہی مجرم ناکارہ سہی

بد سہی چور سہی مجرم ناکارہ سہی

اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

حل لغات:

بد-برا

سہی-مان لیا بالفرض

ناکارہ-نکما کریما-کریم بخشش کرنے والا

شرح:

میں خواہ برا ہوں یا چور مجرم ہوں یا بیکار جیسا بھی ہوں.. ہوں تو تیرا ہی لہذا یہ

میرے عیوب دور کر کے مجھے اچھا بھلا بنا دے آپ تو کریم ہیں چوروں کو بھی متقی بناتے ہیں اے میرے آقا

شعر (24) ہیں رضا! یوں نہ بلک تو نہیں جید تو نہ ہو

ہیں رضا! یوں نہ بلک تو نہیں جید تو نہ ہو
سید جید ہر دہر ہے مولا تیرا

حل لغات:

ہیں۔کلمہء تعجب ہے

یوں۔بمعنی اس طرح

بلک۔نہ روتے نہ بے قرار ہو

جید۔باکمال سید سردار

دہر۔زمانہ

شرح:

ذرا ہوش سنبھال اے رضا اپنے ناکارہ اور نکما ہونے پر اس طرح بے قرار ہو کر نہ رو تم اگر اچھے اور باکمال نہیں ہو تو نہ سہی تیرے آقا تو سارے زمانہ کے اچھے اور باکمال لوگوں کے سردار ہیں

شعر (25) فخر آقا میں رضا اور بھی اک نظم رفیع

فخر آقا میں رضا اور بھی اک نظم رفیع
چل لکھا لائیں ثناء خوانوں میں چہرا تیرا

حل لغات:

فخر-بزرگی

نظم-شعر قصیدہ

رفیع-بلند

چہرا-منہ رخسار

شرح:

اے رضا اپنے آقا و مولی سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی بزرگی میں ایک اور بھی بلند اور بالا قصیدہ کہہ کر سرکار کی تعریف کرنے والوں کی طرح تو بھی سرکار غوثیت میں پیش کرتا کہ سرکار غوثیت میں تعریف کرنے والوں کے گروہ میں تیرا بھی نام درج ہو جائے.

ہماری اردو کتابیں:

﴿بہار تحریر (14 حصے)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اذان بلال اور سورج کا نکلنا﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿شب معراج غوث پاک﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿شب معراج نعلین عرش پر﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿مقرر کیسا ہو؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿غیر صحابہ میں ترضی﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اختلاف اختلاف اختلاف﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

﴾قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾محرم میں نکاح﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾روایتوں کی تحقیق (تین حصے)﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾بریک اپ کے بعد کیا کریں؟﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾ایک نکاح ایسا بھی﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾کافر سے سود﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾میں خان تو انصاری﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾جرمانہ﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾سفرنامہ بلاد خمسہ﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾منصور حلاج﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾فرضی قبریں﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾سنی کون؟ وہابی کون؟﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾رَضا یا رِضا﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾786/92﴿	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴾کلام عبید رضا﴿	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
﴾تحریرات لقمان﴿	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
﴾بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)﴿	از قلم کنیز اختر

﴿عورت کا جنازہ﴾	از قلم جناب غزل صاحبہ
﴿تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿مسائل شریعت (جلد 1)﴾	از قلم سید محمد سکندر وارثی
﴿اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا﴾	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
﴿مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں﴾	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
﴿مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں﴾	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
﴿سفر نامہ عرب﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق﴾	از قلم زبیر جمالوی
﴿ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿علم نور ہے﴾	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
﴿یہ بھی ضروری ہے﴾	از قلم محمد حاشر عطاری
﴿مومن ہو نہیں سکتا﴾	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
﴿جہان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿ماہ صفر کی تحقیق﴾	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری
﴿فضائل و مناقب امام حسین﴾	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
﴿شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر﴾	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
﴿تحریرات بلال﴾	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
﴿معارف اعلی حضرت﴾	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی

﴿نگارشاتِ ہاشمی﴾	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
﴿ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ)﴾	پیشکش دار التحقیقات انٹر نیشنل
﴿امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿زر خانۂ اشرف﴾	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
﴿حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ﴾	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
﴿ایمان افروز تحاریر﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق﴾	از قلم اسعد عطاری مدنی
﴿رشحات ابن حجر﴾	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
﴿تجلیات احسن (جلد1)﴾	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
﴿درس ادب﴾	از قلم غلام معین الدین قادری
﴿تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)﴾	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
﴿حق پرستی اور نفس پرستی﴾	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
﴿خوان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿صحابہ یا طلقاء؟﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿روشن تحریریں﴾	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
﴿تحریرات ندیم﴾	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
﴿امتحان میں کامیابی﴾	از قلم ابن شعبان چشتی
﴿اہمیتِ مطالعہ﴾	از قلم دانیال سہیل عطاری
﴿دعوت انصاف﴾	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ

﴾حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات﴿	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
﴾تحریرات ابن جمیل﴿	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
﴾ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)﴿	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
﴾مسئلۂ استمداد﴿	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴾حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی﴿	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴾(میرے قلم دان سے﴿	از قلم احمد رضا مغل
﴾عوامی باتیں (حصہ 1)﴿	از قلم فیصل بن منظور
﴾تحقیقات اویسیہ (جلد 1)﴿	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
﴾امیر المجاہدین کے آثار علمیہ﴿	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
﴾رافضیوں کا رد﴿	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
﴾چھوتی بیماریاں﴿	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴾فتاوی کرامات غوثیہ﴿	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
﴾غامدیت پر مکالمہ﴿	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
﴾خودکشی﴿	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴾مقالاتِ بدر (جلد 1)﴿	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
﴾ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)﴿	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
﴾سردی کا موسم اور ہم﴿	از قلم خالد تسنیم المدنی
﴾رد ناصر رامپوری﴿	از قلم میثم عباس قادری رضوی
﴾چشمۂ حکمت﴿	از قلم محمد سلیم رضوی

﴿کتابوں کے عاشق﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿عبد السلام نامی علما و مشائخ﴾	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
﴿التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب﴾	از قلم شعیب عطاری جلالی
﴿تحریر کی ضرورت و اہمیت﴾	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
﴿دشمن صدیق و عمر رضی اللہ عنہما﴾	از قلم امام جلال الدین سیوطی
﴿عرفان بخشش شرح حدائق بخشش﴾ یہ کتاب	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm

9102520764

BANK DETAILS

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate



عرفان بخشش
شرح حدائق بخشش

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

ISBN (N/A)

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION